اپنے بچوں کی تربیت کریں

"پرورش ایک خدمت" ایک سلسلہ وار کتاب

جلد 3

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'

(متّی 28:19-20)

Craig Caster

Train Up Your Children in Urdu

Parenting Is a Ministry series Volume 3 of 4

"اپنے بچوں کی تربیت کریں " جلد 3 ہے۔

"**پرورش ایک خدمت**" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔

"**پرورش ایک خدمت**" کے دیگر عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

تبدیلی لانے والی پرورش (جلد 1)

مُحبّت بھری بات چیت (جلد 2)

بائبل کا نظم وضبط (جلد 4)

قائدین کے لیے راہنمائی

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد

شادی کریگ کاسٹر کی خدمت کی سلسلہ وار کتاب ہے

کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں.

اپنے بچوں کی تربیت کریں

"پرورش ایک خدمت" کا سلسلہ ہے

جلد 3

روایتی، مخلوط اور اکیلے والدین والے خاندانوں کے لئے

کریگ کاسٹر

پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔
متی28:19-20

FAMILY
DISCIPLESHIP
MINISTRIES

Phone: (619) 590-1901

Email: info@FDM.world

Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے اپنے بچوں کی تربیت کریں، جلد 3، پرورش ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔

آئی ایس بی این (ISBN) 978-1-7331045-8-6

کریگ کیسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ ©2020. تمام حقوق محفوظ ہیں.

10272020 نظر ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

اے ایم پی سی (AMPC) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ایمپلیفیڈ® بائبل (اے ایم پی سی) سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©1954، 1958، 1962، 1964، 1965، 1987 لاک مین فاؤنڈیشن کی طرف سے. اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے www.Lockman.org .

کے جے وی (KJV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات کنگ جیمز ورژن، 1987 کی پرنٹنگ سے لئے گئے ہیں۔ پبلک ڈومین.

ایم ایس جی (MSG) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات یوجین ایچ پیٹرسن کے پیغام، کاپی رائٹ © 1993، 2002، 2018 سے لیے گئے ہیں۔ نیوپریس NavPress کی اجازت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں. ٹائنڈیل ہاؤس

پبلشرز Tyndale House Publishers, انکارپوریٹڈ کی نمائندگی کرتے ہیں۔

این اے ایس بی (NASB) کو نشان زد کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® NEW AMERICAN STANDARD BIBLE، کاپی رائٹ©1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

این آئی وی (NIV) بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن®، این آئی وی® کاپی رائٹ © 1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے ®ہیں۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں.

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای بک فارمیٹ میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طریقے سے) دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جاسکتا ہے۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
vii	پیش لفظ	
ix	تعارف	
1	:خدا کا انتظامی انداز	سبق1
13	:خدا کے کلام کی طرف دیکھنا	سبق2
25	:باپ کی طاقت	سبق3
37	:گھر میں بد نظمی	سبق4
46	:بائبل کے کردار	سبق5
68	:بائبل کی سچائی کی تعلیم	سبق6
79	:اپنے بچوں کو نظم وضبط دینا	سبق7
88	:نظم وضبط کے اصول	سبق8
99	:ایک خدائی گھر ہونا	سبق9
107	:متحد ہو جاؤ	سبق10
114	ضمیمہ کے وسائل	
164	اختتامیہ	
167	مصنف کے بارے میں	
169	خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	

پیش لفظ

زیادہ تر والدین کم از کم دو چیزوں پر متفق ہوں گے: بچوں کی پرورش حیرت انگیز اور مشکل ہو سکتی ہے. ہر شخصیت کی انفرادیت کے لئے ایڈ جسٹمنٹ کی جانی چاہیئے، اور بچوں کو تفریح فراہم کرنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔ لیکن اصل مسئلہ نظم وضبط ہے۔ والدین کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہیئے، اکیلے والدین single parents کسی مدد کے بغیر کام کر رہے ہیں، اور ہر والدین کو پیدائش سے بلوغت تک ہر بچے کی حفاظت اور تربیت کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے. کب، کہاں، کیسے، کس قدر، کتنی بار، کتنی دیر تک اور کیا یہ طریقہ واقعی کام کر رہا ہے، یہ صرف چند سوالات ہیں جو ایک قیمتی، نافرمان بچے کے چہرے کو گھورنے والے والدین کے خیالات کو بھر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج زیادہ تر والدین کو یقین نہیں ہے کہ کہاں جائیں، ان کا ماننا ہے کہ ان کے اپنے والدین نے صرف ایک اچھا کام کیا ہے، لیکن خود کو بچوں کے معاملے میں ناقص طور پر تیار محسوس کرتے ہیں.

لیکن ان لوگوں کے لئے مدد ہے جو سننے کے لیے تیار ہیں. خدا جو ہر چیز کا خالق ہے اس نے ہمیں ہدایت کے بغیر نہیں چھوڑا۔ وہ اس ادارے کا خالق ہے جسے ہم خاندان کہتے ہیں اور اس نے ہمیں اپنے کلام میں واضح ہدایات دی ہیں کہ کس طرح کامیاب ہونا ہے۔ ہمیں اسے سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارا ایک دشمن ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ شیطان، ہاں شیطان، ہمارے خلاف کام کر رہا ہے اور خاندان کی طاقت کو توڑنا پسند کرتا ہے، جو کلیسیاہ، معاشرے اور ایک کھوئی ہوئی دنیا کے ہمارے مسیحی گواہ ہونے کے خلاف ہر روز حملہ کرتا ہے۔ لیکن خدا، ہماری تمام ضروریات کو جانتے ہوئے، ہمیں اپنا کلام اور روح القدس دونوں دیتا ہے، جو کسی بھی جنگ کو جیتنے کے لئے کافی ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ زیادہ تر مسیحی اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ بائبل بچوں کی پرورش کے لیے موزوں ہے، اس لیے وہ مدد کے لیے ماضی کے تجربے یا دنیاوی فلسفے کا رخ کرتے ہیں۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے خاندانوں کو مضبوط بنانے کے لیے خدا کی حکمت اور رہنمائی کو سنیں اور اس کی تلاش کریں۔ اگر ہم اپنے خالق کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں ہیں تو ہم مستقبل کے لیے کیا توقع کر سکتے ہیں؟ جب ہم خدا کی مرضی سے باہر کام کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ افراتفری اور تباہی ہوتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ آ سکتا ہے، لہذا ہم شاید ہی دیکھتے ہیں، لیکن اختتام دردناک ہوتا ہے۔

"پرورش ایک خدمت" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔ جو آپ کے بچوں کی پرورش کے لئے خدا کے منصوبے کو سیکھنے میں مدد کرے گی۔ چاہے آپ ایک روایتی خاندان کے طور پر کام کرتے ہیں، مخلوط خاندان، اکیلے والدین والے خاندان، یا پوتے پوتیوں کی پرورش کرنے والے دادا

دادی، خدا کے پرورش کے اصول مؤثر اور حتمی ہیں. ہم سب خدا کے بچے، خدا کے طرف سے مقرر والدین اور خدا کی شبیہ پر بنے ہیں، اور وہ ہمیں خوشی سے بھرپور، کامیاب زندگی کے بغیر کبھی نہیں چھوڑے گا.

خدا آپ کو اپنے حیرت انگیز، زندگی بدلنے والے اصولوں کے ذریعے برکت عطا کرے اور آپ کے خاندان کو برکت دے کیونکہ آپ اسے ایسے والدین میں تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں جو وہ آپ کو بنانا چاہتا ہے.

یہ دعا ایک ساتھ پڑھیں۔

اے پیارے خداوند یسوع، ہم ایسے والدین بننے کے لئے تیری مدد اور حکمت مانگ رہے ہیں جو تیری عزت اور تعظیم کرتے ہیں۔ براہ مہربانی ہمیں تجھ پر بھروسہ کرنے کا ایمان اور ان چیزوں کو بدلنے کا فضل عطا فرما جو ہم غلط کر رہے ہیں۔ جس طرح ہم اپنے بچوں سے مُحبّت اور تربیت کرتے ہیں اسی طرح اپنی مرضی کو ہمارے اندر پورا کرنا شروع کرنے میں ہماری مدد کریں۔ آمین۔

تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خُدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم "چلنا" جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو دکھانے کے لئے کہ خُدا پرورش کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے آپ کو ٹولز اور ایپلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے، اور
3. اپنے خاندان کو بخشش، شفایابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خُدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے۔

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج پرورش میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے ثابت شدہ اعداد و شمار میں جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور پایا ہے۔

عمل

اس مطالعہ کو چار جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے. جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پر کشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں. مثال کے طور پر، آپ واقعی اپنے بچے کو نظم و ضبط میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تاکہ آپ اس مطالعہ میں آگے بڑھیں، لیکن بائبل کے کچھ اصول ہیں جو آپ کو خدائی طریقے سے نظم وضبط کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں. پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر روحانی کامیابی کی کُلید ہے۔

ان اصولوں کو آزمایا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں، اپنے خاندان میں، اور مشاورت اور پرورش کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے. براہ مہربانی سمجھیں، یہ "پرورش کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں. بائبل کی

شاگردیت ایک مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہو گی۔

ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو با اختیار بنائیں.
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں. مواد میں جلد بازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں.

نوٹ کرنے والی چیزیں

- یہ مطالعہ ایک نئی ترجیح ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہو گی. اسباق روزانہ کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔
- بعض اوقات ہم منصوبے شروع کرتے ہیں اور ختم نہیں ہوتے ہیں۔ اپنی پرورش کی ذمہ داری کی اہمیت پر غور کریں اور اس مطالعہ کو وفاداری سے مکمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔
- اگر شادی شدہ ہے، آپ کا شریک حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے. ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے، کیونکہ یہ ازدواجی اور پرورش کے مسائل اور تبدیلیوں سے متعلق ہے۔
- پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔
- سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. اگر آپ نے اس

مشقی کتاب کوڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بائنڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

گہری کھدائی کریں۔

یہ سیکشن کِتابِ مُقدّس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، پرورش کے بائبلی اصولوں، اور والدین کی حیثیت سے خدا آپ سے کیا توقع رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

> **حقائق فائل**
>
> اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں ضمیمہ ٹی: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

خود کا امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگہوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حِکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریک حیات یا بچوں کے خلاف گُناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ خُدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم عِلم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے

ہیں. اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ کرم ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ پرُ کریں.

قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM.world سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہیں.

سبق نمبر 1

خدا کا انتظامی انداز

اپنے بچوں کی تربیت کے لئے، ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ نظم وضبط اور تربیت سب سے زیادہ مؤثر ہے جب والدین اور بچے کے درمیان ایک صحت مند رشتہ موجود ہے. اگر یہ رشتہ کشیدہ یا کمزور ہے، تو استاد اور تربیت دینے والے کے طور پر والدین کے کردار میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے. مثبت تعلقات کے بغیر، اختیارات کا استعمال دشمنی پیدا کرتا ہے. ہمارا جدید تعزیراتی نظام، جو بنیادی طور پر سزا پر مبنی ہے، اس اصول کی ایک عمدہ مثال ہے۔ سزا پانے والوں سے پتہ چلتا ہے کہ زیادہ تر، رہائی کے بعد لوگ، جرم کا ارتکاب دوبارہ کریں گے اور واپس جیل آ جائیں گے. صرف سزا دینے سے اصلاح شدہ افراد پیدا نہیں ہوتے۔

اگرچہ نظم وضبط تربیت کا ایک حصہ ہے، لیکن مؤثر پرورش محبت پر زیادہ منحصر ہے۔ محبت بچوں اور نوعمروں کو صحیح فیصلے کرنے کی ترغیب دینے کے لئے سب سے طاقتور محرک ہے۔ اگرچہ وہ بوڑھے ہیں اور آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں، نوعمروں کو یکساں طور پر والدین کی محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم اپنے بچوں کے ساتھ محبت بھری بات چیت کا استعمال نہیں کرتے ہیں، تو ہم ان کی خواہش کو کم کرتے ہیں اور اچھے انتخاب کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں. بائبل میں محبت کے بارے میں کہنے کے لئے بہت کچھ ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت کرنے کی اہمیت کو سمجھیں۔ جیسا کہ ہم نے کتاب نمبر 2 میں سیکھا، وہ 1 کرنتھیوں 13 میں محبت کی وضاحت واضح طور پر کرتا ہے. خدا نے ہمیں یہ ہدایات دی ہیں کہ ہم اپنے آپ کا جائزہ لیں، غلطیوں کو درست کریں، اور اپنے بچوں سے مناسب طور پر محبت کا اظہار کریں.

شوہر اور بیوی کے درمیان تعلق کا ذکر کیے بغیر محبت پر بحث نامکمل ہے۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جہاں محبت بھری بات چیت ضروری ہے۔ یہ ایک کامیاب شراکت داری کی بنیاد اور ذریعہ ہے۔ اس کے علاوہ، یہ شراکت داری گھر میں نظم وضبط کے انتظام کے لئے ابتدائی نقطہ ہے. اگر آپسی معاہدہ موجود نہیں ہے تو یہ بچوں کو الجھن میں ڈال دے گا اور نظم وضبط کو کمزور کرے گا۔ والدین کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت بھری بات چیت کا استعمال کرنا چاہئے اور اپنے بچوں کو نظم وضبط دینے کے عمل کے دوران بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

نوٹ کریں کہ یہ ورک بک محبت پر مبنی کتاب کے بعد آتی ہے۔ تربیت ضروری ہے، والدین کے لئے خدا کی طرف سے ایک حکم، لیکن یہ سب سے زیادہ مؤثر ہے جب ایک بچہ آپ کی محبت میں سب سے پہلے محفوظ ہوتا ہے. محبت بھری بات چیت اور تربیت ایک ساتھ کام کرتے ہیں اور

ایک دوسرے پر تعمیر کرتے ہیں۔ تربیت کے بغیر محبت کمزور کردار کے ساتھ ایک خود مختار بچہ پیدا کرتی ہے، جبکہ محبت کے بغیر نظم وضبط بغاوت کو بھڑکائے گا، بغاوت کو فروغ دے گا، اور جذباتی طور پر انہیں اپاہج کر سکتا ہے۔

تربیت دوگنا ہے

1۔اپنے بچوں کو نظم وضبط میں رکھنا۔

ایک بچے کی تربیت کا پہلا لازمی کام شاگردیت ہے یعنی بائبل کے اخلاق اور اقدار کی تعلیم دینا۔ جب ہم اپنے بچوں کو شاگردیت میں شامل کرتے ہیں، تو ہم مثال اور ہدایت کے ذریعے ان کے دلوں میں خدا کے کلام کو داخل کرتے ہیں۔ والدین بچے کو یہ سکھانے کے ذمہ دار ہیں کہ کس طرح صحیح اور غلط طرز عمل کی شناخت کی جائے، دعا کیسے کی جائے، خدا کے کلام کا مطالعہ کیسے کیا جائے، اور خدا کے ساتھ مستقل تعلق کیسے رکھا جائے۔ ایک بچہ بائبل کے "اخلاق اور اقدار" کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا ہے؛ انہیں سیکھنا ضروری ہے. خدا نہ صرف حکم دیتا ہے بلکہ والدین کے لئے اپنے بچوں کی شاگردیت کرنا ایک اعزاز سمجھتا ہے (اِستِثنا 19:11)۔

حقائق فائل

شاگرد (فعل)-مثال اور ہدایت کے ذریعہ ہمارے بچوں کے دلوں میں خدا کے کلام، اخلاقیات اور اقدار کو داخل کرنا؛ انہیں دعا کرنا اور خدا کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا طریقہ سکھانا (روحانی تربیت)۔

نظم وضبط: ایک بالغ نوجوان کے کردار کی خصوصیات ،جو ذاتی ذمہ داری اور خود پر قابو رکھنا ہیں، ہمارے بچوں میں پیدا کرنا (طرز عمل کی تربیت)۔

کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور گھرانے کو جو اُس کے پیچھے رہ جائیں گے وصِیّت کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ میں قائِم رہ کر عدل اور اِنصاف کریں تاکہ جو کُچھ خُداوند نے ابرہامؔ کے حق میں فرمایا ہے اُسے پُورا کرے۔
پَیدائش 19:18

اور تُو اِن کو اپنی اَولاد کے ذِہن نشِین کرنا اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کِیا کرنا۔
اِستِثنا 7:6

لڑکے کی اُس راہ میں تربِیّت کر جِس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بُوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مُڑے گا۔
امثال 6:22

گہری کھدائی کریں

مندرجہ ذیل آیت کا چند بار جائزہ لینے کے بعد، بیان کریں کہ خداوند آپ سے کیا کہہ رہا ہے۔ اگرچہ یہ واضح طور پر والد کو مخاطب کیا گیا ہے، لیکن ہر بیوی ایک مددگار کے طور پر خدا کے عطا کردہ کردار میں یکساں طور پر ضروری ہے۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، والدین ایک ٹیم کے طور پر کام کرتے ہیں، اور دونوں اپنے بچوں کو نظم وضبط اور تربیت دینے کے ذمہ دار ہیں۔

اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیّت اور نصِیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔
اِفِسیوں 4:6

حقائق فائل

انہیں اوپر لے آؤ—ایکٹریفو Ektrepho (یونانی). پرورش کرنا، پالنا، کھلانا۔ بچوں کی پرورش کرنا، پرورش کرنا، بالغ ہونا، تربیت یا تعلیم دینا۔

2تربیت—پیڈیا Paideia (یونانی)۔ چاست، کیونکہ انسانوں کے گنہگار بچوں کے لئے تمام مؤثر ہدایات میں نظم وضبط، اصلاح شامل ہے اور اس کا مطلب ہے... جیسا کہ خداوند نے منظور کیا ہے۔

3نصیحت–نوتھیسیا Nouthesia (یونانی)۔ تنبیہ، تلقین، حوصلہ افزائی کا کوئی لفظ یا ردعمل، جو صحیح طرز عمل کی طرف لے جاتا ہے۔4یہ سمجھ بوجھ فراہم کر کے کسی پر اصلاحی اثر ڈالنے کا خیال ہے۔

خُدا نے اس آیت میں واضح اور مخصوص ہدایات دی ہیں جن کا ذکر ہم بچے کی تربیت کے مطالعے کے دوران کریں گے۔ ہمارے بچے خدا کے بچے ہیں، اور وہ چاہتا ہے کہ انہیں روحانی طور پر بالغ ہونے کا ہر موقع دیا جائے. یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے منصوبے کو سیکھیں اور پھر اس پر عمل کریں۔ ہمیں یہ کام اس وقت تک ایمانداری سے کرنا چاہیے جب تک کہ ایک بچہ بالغ نہ ہو جائے۔ ان کی تربیت کرنے کا عمل مسلسل عمل پیرا ہونے کی نشاندہی کرتا ہے، بغیر رکے کرنا اور جاری رکھنا، اور یہ ایک حکم ہے۔

تاہم، سب سے پہلے ایک غلط فہمی کو دور کیا جانا چاہیئے. خدا نے کلیسیا کو اس کام کی بنیادی ذمہ داری نہیں دی۔ کئی سالوں میں خاندانی خدمت نے مجھے دکھایا ہے کہ مسیحی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے 90

فیصد سے زیادہ بچوں کو گھر میں نظم وضبط نہیں دیا جارہا ہے۔ والدین نے یہ ذمہ داری کلیسیا کو سونپ دی ہے کیونکہ زیادہ تر والدوں نے کبھی بھی اپنے بچوں کی شاگردیت کرنے کی کوئی تربیت حاصل نہیں کی، یا انہوں نے غلط ترجیحات کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان والدوں اور ماؤں کے لئے خدا کی تعریف کریں جو دوسرے والدین کو اپنے بچوں کی روحانی تربیت کی ذمہ داری لینے کی تلقین کر رہے ہیں یعنی اپنے گھروں کے اندر شاگردیت۔ خدا کلیسیا کو حکم دیتا ہے کہ وہ والدین اور خاندانوں کی مدد کرے، ان کے ساتھ آئے اور ان کی حوصلہ افزائی کرے (اِفسیوں 4:11-16)، وہ بچوں کی نظم وضبط کی ذمہ داری نہیں چھینیں گے۔

2۔ کردار کی تعمیر

ایک بچے کی تربیت کا دوسرا لازمی حصہ ایک جوان بالغ کے کردار کی خصوصیات پیدا کرنا ہے، جو ذاتی ذمہ داری اور خود پر قابو پانا ہے۔ کوئی بھی ان خصوصیات کے ساتھ پیدا نہیں ہوتا ہے، اور نہ ہی ہم قدرتی طور پر ان کو حاصل کرتے ہیں. یہ خوبیاں تربیت کا نتیجہ ہیں۔ خدا کا کلام واضح طور پر سکھاتا ہے کہ یہ والدین کا کردار اور روحانی شاگردیت ہے۔

عملی منصوبہ نمبر 1

کیا آپ گھر میں خداوند میں اپنے بچوں کو نظم وضبط دے رہے ہیں؟ ___ جی ہاں ___ جی نہیں

اپنے جواب کی وضاحت کریں.

____

____

____

اگر نہیں، تو کیا آپ سیکھنے اور شروع کرنے کے لئے تیار ہیں؟ ___ جی ہاں ___ جی نہیں

اپنی دعا لکھیں اور خدا سے ایمان اور حکمت طلب کریں تا کہ وہ چیزیں جو آپ سیکھنے والے ہیں ان پر عمل کریں۔

____

آنے والے اسباق میں شاگردیت اور نظم وضبط میں غور کرنے سے پہلے، خدا کے گھر کے انتظام کو سمجھنا ضروری ہے۔ اگر ہمارے گھر خراب ہو جائیں گے تو اس سے ہمارے بچوں کی پرورش کے لیے مستحکم اور حفاظتی ماحول نہیں ملے گا۔

خدا کے انتظامی انداز کا استعمال

خدا نے والدین کو ایک ناممکن کام نہیں دیا ہے کیونکہ اس نے ہمیں اپنا کلام اور اپنی روح دی ہے۔ اپنے کلام میں، خدا ہمیں بچوں کی پرورش کے بارے میں مخصوص ہدایات دیتا ہے، اور ہمارے اندر روح القدس کے ساتھ، ہم ہر چیز کو اس کی مرضی کے مطابق کرنے کی طاقت رکھتے ہیں.

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے اور ان کا بچوں کی پرورش میں ہمارے کام سے کیا تعلق ہے۔

اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث بنے۔
اِفِسیوں 11:1

اور ہم اِیمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق۔
اِفِسیوں 19:1

خدا نے اپنے کلام میں ایک انتظامی انداز بیان کیا ہے، جس پر ہمیں عمل کرنا چاہئے اگر ہم اپنی کوششوں میں اس کی برکت چاہتے ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے کلام کو تلاش کریں اور جو کچھ وہ ہمیں اپنی قدرت اور طاقت میں کرنے کے لئے کہتا ہے اس کی تعمیل کریں۔

اکیلی والدہ یا والد کے لیےSingle Parents

یہ تمام ہدایات خاص طور پر آپ کے حالات پر لاگو نہیں ہو سکتی ہیں، لیکن آپ کو دوسرے والدین کو مشورہ دینے کے لئے بلایا جاسکتا ہے، اور بائبل کے مطابق جواب دینے کے لئے، آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہو گی کہ خدا اس موضوع کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ مزید برآں، آپ دوبارہ شادی کر سکتے ہیں. لہٰذا ان اصولوں کو حکمت اور تفہیم کے طور پر سیکھیں جو خدا آپ کو سکھانا چاہتا ہے، تاکہ آپ کو مستقبل میں ہونے والی چیزوں کے لئے تیار کیا جاسکے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر ایماندار خدا کی پوری نصیحت کو جان لے (اعمال 20:27)۔ اگر آپ نہیں جانتے ہیں، تو آپ اس معاملے میں اپنے بچوں کو صحیح طریقے سے مشورہ کیسے دے سکتے ہیں؟ ضمیمہ اول کی طرف رجوع کریں: اکیلے والدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی اکیلے پرورش کرنے والے والدین کے لئے مددگار بصیرت اور حوصلہ افزائی تلاش کریں۔

مخلوط خاندان

اگر آپ مخلوط خاندانی شادی میں ہیں تو، ان ہدایات میں سے کوئی بھی تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ خدا نے اپنے کلام میں کہیں بھی نہیں کہا کہ اگر آپ ایک مخلوط خاندان ہیں تو آپ کو اس انتظامی انداز سے معاف کر دیا جاتا ہے۔ خدا کے پاس اے، بی اور سی کے منصوبے نہیں ہیں۔ اس کے پاس صرف ایک منصوبہ ہے جس پر ہم سب کو عمل کرنا ہے۔ ضمیمہ جے ملاحظہ کریں: مخلوط خاندانوں کے لئے مزید مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے مخلوط خاندان کی پرورش.

انتظامی انداز کی منطق

اگر آپ نے بڑے یا چھوٹے گروپ سیٹنگ میں کام کیا ہے تو آپ جانتے ہیں کہ مینجمنٹ اسٹائل موجود تھا۔ اس ڈھانچے کے بغیر، کوئی قیادت نہیں ہے. بدنظمی، تقسیم اور افراتفری تباہ کن نتائج لائے گی۔ چونکہ ایک گھر ایک گروپ ہے، اس لیے ہمارے گھروں کو ایک انتظامی انداز یعنی خدا کے انتظامی انداز کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

بہت سے خاندانوں کو اہم مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے کیونکہ ان کے گھر خراب تھے۔ گھر کے اندر موجود تقسیم گھر کے باہر بھی ظاہر ہوتی ہے۔

جب مسیحی خاندان خدا کی نافرمانی کرتے ہیں، یہاں تک کہ جہالت کی وجہ سے بھی، وہ خدا کے کلام اور آخر کار خود کو بدنام کرتے ہیں۔

مسیحی والدین کو خدا کا کلام جو کہتا ہے اسے قبول کرنے پر راضی ہونا چاہئے۔ اگر آپ خاندانی انتظام کے لئے کوئی اور معیار اپناتے ہیں، تو آپ اس کی برکت کے تحت نہیں ہیں. جب ہم خدا کے نظم و نسق کے انداز کی نافرمانی کرتے ہیں تو اس کے نتائج سامنے آتے ہیں۔ خدا نے ہمیں ہماری حفاظت کے لئے خبردار کیا ہے، اور کسی بھی نافرمانی کی طرح، وہ نظم وضبط کا انتظام کرے گا، لہذا ہم توبہ کریں اور اس کے کلام کے مطابق آئیں.

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ خدا اپنے تمام بچوں سے کیا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

پس اُس پر غَور کرو جِس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے گُنہگاروں کی اِس قدر مُخالِفت کی برداشت کی تا کہ تُم بے دِل ہو کر ہِمّت نہ ہارو۔ 4 تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اب تک اَیسا مُقابلہ نہیں کِیا جِس میں خُون بہا ہو۔ 5 اور تُم اُس نصِیحت کو بُھول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ

اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان

اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔

6 کیونکہ جِس سے خُداوند مُحبّت رکھتا ہے

اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے

اور جِس کو بیٹا بنا لیتا ہے

اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

7 تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربِیّت کے لِئے ہے۔ خُدا فرزند جان کر تُمہارے ساتھ سلُوک کرتا ہے۔ وہ کَون سا بیٹا ہے جِسے باپ تنبِیہ نہیں کرتا؟ 8 اور اگر تُمہیں وہ تنبِیہ نہ کی گئی جِس میں سب شرِیک ہیں تو تُم حرام زادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔ 9 علاوہ اِس کے جب ہمارے جِسمانی باپ ہمیں تنبِیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظِیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس سے زِیادہ تابِع داری نہ کریں جِس سے ہم زِندہ رہیں؟ 10 وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے مُوافِق تنبِیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائِدہ کے لِئے کرتا ہے تا کہ ہم بھی اُس کی پاکِیزگی میں شامِل ہو جائیں۔ 11 اور بالفعل ہر قِسم کی تنبِیہ خُوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چَین کے ساتھ راست بازی کا پَھل بخشتی ہے۔

عِبرانیوں12:3-11

نتائج کئی شکلوں میں آسکتے ہیں: خداوند سے الگ تھلگ محسوس کرنا، اس کے لئے جینے کی طاقت کی کمی، کوئی سکون یا اطمینان نہیں، الجھن، افراتفری،افسردگی،اور جھگڑے،کچھ نام لینے کے لئے. خدا ہماری توجہ حاصل کرنے کے لئے ان منفی نتائج کا استعمال کرتا ہے. لیکن خوش خبری یہ ہے کہ جب ہم خدا کے کلام کے ساتھ قطار میں کھڑے ہوں گے اور توبہ کریں گے، تو وہ ہمیں بحال کرے گا اور ہمیں راستے پر رکھے گا۔

گہری کھدائی کریں

اور جب ہم چیزوں کو اپنے طریقے سے کرتے ہیں تو منفی نتائج کی فہرست بنائیں۔

مگر جو تَفرِقہ اَنداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہو گا۔9اور مُصِیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔ پہلے یہُودی کی۔ پِھر یُونانی کی۔
رُومیوں2:8-9

خاندان کا ادارہ

چونکہ خاندان خدا کے ذریعہ تخلیق کردہ ایک ادارہ ہے، لہذا یہ اس کے ڈیزائن کے تابع ہے۔ ایک خاندان کو صحیح طریقے سے چلانے کے لئے، خدا نے حکم دیا ہے کہ اس کے اندر قیادت اور اختیار ہونا ضروری ہے. آیئے اب اس ڈھانچے کا جائزہ لیتے ہیں جو اس نے اس انتہائی ضروری ادارے کے لئے قائم کیا تھا۔

حقائق فائل

خود کی تلاش: اپنے طریقے سے کام کرنا، انتخاب کرنے میں اپنی یا اس دنیا کی حکمت کا استعمال کرنا۔

پیدائش کے بیان کے مطابق، خدانے یہ دیکھ کر کہ انسان کا اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے، اسے ایک مدد گار یا مدد کرنے کے لیے ساتھی دیا، **"اور خُداوند خُدانے کہا کہ آدمؔ کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ مَیں اُس کے لئے ایک مدد گار اُس کی مانند بناؤں گا۔"**(پیدائش 18:2)۔ غور کریں کہ انہوں نے یہاں جو لفظ استعمال کیا ہے وہ مدد گار ہے، لیڈر نہیں۔ خدانے مرد کو زمین کی مٹی سے بنایا(پیدائش 7:2)، لیکن اس نے عورت کو مرد کی پسلی سے بنایا یا تعمیر کیا(پیدائش 2:21-22). خدانے دکھایا کہ ایک دوسرے کی زندگی میں کیا کردار ادا کریں گے۔ وہ باہمی طور پر ایک دوسرے پر منحصر ہوں گے۔ اس آدمی کو صحبت اور مدد کی ضرورت تھی۔ خدانے اس عورت کے وسیلہ سے یہ مدد فراہم کی۔ ایک عورت مرد میں جو کمی تھی اس کی تلافی کرے گی، اور اس کے برعکس۔ عورت کی زندگی مرد سے آتی تھی اور مرد کی زندگی عورت سے آگے بڑھتی تھی۔

خود کا امتحان 2

بیویو، کیا آپ اپنے شوہر کے لئے مدد گار / ساتھی بننا چاہتی ہیں؟___ جی ہاں___ جی نہیں (اسے ابھی بتائیں.)

شوہرو، کیا آپ اپنے آپ کو اور اپنی بیوی کو یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے؟___ جی ہاں___ جی نہیں (ابھی اسے بتائیں.)

کیا آپ یہ سیکھنے کے لئے تیار ہیں کہ خدا کے انتظام کے انداز کے تحت مل کر کیسے کام کرنا ہے؟___ جی ہاں___ جی نہیں

کوئی تنازعہ نہیں

اس دن اقتدار کی کوئی لڑائی نہیں تھی، ان کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں تھا، کوئی غلط فہمی نہیں تھی، اور نہ ہی جنسوں کی کوئی لڑائی تھی۔ وہ ننگے تھے اور شرمندہ نہیں تھے۔ وہ برائی سے غافل اور بے گناہ تھے۔

خدانے انسان کو ان چیزوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار بنایا ہے جو اس نے پیدا کی ہیں۔ پیدائش 15:2 کہتی ہے، **"اور خُداوند خُدانے آدمؔ کو لے کر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے۔"**

اس کے علاوہ ہم پڑھتے ہیں، **اِس واسطے مَرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔"**(پیدائش 2 :24)۔ خُدا ہمیں شوہر اور بیوی کے رشتے کو ایک متحد کے طور پر دیکھنے کی ہدایت کرتا ہے۔ دونوں کو متفق ہونے کی ضرورت ہے، ایک کے طور

پر سوچنا، اور بائبل کی باتوں پر عمل کرنا۔

گناہ خدا کے انتظامی انداز کو ختم کرتا ہے

بد قسمتی سے، جب ہم پیدائش 3 کی طرف رجوع کرتے ہیں، تو ہم سیکھتے ہیں کہ گھریلو سکون قلیل مدتی ہے.

پیدائش 3: 1 میں سانپ بغیر کسی تعارف یا وضاحت کے منظر میں داخل ہوتا ہے۔ شیطان نے عورت سے بات کرنے اور بالآخر اسے دھوکہ دینے کے لئے اپنے آپ کو ایک چمکتے ہوئے سانپ کا روپ دھار لیا۔ ہم سیکھتے ہیں کہ سانپ انسان کی معصومیت کے برعکس ہوشیار اور چالاک تھا۔

حقائق فائل

دھوکہ دینا: جھوٹی یا باطل بات کو سچا یا جائز ماننا، جھوٹ پر یقین کرنا، گمراہ کرنا، یا پھنس جانا۔

غور کریں جب آپ پڑھتے ہیں: آدم کہاں تھا جب یہ ہو رہا تھا؟ انہوں نے قدم کیوں نہیں اٹھایا اور یہاں کی قیادت کیوں نہیں کی؟ آدم کی قیادت کا فقدان اور مداخلت اسے ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ شوہرو، کیا تم وہی کرنا چاہتے ہو جو آدم نے اپنے خاندان میں کیا تھا؟

پیدائش 3 باب آیت 1 تا 8 (NASB) میں انسان کے زوال کا ذکر ہے:

شیطان نے حوا کے ذہن میں شک پیدا کر دیا۔

بے شک خُدا نے کہا ہے.... (آیت 1)

شیطان نے عورت سے جھوٹ بولا۔

تُم ہرگز نہ مَروگے! (آیت 4)

شیطان نے حوا کو ایک بری خواہش سے پھنسایا۔

بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانِند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔

شیطان نے عورت کو دھوکہ دیا اور اس نے گناہ کیا۔

عورت نے دیکھا... اس نے اس کا پھل لیا اور کھایا۔ (آیت 6)

جب اس نے لیا اور کھایا، تو اسے دشمن کے جھوٹ پر یقین کرتے ہوئے دھوکہ دیا گیا۔

شیطان نے عورت کے اثر ورسوخ کو اس کے شوہر کی طرف استعمال کیا تاکہ اسے گناہ کرنے کی ترغیب دی جاسکے۔

اور اُس نے اپنے شَوہر کو بھی دِیا اور اُس نے کھایا۔ (آیت 6)

خدا کے حکم کی خلاف ورزی کی گئی۔ خدا کے ساتھ اور آپس میں آدم اور حوا کے تعلقات خراب ہو گئے تھے۔ ان کی راستبازی اور بے گناہی سے محروم ہو کر، وہ اپنی بغاوت کے نتائج بھگتیں گے۔ زوال کے نتیجے میں ہونے والی لعنتوں کو پیدائش 3:16-19 میں درج کیا گیا ہے۔

پھر اُس نے عَورت سے کہا:
"کہ مَیں تیرے دردِ حمل کو بُہت بڑھاؤں گا۔ تُو درد کے ساتھ بچّے جنے گی اور تیری رغبت اپنے شَوہر کی طرف ہو گی اور وہ تُجھ پر حُکُومت کرے گا۔" (آیت 16)

پیدائش 3:16 میں لفظ خواہش، پیدائش 4:7 میں بھی اس کا مطلب ہے "غلبہ حاصل کرنے کی خواہش"۔ مرد کو اس کی بیوی پر اختیار دیا گیا ہے ، پھر بھی وہ تابعداری کرنے کے لئے جدوجہد کرتی ہے اور اس کے بعد اپنے شوہر کی قیادت کے سامنے جھکنے کی خواہش رکھتی ہے۔

آدم نے خدا کے احکامات پر عمل نہیں کیا جب وہ اپنی بیوی کی رہنمائی اور حفاظت کرنے میں ناکام رہا بلکہ اس نے وہی کیا جو اس نے مانگی تھی، اور اس پر بھی لعنت کی گئی تھی (آیت 17-19)۔

پھر اس نے آدم سے کہا: چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی۔ (آیت 17)

اپنی بیوی کو شیطان کے روحانی حملے سے بچانے اور اسے گناہ کی طرف لے جانے میں ناکام ہو کر آدم نے اس ذمہ داری کو نبھانے سے گریز کیا جو خدا نے اسے اپنے خاندان کی دیکھ بھال کے لئے دی تھی۔

وہ ہمیشہ دنیا میں داخل ہونے والے گناہ کا ذمہ دار ہو گا۔ گناہ کی لعنت اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ بے شمار گھروں میں، شوہر اپنے قائدانہ کردار میں عدم تحفظ کا سامنا کرتے ہیں، اور بالکل اسی طرح جیسے بہت سی بیویاں اپنے شوہروں کی قیادت کرنے کی کوششوں کی مخالفت کرتی ہیں۔ عام طور پر، آج کے مرد گھر میں اپنا اختیار استعمال کرنے میں ناکام ہو کر آدم کی مثال کی پیروی کرتے ہیں، اور حوا کی طرح عورتیں محسوس کرتی ہیں کہ انہیں تحفظ کی ضرورت نہیں ہے اور وہ حکمرانی کرنے کی خواہش کا مظاہرہ کرتی ہیں.

پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی اور یُوں مَوت سب آدمیوں میں پَھیل گئی اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔

رُومیوں 12:5

اس موضوع کے بارے میں ایک تفسیر کہتی ہے:

خدا نے گناہ کے داخل ہونے سے پہلے انسان کو سرداری دی۔ پَولُس اس حقیقت کو تخلیق کے حکم (انسان کو سب سے پہلے پیدا کیا گیا تھا) اور تخلیق کے مقصد (عورت کو مرد کے لئے بنایا گیا تھا) سے استدلال کرتا ہے (1 کرنتھیوں 11:8،9). اس کے علاوہ، اگرچہ یہ حواہی تھی جس نے سب سے پہلے گناہ کیا تھا، لیکن کہا جاتا ہے کہ گناہ دنیا میں داخل ہوا تھا۔ اس کے پاس سربراہ کا عہدہ تھا اور اس طرح وہ ذمہ دار تھا۔

شوہرو، کیا آپ خدا کے کلام کے مطابق حفاظت اور رہنمائی کرنا سیکھنے کے لئے تیار ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

بیویوں، کیا آپ گھر کے انتظام کے بارے میں خدا کی ہدایت کو سننے اور ماننے کے لئے تیار ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

خدا کا منصوبہ

خدا نے کبھی یہ ارادہ نہیں کیا کہ کوئی عورت گھر میں بااختیار شخصیت بنے، بلکہ اس کے شوہر کی معاون ہو۔ یسوع مسیح کی سرپرستی میں خاندان کے سربراہ کی حیثیت سے اپنے کردار کو پورا کرنے کے لئے مرد کو اپنی بیوی کی مدد اور حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خدا کا بہترین منصوبہ ہے، جس انتظامی انداز پر ہمیں، بحیثیت مسیحی، برکت پانے کے لیے عمل کرنا چاہیے۔

سبق نمبر 2

خدا کے کلام کی طرف دیکھنا

ہمیں خدا کی مرضی اور مقصد کی تلاش اور اس کی فرمانبرداری کرنی ہے، نہ کہ اپنے یا جو ہم دنیاوی فلسفے میں پاتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں.

بیان کریں کہ یہ کس طرح آپ کے گھر میں خدا کے انتظامی انداز کی پیروی کرنے، یا پیروی نہ کرنے پر لاگو ہوتا ہے.

خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسیح کے مُوافِق۔
کُلسِّیوں 8:2

____

____

____

پَولُس کو اس بات کی فکر تھی کہ غیر بائبلی فلسفوں کی پیروی کرنے سے کُلسِّیوں کو دھوکہ دیا جائے گا۔ جب شادی، پرورش، اور گھر کو کیسے چلانا چاہئے، تو بہت سارے دنیاوی فلسفے، مردوں کی روایات اور دنیا کے اصول ہیں جو مسیح کے مطابق نہیں ہیں. ہمارے پاس کسی بھی جھوٹ سے لڑنے کے لئے سچائی کی شناخت کرنے اور اس پر گرفت کرنے کے لئے سمجھدار ذہن ہونا ضروری ہے۔ ہوشیار رہو، یا "چوکنے رہو" کا لفظ ہمیں اپنے ارد گرد جو کچھ ہو رہا ہے اس پر نظر رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس معاملے میں، یہ ہمیں متنبہ کرتا ہے کہ سچائی اور گمراہی کو الگ کرنے کے لئے خدائی فہم کا استعمال کریں.

بہت سے خاندانوں کو جھوٹ پر یقین کرکے دھوکہ دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے خدا کے کلام

فیکٹ فائل

دھوکہ دہی Cheat ("[لے لو] آپ کو قیدی بنانا - NASB)لوٹ مار یا لوٹ مار کرنا گویا جنگ میں لوٹ مار کی جاتی ہے۔ اس معاملے میں یہ ایمانداروں سے ان کی مکمل روحانی دولت کو چھیننا ہے جو ان کے پاس مسیح میں ہے جیسا کہ کلام میں ظاہر کیا گیا ہے، اس کے علاوہ اس کی طاقت اور مداخلت کو بھی گنوانا۔

کے اصولوں کے مطابق کام کرنے سے حاصل ہونے والی نعمتوں اور امن سے محروم ہو گئے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ دنیاوی فلسفے، انسانوں کی روایات اور دنیا کے اصول ہمیں اس چیز سے محروم کر دیتے ہیں جو مسیح ہمارے خاندانوں میں کرنا چاہتا ہے۔

آپ کو اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنے کی ضرورت ہے کہ کیا مجھے کسی ایسی چیز پر یقین کر کے دھوکہ دیا گیا ہے جو خدا کے کلام پر مبنی نہیں ہے؟ کئی بار ہم اپنے آپ کو جانچتے نہیں ہیں، اس کے بجائے صرف بہاؤ کے ساتھ چلتے ہیں. ہم جو روحانی ہیں انہیں "ہر چیز کا فیصلہ کرنا ہے" (1 کرنتھیوں 15:2) اور خدا کی حکمت کے مطابق کام کرنا ہے، نہ کہ انسان یا اس دور کی حکمت کے مطابق (1 کرنتھیوں 2:5–6، 13).

جب ہم خدا کے انتظامی انداز سے گزرتے ہیں، تو اپنے گھر کے اندر قیادت کے ڈھانچے کے بارے میں "آگاہ رہیں"۔ ہمیں رضاکارانہ طور پر تمام روایات، ثقافتی اقدار، نسلی خصوصیات، یا ماضی کے ذاتی تجربات کے اثرات کو ترک کرنا چاہیئے اگر وہ خدا کے طریقوں کے خلاف ہیں. یہ بہت مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے لئے کچھ نسلی گناہوں یا بری عادات کو توڑنے اور ہمارے کام کرنے اور سوچنے کے طریقے کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن ہم بڑی شفقت والے خدا کی خدمت کرتے ہیں، اور وہ آپ کو تبدیلی لانے کی طاقت دے گا تاکہ آپ "اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ" (اِفِسیوں 23:4)۔

اثر ورسوخ کے تحت

ہمیں اپنی سوچ اور طرزِ عمل کو ان فلسفوں سے متاثر ہونے دینے کے بارے میں "آگاہ" ہونے کی ضرورت ہے۔

ثقافت (نسلی)

کچھ لوگ کہتے ہیں، "میری ثقافت (یعنی نسلی پس منظر) میں، ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ یا" [اپنے نسلی پس منظر کو بھرنے کے لیے]، عورت کا گھر میں کوئی کردار نہیں ہے، یا عورت بچوں کی تمام تربیت کرتی ہے۔ لیکن اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو آپ کو اپنے ثقافتی عقائد کو ایک طرف رکھنا چاہیئے کیونکہ وہ خدا کے کلام کے ساتھ براہ راست متصادم ہیں. اکثر اوقات ثقافتی عقائد محض ترجیحات ہوتے ہیں جن کا کوئی اخلاقی مضمرات نہیں ہوتا، اور ان پر عمل کرنا بالکل ٹھیک ہے۔ تاہم، جب کوئی ثقافتی عقیدہ بائبل کے برعکس ہوتا ہے، تو یہ ایک اخلاقی تصادم بن جاتا ہے، جو گناہ ہے. ہمیں ہمیشہ خدا کے کلام کے ساتھ اپنے عقائد کی جانچ کرنی چاہیئے بلخصوص شادی اور خاندان کے بارے میں۔

ثقافت (دنیاوی)

ہماری ثقافت، یا "اس دنیا کے فلسفے اور اصول" ہمارے ارد گرد موجود ہیں. دنیا کی دانش مندی میڈیا (کتابیں، ٹی وی، فلمیں، رسالے، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا) یا اکثر تعلیم اور ساتھیوں کے دباؤ کے ذریعے آتی ہے۔ ان میں سے کوئی بھی ہمیں شادی اور خاندان کو دنیا کے عینک سے دیکھنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ عقائد اور فلسفے اس قدر سرایت کر جاتے ہیں کہ ہم حقیقت میں یہ یقین کر لیتے ہیں کہ یہ سچ ہے - جس طرح ہمیں کام کرنا چاہئے - جب تک کہ ہم اس کا موازنہ خدا کے کلام سے نہ کریں۔

مذہبی روایات

شادی اور پرورش کے بارے میں بہت سی مذہبی تعلیمات روایت بن چکی ہیں۔ مثال کے طور پر، "ہمارے مذہب میں ہم نے ہمیشہ اس طرح کیا ہے۔ لیکن آیئے بیرِیّہ کے مسیحیوں کی طرح بنیں جنہوں نے پولُس کی تعلیم سننے کے بعد، "**اُنہوں نے بڑے شَوق سے کلام کو قبُول کِیا اور روز بروز کِتابِ مُقدّس میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔**" (اعمال 17:11)۔ کسی اور کے کلام کو اندھا دھند حق پر نہ لے، یہاں تک کہ میرا بھی نہیں، بلکہ کلام کو کھولو اور اس بات کی تصدیق کرو کہ یہ سچ ہے۔

انسانوں کی روایات

روایات وہ عقائد اور طرز عمل ہیں جو ایک شخص سے دوسرے شخص، ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے ہیں۔ یہ ہر وقت شادی اور پرورش کے انداز کے ساتھ ہوتا ہے. اکثر، والدین اپنے بڑے بچوں کو پرورش کے بارے میں گھٹیا مشورہ دیتے ہیں، جیسے، "**جب ہم نے آپ کی پرورش کی، تو ہم نے اسے اس طرح کیا، لہذا آپ کو بھی یہی کرنا چاہئے.**" مسیحی ہونے کے ناطے، ہم سب کو مسیح کی پیروی کرنے کے بارے میں سخت فیصلے کرنے چاہئیں۔ جب خدا کا کلام ہمارا معیار ہے، تو ہمیں ہمیشہ اپنے والدین سمیت دوسروں پر خدا اور اس کے کلام کا احترام کرنا چاہئے۔ تمام روایات کے اخلاقی مضمرات نہیں ہوتے، لیکن جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو انہیں مسترد کر دینا چاہئے.

روایات کے بارے میں یسوع کا نقطہ نظر

روایت کو سچائی سے الگ کرنے کی الجھن سے نمٹنا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یسوع کو کچھ مذہبی رہنماؤں کے ساتھ معاملہ کرنا پڑا جنہوں نے اپنی زندگی ان روایات کے مطابق گزارنے کو ترجیح دی جو مذہبی ثقافت پر حاوی تھیں جس میں ان کی پرورش ہوئی تھی۔ بائبل کا مطالعہ کرنے سے، اب ہم دیکھتے ہیں کہ لوگوں کی طرف سے سکھائے گئے خیالات کو ترک کرنے سے انکار کر کے، انہوں نے آخر کار نجات دہندہ کو مسترد کر دیا جو انہیں بچانے کے لئے آیا تھا.

اور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی روایت کو ماننے کے لِئے خُدا کے حکم کو بالکل ردّ کر دیتے ہو۔
یُوں تُم خُدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تُم نے جاری کی ہے باطِل کر دیتے ہو۔ اور اَیسے بُہتیرے کام کرتے ہو۔
مرقس 7:9،13

یسوع نے ان سے کہا کہ خدا نے ان کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایات دی ہیں، لیکن وہ مصنوعی اصولوں یا ظابطوں پر عمل کر رہے ہیں، سچائی پر نہیں۔ ایسا کرنے سے، وہ خدا کے کلام کو بے اثر بنا رہے تھے۔ اس تناظر میں، فریسیوں نے کہا کہ وہ مالی طور پر اپنے والدین کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ یہ رقم خدا کے لئے قربانی کا تحفہ ہے۔ حقیقت میں، وہ اپنے مقاصد کے لئے پیسہ بچا رہے تھے. انہوں نے پانچوے حکم سے بچنے کا ایک طریقہ وضع کیا جس کے تحت والد اور والدہ کو قانونی طور پر عزت دی جائے۔

ہم اپنے مقاصد کے مطابق کتاب مقدس کو روحانی بنانے یا اس پر اپنا موڑ ڈالنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ یسوع نے ان سے کہا، " **اور یہ بیفائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں۔** "(مرقس 7:7)۔ کوئی بھی لفظ یا عمل خداوند کی نظروں سے اوجھل نہیں رہتا۔

بائبل کی روایات

کچھ روایات کو ہمیں مضبوطی سے پکڑنا چاہئے۔ پَولُس نے تھیسالونیکا میں کلیسیا سے کہا، "**پس اَے بھائیو! ثابِت قدم رہو اور جن روایتوں کی تُم نے ہماری زُبانی یا خط کے ذرِیعہ سے تعلِیم پائی ہے اُن پر قائِم رہو۔** "(2 تھِسّلُنیکیوں 2:15)۔ پَولُس کہہ رہا تھا کہ ثابت قدم رہو اور بائبل کی ان سچائیوں پر قائم رہو جو رسولوں نے انہیں اپنی تبلیغ اور خطوط کے ذریعے دی تھیں۔ ہم سب کو سچائی کو مضبوطی سے پکڑنا چاہئے۔

خاندان کے بارے میں یسوع کا نقطہ نظر

یسوع نے اس بات کی بھی تلقین کی کہ خاندان کے کسی فرد کے اصولوں پر عمل کریں یا خداوند یسوع کے اصولوں پر۔

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بِیوی اور بچّوں اور بھائِیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگِرد نہیں ہو سکتا۔
لُوقا 26:14

یسوع یہ نہیں کہہ رہا تھا کہ ہمیں اس سے محبت کرنے کے لئے اپنے خاندانوں، شریک حیات یا بچوں سے نفرت کرنی چاہیئے۔ اس کے بجائے، اگر خدا کے طریقے یا ہمارے والدین کے طریقے، دنیا یا ہمارے طریقے سے کچھ کرنے کے انتخاب کی بات آتی ہے، تو ہمیں خدا کا راستہ منتخب کرنا چاہیئے. اس آیت میں جس لفظ کا ترجمہ نفرت کے طور پر کیا گیا ہے اسے بہتر طور پر "محبت سے محروم" کے طور پر ترجمہ کیا جائے گا، جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا، اس کے کلام اور اس کی خواہشات سے ہماری محبت اتنی زیادہ ہے کہ نہ تو ہماری خواہشات اور نہ ہی ہمارے خاندان ہمیں اس کی فرمانبرداری کرنے سے روکیں گے جو وہ چاہتا ہے۔ یہ ایک سچے شاگرد کا عہد ہے۔ مسیح کے زمانے میں، جو یہودی مسیح کے پیروکار بن گئے تھے، انہیں یہودیت کے عقیدے کو ترک کرنے والوں کے طور پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ اکثر ان کے گھر والے انہیں باہر نکال دیتے تھے۔

ہم کسی دوسرے رشتے کو مسیح میں سچائی پر سمجھوتہ کرنے کا سبب نہیں بننے دے سکتے، چاہے وہ دوسروں کو کس طرح نظر آئے۔ مزید بر آں، مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں بعض اوقات عجیب سمجھا جائے گا جب ہم دنیا کے نقطہ نظر کے برعکس بائبل کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔

> اِس پر وہ تعجُّب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بد چلنی تک اُن کا ساتھ نہیں دیتے اور لَعن طَعن کرتے ہیں۔
> ا- پطرس 4:4

ہمیں عجیب نظر آنا چاہیئے کیونکہ ہم اجنبی ہیں، دنیا کے اجنبی ہیں، اور خدا کا کلام اب حکم دیتا ہے اور ہدایت دیتا ہے کہ ہم سب کچھ کیسے کریں۔

> اگلے زمانہ میں مسیح سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقِف اور نااُمّید اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے۔
> اِفِسیوں 12:2

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ خدا کہتا ہے کہ تم کون ہو اور اس نے آپکو کیا کرنے کے لیے بلایا ہے۔

> لیکن تُم ایک برگُزِیدہ نسل۔ شاہی کاہِنوں کا فِرقہ۔ مُقدّس قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبِیاں ظاہِر کرو جِس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب رَوشنی میں بُلایا ہے۔

ا-پطرس 9:2

____

____

____

یہ متنازعہ مسائل ہوسکتے ہیں، لیکن ہمیں دوسرے تمام خیالات کو ایک طرف رکھنے کی ضرورت ہے اور خدا کے کلام میں جو کچھ ہم پاتے ہیں اسے مکمل طور پر اپنانے کی ضرورت ہے۔

گھر میں کلامِ مقدس کے مطابق قیادت

خدا نے خاندان کا ادارہ بنایا اور اختیارات کی ایک لائن قائم کی، جس میں واضح طور پر شوہروں اور والدوں کو قیادت کے لئے مقرر کیا گیا۔ اس بات کو سمجھنے میں، ہمارا مقصد خدا کی مرضی اور مقصد کو پورا کرنا اور اس کے نام کو جلال دینا ہونا چاہئے۔

ان آیات کی بنیاد پر نیچے دیئے گئے چارٹ کو پر کریں۔

پس مَیں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مَرد کا سر مسیح اور عَورت کا سر مَرد اور مسیح کا سر خُدا ہے۔
ا-کُرِنتھِیوں 3:11

اَے بیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسِب ہے اپنے شَوہروں کے تابِع رہو۔
19 اَے شَوہرو! اپنی بیویوں سے مُحبّت رکھّو اور اُن سے تلخ مِزاجی نہ کرو۔
20 اَے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندِیدہ ہے۔
21 اَے اَولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ وہ بے دِل نہ ہو جائیں۔
کُلسّیِوں 3:18-21

مسیح کا سر ہے۔ _______________

مَرد کا سر ہے. _______________

عورت کا سر ہے۔ _______________

بچوں کو سر تسلیم خم کرنا ہے _______________۔

یہ صحیفے کسی بھی بحث کو واضح کرتے نظر آتے ہیں، لیکن بعض حلقوں کے درمیان تقسیم اب بھی موجود ہے۔ یہ بحث اس بات پر اٹھتی ہے کہ آیا مرد بیوی کا سربراہ ہے یا نہیں۔ کیا شوہر واقعی گھر کا سردار ہے؟ شوہر اور بیوی دونوں کو اس سوال کا جواب دینا ہوگا۔ انہیں خدا کے نقطہ نظر پر متفق ہونا چاہئے اور پھر ان کرداروں کو اپنانا چاہئے جو خدا نے ان کے لئے ڈیزائن کیے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے سبق 1 میں سیکھا ہے، عورت کی فطری خواہش حکمرانی کرنا ہوگی جو لعنت کے حصے کے طور پر دیکھی جاتی ہے (پیدائش 16:3). خدا نے اسے حادثاتی طور پر بائبل میں نہیں رکھا، بلکہ ہمیں اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے ایک جدوجہد کرنا ہوگی، اور ہمیں اس کی مرضی کے تابع ہونا چاہئے

حقائق فائل

سربراہ- سردار یا رہنما شخص جس کے ماتحت دوسرے ہیں

لفظ ہیڈ، کیفیل *kephale* (یونانی) کا ترجمہ نئے عہد نامہ میں مختلف طریقوں سے کیا گیا ہے۔ ایک یونانی اسکالر نے اس کے استعمال کی وضاحت علامتی طور پر کی ہے جیسا کہ یہ 1 کرنتھیوں 3:11 میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر آپ ہر عبارت پر نظر ڈالیں تو آپ ہیڈ شپ کے اصول کی اہمیت کو سمجھ جائیں گے۔ ہمارے مقاصد کے لئے، یہ شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرتا ہے.

علامتی طور پر افراد، یعنی سربراہ، سردار، جس کے دوسرے ماتحت ہیں، مثال کے طور پر، شوہر اپنی بیوی کے بارے میں (1 کرنتھیوں 3:11؛ اِفِسیوں 23:5) جہاں تک کہ وہ ایک جسم ہیں (متی 6:19؛ مرقس 8:10) اور ایک جسم کو ہدایت دینے کے لئے صرف ایک سر ہو سکتا ہے۔ مسیح کے بارے میں اس کی کلیسیا کے بارے میں جو اس کا جسم ہے، اور اس کے اعضاء اس کے جسم کے اعضاء ہیں (1 کرنتھیوں 27:12؛ اِفِسیوں 22:1؛ 15:4؛ 23:5؛ کُلسّیوں 18:1؛ 10:2، 19)۔ مسیح کے بارے میں خدا کے بارے میں (1 کرنتھیوں 3:11). کُلسّیوں 10:2 اور اِفِسیوں 22:1 میں، خدا باپ کو مسیح کا سر نامزد کیا گیا ہے۔

پہلا کرنتھیوں 3:11 کہتا ہے، "مسیح کا سر خدا ہے." یوحنا کی انجیل سے یہ بہت واضح ہے کہ یسوع نے مکمل طور پر باپ کی مرضی کے تابع رہا (یوحنا 30:5)۔ اس کا کھانا باپ کی مرضی کو پورا کرنا تھا (34:4)، وقت شروع ہونے سے پہلے منصوبہ بندی کی گئی تھی تاکہ ہم نجات پائیں (اِفسیوں 4:1)۔ یسوع نے رضاکارانہ طور پر باپ کی سربراہی یعنی صلیب کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا۔

یسوع مسیح بیٹے اور نجات دہندہ کے طور پر کام کر رہا تھا، حالانکہ وہ ہر طرح سے خدا کے برابر تھا۔ مسئلہ یہ نہیں ہے کہ کون بہتر یا زیادہ اہل ہے۔ یسوع اس کردار کو پورا کر رہا تھا جو اسے دیا گیا تھا۔ اسی طرح شوہر / باپ یا بیوی / ماں کو خدا نے کام کرنے کا کردار دیا ہے۔ یہ نہیں ہے کہ کون بہتر یا زیادہ اہل ہے. خدا کی نظر میں ہم سب برابر ہیں۔ یہ وہی ہے جیسے خدا نے آپکو بنایا ہے: ایک آدمی ایک شوہر / باپ ہے۔ عورت ایک بیوی / ماں ہے.

مسیح کلیسیا کا سربراہ ہے۔ اِفسیوں 22:1 میں کہا گیا ہے، **اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چِیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا۔** خدا باپ نے مسیح کو کلیسیا کے سربراہ کے طور پر کام کرنے کا اختیار دیا۔ ہمارا کردار کیا ہے، یا ہم مسیح کے ساتھ سربراہ کے طور پر کس طرح تعلق رکھتے ہیں؟ ہمیں مسیح کے کلیسیا کے سربراہ ہونے کے باپ کے منصوبے کے تابع ہونے کا رویہ اپنانا ہے، اور ہمیں یہ تسلیم کرنا ہے کہ مسیح کے پاس تمام اختیارات ہیں ("اس کے قدموں کے نیچے سب کچھ ہے")، اور ہمیں رضاکارانہ طور پر مسیح کے تابع ہونا ہے۔ فرمانبردار مسیحی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

مسیحی سمجھتے ہیں کہ "ہر انسان کا سر مسیح ہے" (1 کرنتھیوں 3:11)۔ تمام نسلِ انسانی، بشمول تمام شوہر، مسیح کے تابع ہیں. ایک بار پھر، مسیحی ہونے کے ناطے، ہم رضاکارانہ طور پر مسیح کے تابع ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ سر ہے۔ مزید برآں:

> عورت کا سر مرد ہے۔ (1 کرنتھیوں 3:11)
>
> کیونکہ شَوہر بِیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسیح کلِیسیا کا سَر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ (اِفسیوں 23:5)

ہم ان آیات سے گھر میں بائبل کی قیادت کے بارے میں مندرجہ ذیل نتائج پر پہنچتے ہیں:

1. جس طرح مسیح کلیسیا کا سر ہے، اسی طرح شوہر، بیوی کا سر ہے۔ شوہرو، یہ آپ کی بلاہٹ، آپکا کردار، اور آپ کو کس طرح کام کرنا ہے.

2. جس طرح کلیسیا کو اپنے آپ کو مسیح کی سربراہی کے سپرد کرنا ہے، اسی طرح بیوی کو اپنے آپ کو اپنے شوہر کی سربراہی کے سپرد کرنا ہے۔ بیوی، یہ آپ کی بلاہٹ ہے، آپکا کردار ہے، اور آپ کو کس طرح کام کرنا ہے.

3. جس طرح مسیح اپنی سربراہی کی وجہ سے کلیسیا کی قیادت کرنے کا ذمہ دار ہے، اسی طرح شوہر اپنی بیوی اور اپنے خاندان کی رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔

4. جس طرح خدا باپ نے مسیح کو کلیسیا کا سربراہ بنانے کا منصوبہ بنایا تھا، اسی طرح اس کے پاس شوہر کو بیوی اور خاندان کا سربراہ بنانے کا منصوبہ ہے۔

کیا یہ نظام پرانا ہو چکا ہے؟

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے وقت کے مطابق بائبل کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، بائبل ہر صدی اور ثقافت میں سچائی کا منبع ثابت ہوئی ہے، بشمول ہماری۔ یہ کبھی پرانی نہیں ہوتی۔

اس بات کی وضاحت کرنے کے لئے کہ وقت کے ساتھ سربراہی تبدیل نہیں ہوتی ہے، آیئے ہم ابرہاؔم اور سارؔہ کو 1 پطرس سے دیکھتے ہیں۔ پطرس نے یہ خط 64 عیسوی کے دوران میں لکھا تھا، اور یہاں ہم تقریبا دو ہزار سال بعد ہیں. 1 پطرس 3:1-7 میں، اس نے شوہروں اور بیویوں کے موضوع کا احاطہ کیا. پطرس نے بیویوں کو اپنے شوہروں کے تابع ہونے کی ترغیب دی (3:1-4) اور پھر اپنی بات کی وضاحت کے لئے ابرہاؔم اور سارؔہ کی کہانی کا استعمال کیا۔

> اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمّید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہتی تِھیں۔ 6 چُنانچہ سارؔہ ابرہاؔم کے حکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔ تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹِیاں ہُوئِیں۔
> ا-پطرؔس 3:5-6

ابرہاؔم اور سارہ اس سے تقریبا دو ہزار سال پہلے رہتے تھے اور آدم اور حوا اس سے دو ہزار سال پہلے زندہ تھے۔ آیئے ہم تخلیق کی ٹائم لائن پر عمل کریں: خدا نے شوہر کو رہنمائی کرنے اور حوا کو مدد کرنے کے لئے ڈیزائن کیا۔ ابرہاؔم اور سارہ نے اُس کے دو ہزار سال بعد بھی اسی طرز عمل کی پیروی کی۔ پھر دو ہزار سال بعد پطرس نے نئے عہد نامہ کے ایمان داروں کو بھی اسی نمونے پر چلنے کی ہدایت کی۔ اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ چار ہزار سالوں نے اس بات کو تبدیل نہیں کیا کہ خدا نے تخلیق میں کام کرنے کے لئے شادی کو کس طرح ڈیزائن کیا تھا۔ اگر خدا انتظامی انداز کو

تبدیل کرتا، تو وہ نئے عہد نامہ میں ایسا کرتا۔ چونکہ خدا کا کلام مکمل ہے، اور ہمیں اس میں اضافہ کرنا یا اس سے دور نہیں ہونا ہے، لہذا ہمیں اسے قبول کرنے کی ضرورت ہے.

جِس بات کا مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ کُچھ گھٹانا تاکہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو مَیں تُم کو بتاتا ہُوں مان سکو۔

اِستِثنا 4 :2

جس جِس بات کا مَیں حکم کرتا ہُوں تُم اِحتیاط کر کے اُس پر عمل کرنا اور تُو اُس میں نہ تو کُچھ بڑھانا اور نہ اُس میں سے کُچھ گھٹانا۔

اِستِثنا 32:12

اُس کے کلام میں کُچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تُجھ کو تنبِیہ کرے اور تُو جُھوٹا ٹھہرے۔

امثال 6:30

مَیں ہر ایک آدمی کے آگے جو اِس کِتاب کی نبُوّت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کُچھ بڑھائے تو خُدا اِس کِتاب میں لِکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازِل کرے گا۔

مُکاشفہ 8:22

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یسوع کی واپسی سے پہلے بہت سے لوگ کیا کریں گے۔

کیونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلِیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کُھجلی کے باعِث اپنی اپنی خواہِشوں کے مُوافِق بُہت سے اُستاد بنالیں گے۔ 4 اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجّہ ہوں گے۔

۲- تِیمُتھِیُس 3:4-4

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ سب ایک گناہ کی فطرت کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں جو شیطان، دنیا یا جسم کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ لہٰذا، اگر محتاط نہ ہوں، تو ہم خدا کے نظم و نسق کے انداز کو کتاب مقدس کے منافی فلسفوں سے آلودہ کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں ہر سوچ اور عمل کو اس کے قیمتی کلام کے خلاف تولنا چاہئے۔ جہالت منفی نتائج کو ہونے سے نہیں روک سکتی۔

ایک کامیاب عورت

اگر آپ کو ٹی وی سیریز فل ہاؤس *Full House* یاد ہو تو، ڈی جے کا کردار کینڈس کیمرون Candace Cameron (اب بورے Bure) نے ادا کیا تھا، جس کے بھائی، کرک کیمرون Kirk Cameron نے گروئنگ پینز *Growing Pains* میں اداکاری کی تھی۔ وہ اب بھی اداکاری کر رہی ہیں اور ایک بیوی اور ماں کے طور پر بھی کامیاب ہیں۔ کینڈس Candace نے اپنے شوہر ویل بورے Val Bure ,(ایک روسی ہاکی کھلاڑی) سے ایک چیریٹی ہاکی کھیل میں ملاقات کی، اور کچھ ہی عرصے بعد، وہ شادی شدہ تھے اور ان کے بچے تھے۔ دس سال تک شادی کرنے کے بعد، شادی اور خدا کے نظم و نسق کے انداز کے بارے میں ان کا کیا کہنا تھا۔

> کسی بھی شادی کی طرح، ہمارے بھی خوشی کے دن اور بڑھتے ہوئے درد رہے ہیں (جس کا کوئی ارادہ نہیں تھا)، لیکن ہماری شادی کے تقریباً ایک دہائی بعد ہی میں نے واقعی یہ سمجھنا شروع کیا کہ اس اتحاد میں ایک بیوی کے طور پر میرے کردار کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ، میں یہ جاننے کے لئے پرجوش تھا کہ ایک اچھے تعلقات کو ایک عظیم میں تبدیل کیا جا سکتا ہے.
>
> میرا پہلا قدم یہ سمجھنا تھا کہ اگرچہ شادی ایک مساوی شراکت داری ہے جہاں شوہر اور بیوی یکساں اہمیت کے حامل ہیں، لیکن ہم ایک جیسے کرداروں کو بانٹنے کے لیے ڈیزائن نہیں کیے گئے ہیں۔
>
> بائبل پکڑ کر میں نے پڑھا،
>
> "اِس لئے کہ مَرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مَرد سے ہے۔ 9اور مَرد عَورت کے لئے نہیں بلکہ عَورت مَرد کے لئے پَیدا ہُوئی۔"
>
> ا-کُرِنتھِیوں 11:8-9

آج کے معاشرے نے مجھے یقین دلایا کہ مرد اور عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہونا چاہئے۔ معاشرے نے یہ غلط کیا تھا. ویل اور مجھے یکساں طور پر لیکن مختلف طریقے سے پیدا کیا گیا تھا، لہذا ہماری شادی میں ہماری مختلف ذمہ داریاں ہیں – میں اس کا مدد گار ہوں. خدا نے آدم کو پیدا کیا اور جب اس نے دیکھا کہ آدم اکیلا ہے تو اس نے حوا کو آدم کا مدد گار بنایا۔

کیا یہ مجھے نئی شکل دینے میں ایک اہم سبق تھا؟ بہت زیادہ... اگر ہم اس اختیار کے سامنے جھکنا سیکھ سکتے ہیں جو خدا نے ہماری زندگیوں میں رکھا ہے، تو ہم سیکھتے ہیں کہ ہمارے جسم کو ہماری روح کے سامنے جھکنا چاہئے۔

خود کا امتحان

بیان کریں کہ خداوند نے شوہر / باپ یا بیوی / ماں کے طور پر آپ کے مزاج کے بارے میں کیا ظاہر کیا ہے۔

____

____

سبق نمبر3

باپ کی طاقت

اے والدو، آپکو اس طاقت کو صحیح معنوں میں سمجھنا چاہیے جو خدا نے آپکو دی ہے۔ یہ مافوق الفطرت ہے. آپ کے پاس اپنے بچوں پر اثر و رسوخ ہے جو کسی اور کے اثر و رسوخ سے کہیں زیادہ ہے۔

برسوں سے، مطالعہ نے اپنے بچوں کی زندگی میں ایک والد کی طاقت کو ثابت کیا ہے. ان میں سے بہت سے مطالعات نے سگمنڈ فرائیڈ Sigmund Freud، کارل مارکس Karl Marx، ایڈولف ہٹلر Adolph Hitler اور بہت سے سخت گیر مجرموں جیسے مردوں کی زندگیوں میں خاندانی حرکیات کو قریب سے دیکھا۔ ایک چیز جو ان سب میں مشترک تھی وہ یا تو کوئی باپ نہیں تھا یا اپنے والد کے ساتھ ایک خوفناک رشتہ تھا۔ دوسری طرف، جب ہم دنیا کے کچھ بااثر ترین لوگوں کا مطالعہ کرتے ہیں، جنہوں نے ہمارے معاشرے کو برکت دی ہے، تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں سے زیادہ تر کے اپنے والد کے ساتھ صحت مند تعلقات تھے.

خدا نے بچوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دی ہے کہ وہ تصدیق، حوصلہ افزائی اور قدر و قیمت کے لیے فطری طور پر ان کے والد کی طرف دیکھیں۔ تاہم، کسی وجہ سے، جیسے جیسے ہم بڑے ہوتے ہیں اور اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، ہم بھول جاتے ہیں کہ ہمارے والد ہمارے لئے کتنے بااثر تھے، یہ احساس نہیں کرتے کہ ہماری مناسب قیادت کی کمی یا ہمارے الفاظ اور اعمال کتنے نقصان دہ ہو سکتے ہیں.

میرے دفتر میں بادشاہ سلیمان کی ایک بڑی تلوار ہے۔ یہ خوبصورت ہے. میں اسے مشاورت میں ایک مثال کے طور پر استعمال کرتا ہوں۔ میں کہتا ہوں، "بابا، جب بھی آپ غصے میں آتے ہیں اور اپنے بچے پر چیختے ہیں، تو یہ بالکل اپنے بچے کے دل کو کاٹنے کے لیے اس تلوار کا استعمال کرنے جیسا ہے۔

جب آپ اپنے بچے کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرتے ہیں، تو آپ اس بااثر طاقت کا غلط استعمال کر رہے ہوتے ہیں جو خدا نے آپ کو دی ہے۔ آپ کے بچے جانتے ہیں کہ آپ کو قیادت کرنی چاہیے۔ وہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنے گھر کے تمام شعبوں میں قیادت کریں، خاص طور پر ان کی تربیت میں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو مسیح کی طرح رہنمائی کرنی چاہئے۔

سوتیلے خاندان

ایک مخلوط خاندان انتظامی انداز میں تبدیلی کے اہل نہیں ہے۔ ایک "سوتیلے" والد کی حیثیت سے، آپ کو اب بھی قیادت کرنی ہوگی۔ ایک "سوتیلی" ماں کی حیثیت سے، آپ کو اب بھی وہی کرنا ہے جو بائبل ہدایت کرتی ہے۔ آپ میں سے کسی کو بھی یہ مطالبہ نہیں کرنا چاہئے کہ بچے آپ کو والد یا ماں کہہ کر پکاریں اور نہ ہی آپ کو حیاتیاتی باپ یا ماں کی طرح گلے لگائیں۔ لیکن بچوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ حیاتیاتی پرورش مسئلہ نہیں ہے۔ آپ وہی کریں گے جو بائبل کہتی ہے، جس میں تمام بچوں کی تربیت میں حصہ لینا شامل ہے۔

میرا اندازہ ہے کہ اس مسئلے نے مخلوط خاندانوں کے درمیان 80 فیصد طلاقوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان والدین نے محسوس کیا کہ ان کے مخصوص حالات نے انہیں بائبل کے ان اصولوں سے مستثنیٰ قرار دیا اور انہیں اپنانے میں ناکام رہے۔ حقیقت میں، خدا کا کلام ہمیں ہدایت کرتا ہے کہ تمام بچے اس کے ہیں. وہ صرف خدا کی طرف سے ہمیں محبت اور تربیت کے لئے قرض دیا گیا ہے. خدا کا منصوبہ اس وقت تبدیل نہیں ہوتا جب بچے ایک مخلوط خاندان میں رہتے ہیں۔

ضمیمہ جے ملاحظہ کریں: اضافی مسائل پر غور کرنے کے لئے مخلوط خاندان کی پرورش.

لیڈر، ڈکٹیٹر نہیں

سربراہی آمریت یا حاکمیت نہیں ہے، بلکہ محبت بھری قیادت ہے، جس کی مثال یسوع مسیح ہے۔ جب ہمارا گھر کسی اور طریقے سے چلتا ہے تو ہم براہ راست خدا کی نافرمانی کرتے ہیں۔ خاص طور پر، شوہر، یا والد، خدا کے حکم کے مطابق قیادت کرنا ہے، نہ کہ بھاری ہاتھ کے ساتھ ڈکٹیٹر کی حیثیت سے. خدا کا کلام قیادت کو اس طرح بیان کرتا ہے:

> اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلِیم دینے کے لائِق اور بُردبار ہو۔ 25اور مُخالِفوں کو حلِیمی سے تادِیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں تَوبہ کی تَوفِیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔ 26اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسِیر ہو کر اِبلیس کے پھندے سے چُھوٹیں۔
> ۲۔ تیِمُتھِیُس 2:24-26

گہری کھدائی کریں

مندرجہ بالا آیت پر غور کرتے ہوئے، کچھ اہم خصوصیات کیا ہیں جو خداوند کے بندے کی نشاندہی کرتی ہیں، اور امید افزا نتائج کیا ہیں ؟

ہم سب خداوند کے بندے ہیں، اور نصیحت یہ ہے کہ سب کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔ برائے مہربانی نوٹ کریں کہ ہماری مخالفت کرنے والوں کے ساتھ بھی نرمی کا اظہار کیا جانا چاہئے۔

جب کوئی قانون کے الفاظوں پر اصرار کرتا ہے، "آپ یہ میرے طریقے سے کریں گے"، تو وہ خدا کی قیادت کے پورے نقطہ نظر کو بھول جاتے ہیں، جو بالآخر لوگوں کو سچائی اور مصالحت کی طرف لے جاتا ہے. آمریت جھگڑوں اور علیحدگی کا باعث بنتی ہے

> **حقائق فائل**
>
> نرم: اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مناسب / باقاعدہ ہے۔ لہٰذا، منصفانہ،، اعتدال پسند، بردبار، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا؛ یہ اس غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی معاملے کے حقائق کو انسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

پُولُس، جو مسیح کا ایک عظیم رہنما، استاد اور رسول ہے، کو 1 تھِسّلُنیکیوں 2:7 میں بیان کیا گیا ہے کہ وہ" بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم آپکے درمِیان نرمی کے ساتھ رہے۔ تھِسّلُنیکیوں کی کلیسیا کے ساتھ اس کا رویہ ایک فکرمند، محبت کرنے والی ماں کی طرح تھا۔ جب والد مخالفین سے ملتے ہیں، تو یہ وہ مزاج ہے جسے ہمیں استعمال کرنے کی ضرورت ہے. ہم کبھی بھی سچائی یا خدا کے کلام پر سمجھوتہ نہیں کرتے ہیں، لیکن ہمیں اپنی بیویوں کے ساتھ ایڈجسٹ کرنے اور تعاون کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے.

مسیح نے ظاہر کیا کہ وہ ایک حلیم خادم تھا۔ باپ اور شوہر کی حیثیت سے ہمیں بھی یہی سمجھ ہونی چاہیے۔ یہ ہماری مضبوط بنیاد کی طرف واپس جاتا ہے. جیسا کہ ہم خدا کی طاقت پر بھروسہ کرتے ہیں، وہ ہمیں مسیح کی طرح خدمت کرنے کی صلاحیت دیتا ہے—سب کے لئے نرم، صبر کرنے والا، اور عاجز۔

عاجزی کا مطلب ہے "غرور یا تکبر کے بغیر"۔ بہت سے لوگ ڈکٹیٹر کے انداز کا سہارا لیتے ہوئے کہتے ہیں، "میں مرد ہوں۔ وہی کرو جو میں کہتا ہوں. مجھے قیادت کرنی چاہیے۔" تاہم، خدا نہیں چاہتا کہ ہم اس طرح اپنے خاندان کی رہنمائی کریں۔ یہ جسمانی طریقہ ہے.

تاہم، باپ، جیسا کہ مسیح نے کیا تھا، غیر فعال یا غیر ملوث نہیں ہے. وہ تربیت میں اپنی خدا داد ذمہ داری یا اختیار اپنی بیوی کو نہیں دیتا۔ آج بہت سے مرد اپنی بیویوں سے کہتے ہیں، "میں کام کرتا ہوں۔ تم بچوں کی دیکھ بھال کرتی رہو۔" اس دوران، ان کی بیویاں سوچتی ہیں، "کاش یہ شخص مصیبت کی اس گھڑی میں میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتا! میں امید کر رہی تھی اور دعا کر رہی تھی کہ ایسا ہو۔

ہمیں یہ دکھانے کے لئے ایک ڈکشنری دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ہماری ثقافت نے شوہر کے کردار کو کس طرح تبدیل کیا ہے۔ میں وقتاً فوقتاً ایک پرانی ڈکشنری کا حوالہ دیتا ہوں، جو 1939 میں شائع ہونے والی چمڑے سے بنی ایک بڑی ویبسٹر انٹرنیشنل ڈکشنری ہے۔ اس ڈکشنری میں شوہر کا لفظ اس طرح بیان کیا گیا ہے: "جو شخص اپنے گھر کا انتظام کرتا ہے یا ہدایت کرتا ہے، ایک شادی شدہ مرد، گھر کے اندر قیادت اور اختیار رکھتا ہے، عقلمندی سے انتظام کرتا ہے." [9] اسی ڈکشنری کے 1996 کے ایک ورژن میں کہا گیا ہے: "گھر کا ایک مرد سربراہ۔ [10] بس یہی ہے! 2012 کے ورژن میں کہا گیا ہے: " قانون کے ذریعہ تسلیم شدہ رضامندی اور معاہدے کے تعلقات میں شوہر اور بیوی کے طور پر مخالف جنس کے شخص کے ساتھ متحد ہونے کی حالت؛ روایتی شادی جیسے رشتے میں ایک ہی جنس کے شخص کے ساتھ متحد ہونے کی حالت۔ [11]

وہ کون سے اہم نکات ہیں جو تبدیل ہوئے ہیں؟

____

____

____

1939 کے ورژن میں مینجمنٹ کے لفظ کی تعریف اس طرح کی گئی ہے: " چلانا یا ہدایت دینا، کامیابی سے سنبھالنا یا اس کا مقابلہ کرنا، نظر رکھنا، رہنمائی کرنا، نظم و نسق کرنا، کسی کو فرمانبردار بنانا اور تابع دار رکھنا، محتاط اور نازک سلوک کے ذریعہ رہنمائی کرنا، دیکھ بھال کے ساتھ علاج کرنا، شوہر کے ساتھ۔ [12]. کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے؟ آج کی ڈکشنری میں آپ کو یہ نہیں ملے گا۔

میری بیوی، میری مددگار

خدا نے مجھے مکمل کرنے کے لئے ایک بیوی دی ہے. چونکہ خدا کہتا ہے کہ وہ وہی ہے جو مجھے مکمل کرتی ہے، لہذا مجھے رائے کے لئے اس کی طرف دیکھنا چاہئے، خاص طور پر اپنے بچوں کے دلوں کی جذباتی حالت کے بارے میں، جو میں کئی بار نہیں دیکھتا ہوں۔ سچ تو یہ ہے کہ ایک انسان کی

حیثیت سے اور جس طرح سے خدا نے مجھے تیار کیا ہے، میں اپنے بچے کی جذباتی ضروریات سے واقف نہیں ہوں۔ زیادہ تر مرد اس سے متعلق ہو سکتے ہیں۔.

جب میرے بچے چھوٹے تھے، جب میں گھر آتا اور کام نہیں ہوتے، تو میں ایک چیز سوچتا: انہیں ابھی یہ کرنے کی ضرورت ہے۔ میری بیوی نے اس بات کی حمایت کیوں نہیں کی ؟ میں نے چیزوں کو سیاہ اور سفید میں دیکھا، اور ایک آدمی کے طور پر، میں انہیں ٹھیک کرنا چاہتا تھا. میں نظم و ضبط کو ختم کرنے کے لئے تیار تھا۔

قاعدہ: لان کی گھاس کو ہر جمعرات کو شام 6:00 بجے تک کاٹنا ہوتا ہے۔
نتیجہ: بچے کو نظم و ضبط ملے گا، اور اسے اگلے دن اسے کاٹنا پڑے گا۔.

یہ منطقی اور واضح ہے. زیادہ تر مرد اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں کیونکہ ہم رہنما بننے کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہیں. میں نے آہستہ آہستہ اپنی بیوی کی رائے حاصل کرتے ہوئے تھوڑی سی تحقیقات کرنا سیکھ لیا، جس سے مجھے نئی معلومات ملی: "ہنی، وہ رات کے 2:00 بجے تک جاگ رہا تھا کیونکہ اس کے اس ہفتے فائنل تھے. میں نے اس سے کہا کہ وہ کل اپنے کام کو کر سکتا ہے۔

میں خاندانی رہنما ہوں، لیکن میری بیوی خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے. وہ میری مددگار ہے. اس صورت حال کو ایک مختلف نقطہ نظر سے دیکھنا میری مردانہ فطرت ہے۔ تاہم، میری بیوی نے مجھے زیادہ حساس ہونے اور حالات کو مختلف طریقے سے دیکھنے میں مدد کی ہے.

اگرچہ بچوں کو نظم و ضبط میں مستقل مزاجی برقرار رکھنا ضروری ہے، لیکن بیوی کے لئے طے شدہ نظم و ضبط کے منصوبے کو تبدیل کرنے کے اصول کے بجائے اسے استثناء کے طور پر دیکھا جانا چاہئے۔
اسے اپنے شوہر کی قیادت اور نظم و ضبط کے منصوبے کے تابع ہونا ہے، لیکن شوہروں کو بیوی کی حساس اور پرورش کرنے والی فطرت سے بھی مدد لینی چاہئے تاکہ وہ مسیح کے لئے بہتر باپ اور شاگرد بن سکیں۔

میری بیوی کی رائے کی وجہ سے، میں سمجھتا تھا کہ میرا بیٹا کس تناؤ میں تھا اور اس نے یہ فیصلہ کیوں کیا۔ اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ جب بھی بچے کوئی کام کرنا چاہتے ہیں یا کوئی قاعدہ تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی ماں کے پاس جا سکتے ہیں، اور وہ اپنی مرضی سے تبدیلیاں کر سکتی ہیں۔ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنا چاہئے تاکہ ہم نے جو کچھ قائم کیا ہے اس میں ہیرا پھیری کو روکا جا سکے۔

مرد ہونے کے ناطے، ہمیں یہ گلے لگانے کی ضرورت ہے کہ خدا نے ہماری بیویوں کو کس طرح بنایا: وہ ہماری تکمیل کرتی ہیں کیونکہ وہ اکثر ایسی چیزیں دیکھتی ہیں جن کو ہم یاد کرتے ہیں۔ ہمیں یہ کہنا بے وقوفی ہوگی، تاہم، کچھ لوگ بالکل ایسا ہی کرتے ہیں، خدا کے حکم پر عمل نہیں کرتے ہیں. آپ کی بیوی آپ کو آپ کی معاون کے طور پر مکمل کرتی ہے.. یہ بہتر ہوگا اگر آپ اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کریں۔

بعض اوقات ہم راضی نہیں ہوتے تھے، اور میری بیوی کو تابع ہونے کا انتخاب کرنا پڑتا تھا۔ ایسا کرکے اس نے خدا پر بھروسہ کیا۔ یہاں تک کہ جب میں غلط تھا، تو خدا نے ہمیں کسی اور وجہ سے برکت نہیں دی سوائے اس کے کہ ہم اپنے طریقے سے کام کرنا چاہتے تھے۔ جب یہ حالات پیش آئے، تو وہ ہمیشہ خوشی سے ایسا نہیں کرتی تھیں۔ تاہم، اس نے مجھے نہ جھٹلایا، ناخوش نہیں کیا، اور مجھے نظر انداز نہیں کیا. اس نے میرے اختیار کے ساتھ خداوند پر بھروسہ کرنا سیکھ لیا تھا اور اسے برکت ملی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ کسی اصول اور اس کے نظم وضبط کو تبدیل کرنا چاہتی ہے تو پہلے مجھ سے بات کرے گی۔ جب میں نے کوئی فیصلہ کیا تو میں ہمیشہ صحیح نہیں تھا. تاہم، خداوند کی حمد کرو. ہم اپنی غلطیوں سے بھی سیکھتے ہیں۔

خواتین عام طور پر اپنے جذبات سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں اور اپنے احساسات کی بنیاد پر حالات پر رد عمل ظاہر کرسکتی ہیں۔ اگر وہ تربیت میں ان جذبات پر حکمرانی کرنے کی اجازت دیتے ہیں، تو بہت سے لوگ قواعد کو نافذ کرنے یا نظم وضبط جاری کرنے کے ساتھ مستقل طور پر عمل نہیں کریں گے. مردوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ زیادہ تر خواتین کو "اسے جانے دینے" یا نظم وضبط کا انتظام نہ کرنے کی خواہش کے خلاف ہم سے زیادہ سخت جدوجہد کرنی چاہئے۔ (اگرچہ ان کے جذبات مردوں کی ایک چھوٹی سی تعداد کو چلاتے ہیں، لیکن وہ عام طور پر ایسی عورتوں سے شادی کرتے ہیں جو خدا کی مزاح کی حس کو ظاہر کرتی ہیں۔

مردوں کو نرمی سے کہنا چاہئے، "ہنی، میں سمجھتا ہوں کہ ان کا دن مشکل تھا، لیکن نظم وضبط اب قائم کرنے کی ضرورت ہے." "تربیت ایک ساتھ کام کرنے اور اپنے بچوں سے محبت کا اظہار کرنے کے بارے میں ہے.

گہری کھدائی کریں

درج کریں کہ خدا ان لوگوں کے لئے کیا کرے گا جن سے وہ محبت کرتا ہے۔

اور تم اس نصیحت کو بھول گئے ہو جو تمہیں بیٹوں کے بارے میں بتاتی ہے:
اور تُم اُس نصِیحت کو بُھول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ

اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان
اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔
6 کیونکہ جِس سے خُداوند مُحبّت رکھتا ہے
اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے
اور جِس کو بیٹا بنالیتا ہے
اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔
عِبرانیوں 12:5-6

عملی منصوبہ

شوہروں، اپنی بیوی کے کچھ تحفوں اور طاقتوں کو درج کریں. (مثال کے طور پر: "وہ بچوں کے احساسات کو زیادہ سمجھتی ہے" یا "وہ بچوں کے نقطہ نظر کو دیکھنے میں میری مدد کرتی ہے۔ پھر خدا نے اسے جو تحفے دیئے ہیں اس کے لئے اس کا شکریہ ادا کریں، اور اسے بتائیں کہ آپ اس کی رائے چاہتے ہیں۔

کام کرنے والے مسائل پر تبادلہ خیال کریں اور انہیں یہاں درج کریں۔

خدا کے انتظامی انداز کا استعمال کرتے ہوئے ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا شروع کرنے کے لئے، مل کر اس کی مدد کی دعا کریں۔

مزاحمت کے نتائج سامنے آتے ہیں

ہر شخص اعلیٰ حُکومتوں کا تابع دار رہے کیونکہ کوئی حُکومت اَیسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حُکومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں۔ 2 پس جو کوئی حُکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتِظام کا مُخالِف ہے اور جو مُخالِف ہیں وہ سزا پائیں گے۔

رُومیوں 13:1-2

جب پَولُس نے یہ لکھا تو رومی حکومت سختی سے یہودیوں پر حکومت کر رہی تھی۔

یہودی ظلم اور غیر منصفانہ سلوک کی وجہ سے رومی حکام سے آزاد ہونا چاہتے تھے۔ پَولُس ان مسیحیوں کو مخاطب کر رہا تھا جنہیں ان کے عقیدے کی وجہ سے ستایا جا رہا تھا، جن کا فطری رجحان حکام کے خلاف مزاحمت کرنا تھا۔ لیکن مزاحمت کرنے کا واحد وقت وہ ہے جب حکام ہمیں گناہ کرنے یا انجیل کا اشتراک نہ کرنے کے لئے کہتے ہیں (اعمال 4:18–20). اس لیے پَولُس نے رومیوں میں اضافی وقت لیا تاکہ اختیار کے بارے میں خدا کے نقطہ نظر کی وضاحت کی جا سکے۔ ہم ان اقتباسات سے کچھ بنیادی اصول اخذ کر سکتے ہیں۔

"خدا کے سوا کوئی اختیار نہیں" (آیت 1)۔

یہ بہت مخصوص ہے - کوئی اختیار نہیں. اس معاملے میں، ہمارے پاس تمام شہریوں پر حکومت ہے (ططس 3:1؛ 1 پطرس 2:13–17)، لیکن خدا کلیسیا اور خادموں کے تمام ایمانداروں پر اختیار کے بارے میں بھی بات کرتا ہے (عبرانیوں 13:7، 17)، بیوی پر شوہر کی سربراہی (1 کرنتھیوں 11:3، 8-9؛ اِفِسیوں 5:22، اولاد پر والدین کی حکمرانی (خروج 20:12؛ امثال 6:20-22; 23:22; لوقا 2:51 اِفِسیوں 6:1)، اور تمام ملازمین پر مالک کا مقام (اِفِسیوں 6:5–8؛ کُلسّیوں 3:22. 1 پطرس 2:18).

"جو حکام موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں" (آیت 1)۔

خدا چیزوں کو منظم کرتا ہے اور کنٹرول کرتا ہے کہ کون اختیار میں ہے۔ اس کا مطلب ہے اچھے سرکاری اہلکار اور برے، اچھے پادری اور برے، اچھے شریک حیات اور برے، اچھے والدین اور برے، اچھے آجر اور برے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم اس بات کو نہ سمجھیں، لیکن خدا کا کلام یہی کہتا ہے۔

اعمال 48:13 میں بھی یہی لفظ استعمال کیا گیا ہے:

غَیر قَوم والے یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے مُقرّر کِئے گئے تھے اِیمان لے آئے۔

آپ کے خیال میں اتنے شہداء کیوں تھے اور ہیں؟ مسیحیوں کو حکومت (اور دیگر حکام) کے ہاتھوں قتل کیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے عقیدے سے انکار نہیں کریں گے، یہاں تک کہ جب انہیں موت کی دھمکی دی جاتی ہے۔ شہید اس اصول کے تحت جیتے اور مرتے تھے کہ خدا تمام اختیارات مقرر کرتا ہے۔

"جو شخص اختیار کی مخالفت کرتا ہے وہ خدا کے حکم کی مخالفت کرتا ہے" (آیت 2)۔

اختیار کی مزاحمت براہ راست خداوند کے خلاف بغاوت کرنے کے مترادف ہے۔ اس حکم کی مخالفت کرکے، آپ اپنے آپ پر خدائی فیصلہ لاتے ہیں (آیت 2). خدا نے ان روحانی قوانین کو تیار کیا ہے۔ وہ جسمانی قوانین کی طرح ہیں جن کا ہم نے پہلے جائزہ لیا تھا، جیسے کشش ثقل۔ کشش ثقل ایک اچھی چیز ہے۔ یہ ہمیں یہاں زمین پر اپنے پاؤں مضبوطی سے رکھ کر زمین پر رکھتی ہے۔ خدا کی سچائی یہی کرتی ہے، ہمیں اس کی مرضی میں مضبوطی سے بوتی ہے تاکہ ہم فرمانبرداری کے لیے اس کی نعمتیں حاصل کر سکیں۔

عذر:

شوہرو، چونکہ خدا نے آپکو قیادت کے لیے مقرر کیا ہے، تم حاکم ہو، اور خدا نے آپکو اس مقام پر بلایا ہے۔ اگر آپ کہتے ہو کہ میں جانتا ہوں کہ مجھے رہنمائی کرنی ہے، لیکن آپ اس چیز کی مخالفت کر رہے ہو جو خدا نے آپکو کرنے کا حکم دیا ہے، ایک روحانی قانون کو توڑ رہے ہیں، اور اپنے آپ پر فیصلہ لا رہے ہیں۔ یہ فیصلہ کئی شکلوں میں آ سکتا ہے: مسیحی زندگی گزارنے کی طاقت کا فقدان۔ اپنی نافرمانی کی وجہ سے خدا کو سمجھنے میں دشواری۔ خداوند کے ساتھ قربت میں کمی کے نتیجے میں امن، خوشی، اعتماد، یا اطمینان کا نقصان ہوتا ہے۔ اور بہت کچھ.

میں نے قیادت نہ کرنے کے لئے بہت سے بہانے سنے ہیں: "میری بیوی ایک بہتر رہنما ہے." "وہ زیادہ تعلیم یافتہ ہے۔" "وہ بچوں کے ساتھ بہتر ہے۔" "اس کے پاس زیادہ صبر ہے۔" "میں حقیقی لیڈر نہیں ہوں۔" "میں نہیں جانتا کیسے۔" لیکن زیادہ امکان ہے کہ آپ اپنے کام میں کچھ قیادت کر رہے ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ آپ اس میں بہت اچھے ہیں.

ایک بیوی کہہ سکتی ہے، "میں جانتی ہوں کہ خدا کہتا ہے کہ مجھے اپنے شوہر کے اختیار کے تابع ہونے کی ضرورت ہے، لیکن..." اس کے نتیجے میں اسے فوری طور پر جسمانی درد نہیں ہو سکتا ہے، لیکن آخر کار اسے درد کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، نتائج اسی طرح تکلیف دہ

ہیں جس طرح انسان کو تکلیف ہو گی.

جب ہم روشنی میں چلنے کا انتخاب کرتے ہیں تو ہمیں سکون، خوشی اور اطمینان ملتاہے۔ جب ہم ایسا نہیں کریں گے، تو خدا کی طرف سے یہ تحفے ختم ہونا شروع ہو جائیں گے. ڈپریشن، عدم تکمیل، ناخوشی اور بہت سی ممکنہ جسمانی بیماریاں جلد ہی سامنے آئیں گی۔

نظم وضبط سے باہر:

جب میں نے ایک جوڑے کی کاؤنسلنگ کرنا شروع کی تو بیوی کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی پیٹھ پر پانچ سو پاؤنڈ کا وزن ہو۔ وہ پریشان تھی اور افسردہ دکھائی دے رہی تھی۔ وہ بیٹھ گئی اور اپنا دل بہایا: اس کا گھر گندگی کا شکار تھا۔ وہ اور اس کی اٹھارہ سالہ بیٹی ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے تھے۔ وہ اور اس کا پندرہ سالہ بیٹا ہر وقت بحث کرتے رہتے تھے۔ وہ افسردہ تھی، ادویات لے رہی تھی اور ایک ماہر نفسیات کے پاس جا رہی تھی۔ وہ آگے بڑھتی چلی گئی۔ میں نے اس کے شوہر سے پوچھا کہ وہ اس سب میں کہاں ہے۔ جب انہوں نے ان کے خدشات سے اتفاق کیا تو میں نے پوچھا کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔

"جب وہ چاہتی ہے کہ میں مدد کروں، تو میں اس کی مدد کرتا ہوں۔ جب وہ آتی ہے اور مجھے لے جاتی ہے، تو میں وہاں جاتا ہوں اور چیختا ہوں اور کہتا ہوں، 'ٹھیک ہے، یہ کافی ہے،' اس نے وضاحت کی.

ماں کا کہنا تھا کہ وہ جانتی ہیں کہ یہ صحیح کام نہیں ہے اور انہوں نے وضاحت کی کہ وہ اپنے شوہر کے بجائے نظم وضبط میں کیوں قیادت کر رہی ہیں: "میرا پس منظر نفسیات میں ہے۔ مجھے اس شعبے میں تربیت دی گئی ہے۔ میں اپنے شوہر سے بہتر طریقے سے بچوں سے نمٹ سکتی ہوں۔ میں ان کے ساتھ بات چیت کر سکتی ہوں اور چیزوں پر بات کر سکتی ہوں۔
میں نے اس مسئلے پر روشنی ڈالی: "تو آپ افسردہ ہیں، آپ ہار ماننا چاہتے ہیں، اور آپ اس بات سے تھک چکے ہیں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں، ٹھیک ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ اس جسمانی حالت میں کیوں ہیں؟ یقینی طور پر، ایک اہم وجہ یہ ہے کہ آپ کا گھر خراب ہے۔ آپ ایسا محسوس کرتے ہیں کیونکہ آپ کو ایسا کرنا چاہئے. یہ خدا کی راہ کی نافرمانی کا نتیجہ ہے۔ آپ نظم وضبط میں سب سے آگے ہیں، اور آپ کا شوہر آپ کی حمایت کر رہاہے. یہ آپ کے پیچھے کام کر رہاہے. یہ نظام اس طرح سے نہیں چلنا چاہئے" .

تخلیق سے آگے بڑھ کر، خدا نے انسان کے لئے اختیار کا ڈھانچہ مقرر کیاہے: خدا، مرد، عورت، اور بچے. اس کا احساس کمتری سے کوئی تعلق نہیں

ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر - بیوی نہیں - گھر کا سربراہ ہے، جس میں بچوں کی تربیت بھی شامل ہے۔ اس کے بارے میں اس طرح سوچیں: والد صدر ہیں. ماں نائب صدر ہے. کیا اس طرح سوچنا یا سننا تکلیف دہ ہے؟ اگر ایسا ہے، تو آپ کو اسے خداوند کے ساتھ اٹھانے کی ضرورت ہے. آپ کو خدا سے اس شعبے میں اس پر بھروسہ کرنے میں مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ شوہروں کو اپنی بیویوں کی حفاظت کرنے اور گھر میں قیادت کرنے کی ضرورت ہے۔

جب والدین اختلاف کرتے ہیں

باپ، آپ کو گھر کے اندر قیادت کے لیے کمر کسنی ہے. آپکو "خداوند کی تربیت اور نصیحت میں ان کی پرورش کرنی ہے" (اِفسیوں 4:6)۔ آپ سیکھ سکتے ہیں کہ اپنے بچوں کی تربیت کے لئے قواعد اور نظم و ضبط کیسے مقرر کیے جائیں، لیکن آپ کو امن برقرار رکھنے کے لئے اپنی بیوی کے ساتھ اتحاد میں ایسا کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیئے، کم از کم اتنا ہی جتنا آپ پر منحصر ہے (رومیوں 18:12)۔ لیکن اگر آپ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ کسی مسئلے پر اختلاف کرتے ہیں تو کیا ہو گا؟

> اَے بیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسِب ہے اپنے شَوہروں کے تابِع رہو۔
> کُلسّیوں 18:3

خواتین، آپ کو اپنے شوہر کی قیادت کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہو گا جب تک کہ اس کی درخواست براہ راست بائبل کے احکامات سے متصادم نہ ہو۔ اگر آپ کا شوہر نجات نہیں پاتا اور کہتا ہے، "ہمارے بچوں سے خدا کے بارے میں بات نہ کرو" تو یہ براہ راست اپنے بچوں کو تعلیم دینے کے بائبل کے احکامات کے خلاف ہے (اِستِثنا 7:6).

مثال کے طور پر، آپ کے پاس ایک غیر نجات یافتہ شوہر ہے جو گرجا گھر نہیں جاتا ہے، اور آپ کا پندرہ سالہ بیٹا اب گرجا گھر میں نہیں جانا چاہتا ہے۔.

تو باپ کہتا ہے کہ انہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیا آپ کو اپنے بیٹے کو نظم و ضبط میں رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے یا اس سے ناراض ہونا چاہیئے کیونکہ وہ آپ کے بجائے باپ کا ساتھ دے رہا ہے؟ کیا آپ اپنے شوہر کے ساتھ محبت یا بحث کو روکتے ہیں؟ نہیں، ان میں سے کوئی بھی چیز اچھی نہیں ہے. خداوند پر بھروسہ رکھو، اپنے شوہر کے اختیار کے آگے جھک جاؤ اور دعا کرو۔ ایسا کرنا مشکل ہے، لیکن خدا کا کلام واضح ہے. کوئی

استثناء نہیں. جب بیوی اس اختیار کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی ہے تو اس کے نتائج ہوتے ہیں۔ ایک مسیحی کی حیثیت سے، خدا" **اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے۔**"(اِفِسیوں 11:1)۔

مخلوط خاندانی مسائل:

کیا ہو گا اگر آپ ایک مخلوط خاندان میں سوتیلے والد ہیں، اور آپ کی بیوی اپنے حیاتیاتی بچوں کے لئے گھر کے کچھ قوانین سے اتفاق نہیں کرتی ہے؟ جس لمحے بیوی کہتی ہے، "مجھے وہ قاعدہ پسند نہیں ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ میرے بیٹے کو ایسا کرنا چاہیے،" وہ خدا کے ہاتھوں سے چیزیں نکال رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ وہ یہ کام اپنی طاقت سے خود کر سکتی ہیں۔ اگر بیوی کسی خاص نظم و ضبط سے متفق نہیں ہے، تو اسے خداوند پر بھروسہ کرنا چاہئے کہ وہ اس پر عمل کرے۔ ان مسائل کے حل کے لئے صبر اور وقت درکار ہو گا۔

ماؤں، جب آپ کا غیر حیاتیاتی بچہ سوتیلی ماں کی حیثیت سے آپ کے اختیار کو چیلنج کرتا ہے، تو انہیں بتائیں کہ یہ وہی ہے جو والد چاہتے ہیں. جب وہ آپ سے کہتے ہیں کہ آپ ان کی ماں نہیں ہیں، تو آپ جواب دے سکتی ہیں: "یہ صحیح ہے، میں آپ کی ماں نہیں ہوں۔ آپ کے پاس پہلے سے ہی ایک ماں ہے. میں آپکو یہ بتانے کی کوشش نہیں کر رہی ہوں کہ میں تمہاری ماں ہوں، لیکن جب میں نے آپکے والد سے شادی کی، تو میں نے خدا کے کلام کے مطابق اختیار کے ڈھانچے کو اپنا لیا۔ اس کے علاوہ، خدا کا کلام کہتا ہے کہ اسے قیادت کرنی چاہئے۔ لہذا میں اس کی حمایت کر رہی ہوں. اگر قواعد اور نظم و ضبط آپ کی پسند کے مطابق نہیں ہیں تو، آپ کے پاس اپنے باپ کے ساتھ اپنے خدشات کو حل کرنے کا اختیار ہے۔ اس دوران، آپ کو قواعد اور نظم و ضبط کو قبول کرنے کی ضرورت ہے" .

بچوں کی تربیت کے بارے میں اختلافات ایک اہم وجہ ہیں جس کی وجہ سے بہت سے مخلوط خاندان طلاق میں ختم ہو جاتے ہیں۔ "میں اپنے بچوں کو ڈسپلن کرتا ہوں، اور آپ اپنے بچوں کو ڈسپلن کریں" یہ رویہ ایک غیر بائبل مینجمنٹ اسٹائل کا دروازہ کھولتا ہے۔ اس کے لئے بائبل کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ جب آپ اپنے تربیتی عمل کو ایک ساتھ ڈیزائن کرتے ہیں تو، یہ آپ کے گھر میں رہنے والے تمام بچوں کے لئے ہوتا ہے۔ تمام بچے خداوند کی طرف سے ہمارے لئے تحفہ ہیں (زبور 3:127).

سبق نمبر4

گھر میں خرابی

بہت سے والدین کے پاس ایک بے ایمان یا غیر نجات یافتہ شریک حیات ہوتا ہے یا جو کلام کی نافرمانی کرتا ہے، اور یہ ان کے لئے آسان نہیں ہے۔ خدا برکت کا وعدہ کرتا ہے لیکن آسان راستے کا وعدہ نہیں کرتا۔ ہم بعض اوقات ان آیات کو قبول کرنے میں ناکام رہتے ہیں جو خود سے انکار، صلیب، اور یسوع کی پیروی کرنے کے لئے اپنی خودی سے انکار کی بات کرتی ہیں (متی16 :24-25).

اپنے شوہر پر شک

خدا کے کلام کے مطابق ایک بیوی جو سب سے طاقتور کام کر سکتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے طرز عمل کو اپنے شوہر کی حوصلہ افزائی کرنے دے، نہ کہ تنقیدی یا غیر تصدیقی الفاظ۔ بائبل بیوی کو خدا پر بھروسہ کرنے اور خدا کی راہوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے لئے کہتی ہے، اور خدا ہی کام کرے گا۔

اَے بِیویو! تُم بھی اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہو۔ 2اِس لِئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تُمہارے پاکیزہ چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغَیر کلام کے اپنی اپنی بِیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھِنچ جائیں۔

ا- پطرس3 :1-2

یہ آیت بیوی کو ایک مسئلہ کے ساتھ بیان کرتی ہے۔ اس کا شوہر خدا کی ہدایات پر عمل نہیں کر رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ جاہل ہو، سر کش ہو یا غیر نجات یافتہ ہو۔ وہ مسیحی ہونے کا اعلان بھی کر سکتا ہے لیکن اس طرح کام نہیں کرتا۔ نافرمانی کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں ہے، لیکن بیوی کے لئے ہدایت بالکل مخصوص ہے: فرمانبرداری جاری رکھیں.

جب شوہر اپنے بچوں سے بات کرنے یا نظم و ضبط کرنے کے بارے میں احمقانہ

> **حقائق فائل**
>
> فرمانبر دار- ہوپوٹاسو Hupotasso (یونانی). "ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری قبول کرنے اور بوجھ اٹھانے کا رضا کارانہ رویہ۔ 13
>
> نئے عہد نامے میں اس لفظ کا استعمال عام ہے، جس کا مطلب ہے فرمانبرداری کرنا'، 'تابع ہونا'، یا' درجہ کے نیچے'، (1 پطرس 18:2؛ 5:3 ;5:5؛ لوقا2 :51؛ 10 :17,20؛ رومیوں8 :7. 10 :3؛ 13 :1,5؛ 1 کرنتھیوں14 :32,34؛ 15 :27؛ 16 :16؛ افسیوں1 :22.5 :21,24؛ فلپّیوں3 :21. ططس2 :9؛ 3 :1؛ عبرانیوں2 :5،8.12 :9؛ یعقوب4 :7).

انتخاب یا غلط فیصلے کرتے ہیں، اور بیوی اس سے اتفاق نہیں کرتی اور جانتی ہے کہ خدا بھی اتفاق نہیں کرتا ہے (اگرچہ کچھ لوگ آیت 1 کے الفاظ کی تعمیل نہیں کرتے ہیں)، تو فطری رجحان یہ ہے کہ بحث اور جھگڑا اس وقت تک کریں جب تک کہ وہ اسے اپنے نقطہ نظر سے نہیں جیت لیتی۔ یہ فطری ہے کیونکہ ایک ماں اپنے بچوں سے محبت کرتی ہے اور اس کی حفاظت کرنا چاہتی ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ شوہر پر "بغیر کسی لفظ کے" فتح حاصل کرنا (آیت 1)۔ یہ کہنا ایک اچھی بات ہو سکتی ہے، " دیکھیے ہنی، یہاں اس صورتحال کو دیکھنے یا اس سے نمٹنے کا ایک اور طریقہ ہے، لیکن میں آپ کی قیادت اور آپ کے فیصلے کی پیروی کروں گی"، لیکن سخت غصے، دفاعی دھمکیوں، اور طنز، تنقید، تضحیک اور انکار جیسے غیر تصدیقی رویے کے ساتھ بحث یا جوڑ توڑ سے مختلف ہے. ایک مسیحی بیوی کو اپنے شوہر کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ وہ خدائی رہنما بنے، یا اگر وہ غیر نجات یافتہ ہے تو، اس کی نجات کے لئے دعا کرے۔

خدا کا مقصد

یہ آیت شوہر کو خداوند کے ساتھ رفاقت میں جیتنے کی صلاحیت پر توجہ مرکوز کرتی ہے ("جیتا جا سکتا ہے")۔ بیویو، کیا تم جانتی ہو کہ یہ خدا کا مقصد ہے؟ 1 پطرس 3:1–6 میں، خدا بیویوں کو بتاتا ہے کہ اس نے کس طرح تعلقات کو چلانے کے لئے ڈیزائن کیا. یہ ایک وعدہ نہیں ہے بلکہ ایک راستہ ہے جس پر چل کر خدا آپ کے ذریعے آپ کے شوہر کو اپنے پاس لا سکتا ہے۔ اور اس کے منصوبے پر عمل کرنے کے لئے کوئی وقت کی حد نہیں ہے. اپنے لئے خدا کی مرضی کے ساتھ وفادار رہ کر، آپ اپنے شوہر کی خدمت کر رہے ہیں اور فرمانبرداری کے ذریعے خدا کے نام کو جلال دے رہے ہیں۔ یہ عمل آپ کو اور آپ کے شوہر دونوں کو اس کے ذریعہ تبدیل کر سکتا ہے۔

خدا نے ایک عورت کو مددگار کے طور پر پیدا کیا ہے، اور ایک شوہر کو معلوم ہو گا کہ آیا وہ اپنی بیوی کے طرز عمل کا مشاہدہ، غور و فکر اور دیکھ کر اس کی مدد کر رہا ہے یا نہیں. بیوی اپنے شوہر پر بہت اثر انداز ہوتی ہے، یا تو اسے خدا کی طرف لے جاتی ہے یا دور لے جاتی ہے۔ ایک مصنف کا کہنا ہے کہ بیوی کے اخلاق اور مزاج میں ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جو اس کے تقویٰ کی خوبصورتی کو نقصان پہنچائیں اور اس کے شوہر کے ذہن پر کسی بھی خوشگوار اثر کو روکیں۔

> **حقائق فائل**
>
> گواہ ہونا / مشاہدہ کرنا، غور سے دیکھو، مشاہدہ کرنا اور توقع کرنا یا کسی پر نظر کرنا۔
>
> پاکیزہ طرز عمل: اپنے شوہر کے ساتھ ان تمام رویوں سے پرہیز کرنا جو خدا کی مرضی کے منافی ہوں۔

تو ایک بیوی اس فرمانبرداری کو کیسے پورا کر سکتی ہے؟ یہ دل سے شروع ہوتا ہے. پہلا پطرس 3:3 ایک عورت کی اپنے بالوں، زیورات اور ملبوسات کے بارے میں حقیقی فکر کی بات کرتا ہے (آج، ہم اس میں میک اپ شامل کریں گے)، جو مناسب تناظر میں ٹھیک ہے. اپنے ریڈیو شو میں اور اپنے خطبات میں مرحوم پادری جے ورنن میک گی J. Vernon McGee نے کہا، "اگر گودام کو پینٹنگ کی ضرورت ہو تو اسے پینٹ

کریں۔ تاہم، آیت 4 میں، خدا نے قدرتی خوبصورتی اور نسوانی کردار کو "دل کا پوشیدہ شخص، ایک نرم اور پرسکون روح کی ناقابل تسخیر خوبصورتی کے ساتھ، جو خدا کی نظر میں بہت قیمتی ہے" کے طور پر بیان کیا ہے. خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے ذہنوں کی تجدید کریں(اِفِسیوں 23:4) اور اندرونی شخص کو مضبوط کریں(اِفِسیوں 16:3)، کیونکہ ہمارے دلوں سے زندگی کے مسائل نکلتے ہیں(امثال 23:4)اور ہمارے اعمال(متی 15:18–19)۔

خود کا امتحان 1

بیویو، آپ کے خیال میں 1 پطرس 4:3 میں "خُدا کے نزدِیک اِس کی بڑی قدر" کا کیا مطلب ہے؟

خدا وہ ہے جو آخر کار دیکھتا ہے۔ جب ایک بیوی خدا پر بھروسہ کرتی ہے اور مناسب جواب دیتی ہے، تو یہ خدا کی نظر میں "بہت قیمتی" ہے (1 پطرس 4:3). خدا چاہتا ہے کہ عورت جان لے کہ اگر اس کا دل نرم (حلیم، نرمی اور برداشت) کرتا ہے، اس میں ایک پرسکون روح ہے، اور وہ فرمانبرداری کرنے کے لئے تیار ہے، تو یہ اس کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے. اس کی وجہ آیت 5 میں ملتی ہے: "**اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمّید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابِع رہتی تِھیں۔**"

خدا نے ایک عورت کو مرد کے ساتھ ایک مخصوص تعلق کے لئے پیدا کیا ہے، اور جب وہ بیوی یا مددگار کا کردار ادا کرتی ہے، تو فرمانبرداری کا مطلب اس کے بنائے ہوئے انتظامی نظام کے تابع ہونا ہے. ایسا کرنے کے لئے، بیوی کو رضاکارانہ طور پر شوہر کے اختیار کے سامنے جھکنا ہوگا (بشرطیکہ یہ گناہ نہ ہو، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے)۔

کونسلر کی حیثیت سے اپنے سالوں کے دوران، میں نے ان گنت شادیوں کو طلاق کے دہانے پر دیکھا ہے، جن کے کاغذات پہلے ہی جمع ہو چکے تھے ، جب شوہر اور بیوی خدا کے منصوبے پر عمل کرتے ہیں تو وہ مکمل طور پر بدل جاتے ہیں۔ شوہر نجات پاتے ہیں، جو پہلے سے ایمان دار ہیں وہ روحانی طور پر سیکھنے اور ترقی کرنے کی ترغیب پاتے ہیں، اور بحالی پورے خاندان میں آتی ہے کیونکہ بیوی نے خدا پر بھروسہ کیا اور اس کے منصوبے کے سامنے جھک گئی۔

شادی کے بارے میں مزید جاننے کے لئے، ہماری شادی ایک خدمت کی سلسلہ وار کتاب کا مطالعہ کریں.

نیچے کی طرف دیکھیں اور خرابی کا معائنہ کریں

باپ، آپ گھر پر کیسے کام کرتے ہیں یا ردعمل دیتے ہیں؟ میرے بیٹے نکولس Nicholas's کی زندگی کے ابتدائی چند سالوں میں، اس نے مجھے زمین پر کسی بھی انسان سے زیادہ غصہ دلایا. میں حد سے زیادہ ردعمل ظاہر کرتا تھا، چیختا تھا، غصے میں مارتا تھا، اور جب وہ غلطی کرتا تھا تو عام طور پر محبت کے برعکس کرتا تھا. میری بیوی اس حد سے زیادہ ردعمل سے خوش نہیں تھی۔ ایک پرورش کرنے والے کے طور پر، وہ اپنے چھوٹے بچے کو اس کے احمق باپ سے بچانا چاہتی تھی۔ چونکہ میں قابو سے باہر تھا، اس لیے اس نے اس کا دفاع کرنا اور اس کی موجودگی میں مجھے درست کرنا شروع کر دیا۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ مجھے پسند ہے کہ اس نے مجھے کس طرح کمزور کیا۔ یہ تنازعہ ہمارے غیر بائبل طریقے سے معاملات کو سنبھالنے کا فطری نتیجہ تھا۔ اختلافات پیدا ہو گئے اور ہماری شادی کا رشتہ متاثر ہوا۔ بدقسمتی سے، یہ صحیح منظر نامہ بہت عام ہے. میں شکر گزار ہوں کہ خداوند نے میرے گھر میں نیچے کی طرف جانے والی لہر کو میرے لئے بیدار کرنے کی بلاہٹ کے طور پر استعمال کیا۔

عیلی، جو پرانے عہد نامہ میں ایک بڑا کاہن تھا، اُس کے دو بیٹے تھے جو "بدعنوان تھے، وہ خداوند کو نہیں جانتے تھے" (1 سموئیل 12:2)، لیکن وہ خدا کے گھر میں کاہن کے طور پر خدمات انجام دیتے تھے۔ عیلی نے سب کچھ سُنا کہ اُس کے بیٹے عورتوں کے ساتھ ہم آغوشی کرتے ہیں۔ (1 سموئیل 22:2)، اور آخر میں ان سے کہا، "نہیں میرے بیٹو! یہ اچھّی بات نہیں جو مَیں سُنتا ہُوں۔ تم خُداوند کے لوگوں سے نافرمانی کراتے ہو۔" (1 سموئیل 24:2)۔ لیکن پھر اس کے بارے میں کچھ نہیں کیا. اس نے انہیں نہیں روکا۔ خدا نے اسے کئی بار خبردار کیا تھا، اور آخر کار اس نے سموئیل نبی کے وسیلہ سے کہا:

> کیونکہ مَیں اُسے بتا چُکا ہُوں کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جِسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کے لِئے اُس کے گھر کا فَیصلہ کرُوں گا کیونکہ اُس کے بیٹوں نے اپنے اُوپر لَعنت بُلائی اور اُس نے اُن کو نہ روکا۔
>
> ا- سموئیل 13:3

یہ صرف راتوں رات نہیں ہوا. یہ نیچے کی طرف بڑھتا ہوا چکر تھا۔ اگلے باب میں، وہ اور اس کے بیٹے دونوں خدا کے فیصلے کے حصے کے طور پر مر گئے۔ عیلی نے اپنے خاندان کے بارے میں ناقص قیادت کا مظاہرہ کیا، جس نے بری گواہی دی اور اس کے خاندان کو تباہی کے راستے پر ڈال دیا۔ والدو، ہمیں اس وقت عمل کرنے کی ضرورت ہے جب ہمارے بچے نافرمان ہوں تو نرمی اور محبت سے ان کی تربیت کریں۔

> احمق بیٹا اپنے باپ کے لِئے بلا ہے اور بیوی کا جھگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا۔
>
> امثال 13:19

ایک "احمق بیٹا" باپ کے اختیار اور نظم و ضبط کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گا۔ میرے بیٹے کے ساتھ ایسا نہیں تھا۔ جب اس نے کوئی قانون توڑا تو غصے میں رد عمل دینا میرا گناہ تھا۔ البتہ اس آیت کے دوسرے اصول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ جھگڑے کا شکار ہونا بیوی کے لیے اپنے شوہر کو جواب دینے کا غلط طریقہ ہے۔ (نوٹ کریں: اگر تشدد موجود ہے، تو مسائل بدل جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ جو بیوی بچے کی پرورش یا کسی اور معاملے پر اپنے شوہر سے مسلسل بحث کرتی رہتی ہے وہ نافرمان ہے۔

ایک مشہور مسیحی مصنف نے سو سال پہلے ان صحیفوں کے بارے میں لکھا تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسائل تبدیل نہیں ہوئے ہیں۔

"وہ گھر کتنا ناخوش ہے جہاں ایک احمق بیٹا اور ایک متنازعہ بیوی پائی جاتی ہے! ان کا ایک ساتھ پائے جانے کا امکان ہے۔ کیونکہ جہاں بیوی اپنے شوہر کے اختیار سے اختلاف کرے اور بچوں کا ساتھ دے اور اس کے مناسب نظم و ضبط کے خلاف بچوں کا ساتھ دے تو گھر پر اس کا اثر کیسا برا ہو گا۔ والدین کو اپنے گھر والوں کے سامنے جھگڑتے اور لڑتے ہوئے دیکھنا بہت عام بات ہے۔ اس کا مہلک نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بیٹے اور بیٹیاں باپ کے اختیار سے نفرت کرنا اور ماں کی اصلاح کی مخالفت کرنا سیکھ جاتے ہیں جب وہ انھیں سدھارنے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ بچے ایک لاقانونی، نافرمان روح کے ساتھ پروان چڑھتے ہیں، جو اپنا راستہ اختیار کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور مناسب نظم و ضبط کے تابع ہونے سے انکار کرتے ہیں۔"
H. A. Ironside, 1908

کیا آپ کے گھر میں بھی ایسا ہی منظر ہے؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

عملی منصوبہ نمبر 1

اگر ایسا ہے تو، مسائل کی فہرست بنائیں اور خدا کے سامنے ان کا اقرار کریں، اس سے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہیں. پھر اپنے گھر والوں کے پاس جائیں اور ان سے معافی مانگیں۔ جب آپ عاجزی اور فرمانبرداری کے ساتھ چلتے ہیں تو خدا آپ کو برکت دے گا اور آپ کو اپنے گھر میں اپنے طریقوں پر چلنے کی طاقت دے گا۔

نظم وضبط قائم کرنا

جب تک خدا کو مداخلت کرنے اور گھر میں اپنا نظم قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے، زوال کا سلسلہ جاری رہتا ہے، جس سے شادی کے رشتے کی بنیاد ختم ہو جاتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عزت اور اعتماد کا فقدان شادی میں قربت پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ زیادہ تر مرد صرف اتنے لمبے عرصے تک کھڑے رہیں گے جب ایسا ہوتا ہے، جس سے زیادہ تر معاملات میں جنسی تعلقات کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب والد واپس آتے ہیں، تو ماں کسی موقع یا بحران کے جواب میں کارروائی کرتی ہے، بچوں پر بنیادی نظم وضبط اور اختیار بن جاتی ہے، اس یقین کے ساتھ کہ وہ اپنے شوہر سے بہتر کام کر سکتی ہے. والد صرف اس وقت شامل ہوتے ہیں جب چیزیں ہاتھ سے باہر ہو جاتی ہیں یا جب ماں ان سے کام کرنے کے لیے مدد مانگتی ہے۔ لیکن یہ خدا کا منصوبہ نہیں ہے.

یہ نظام مطمئن بچوں والے گھروں میں کچھ وقت کے لئے کام کر سکتا ہے۔ تاہم، اس بات کا خیال رکھیں کہ آیا آپ کے پاس مضبوط ارادے والا بچہ ہے یا جب لڑکپن آتا ہے۔ تو یہ نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائے گا۔ جب مائیں خدا کی طرف سے مقرر کردہ پرورش کرنے والے، پالنے والے اور چیئر لیڈر بننے کے کردار کو چھوڑ کر رہنما، نظم وضبط اور سرپرست بن جاتی ہیں، تو ان کے بچے بالآخر ان سے ناراض ہو جائیں گے، ان کے شوہر ان پر تنقید کریں گے، اور وہ خدا کی مرضی سے باہر ہونے کا جرم برداشت کریں گی۔

زندگی میں ہمارا بنیادی مقصد خدا کی مرضی اور مقصد کو پورا کرنا ہونا چاہئے، جس میں گھر کی دیواروں کے اندر اس کے نام کو جلال دینا بھی شامل ہے۔ داؤد بادشاہ کی مانند، ہمارا رویہ اور مقصد دیانت داری ہونا چاہئے:

مَیں عقل مندی سے کامِل راہ پر چلُوں گا۔
تُو میرے پاس کب آئے گا؟
گھر میں میری رِوش خلُوصِ دِل سے ہو گی۔
زبُور 2:101

جب ہم اپنے خاندانوں کے انتظام کے لئے غیر معیاری طریقے تیار کرتے ہیں، تو ہم اپنے گھروں میں خدا کی نافرمانی کرتے ہیں. اگرچہ آپ کی شادی میں سالوں کی غیر بائبل عادات ہو سکتی ہیں، لیکن تبدیلی ابھی سے شروع ہونی چاہئے۔ شروعات میں تبدیلی ہمیشہ مشکل ہوتی ہے، لیکن فرمانبرداری کا ثواب کام اور قربانیوں سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

خدا کے انتظامی انداز کو اپنانے کی خواہش کے ساتھ شروع کریں۔ والدو، آپ کو اپنی کاہلی اور خوف کو خدا سے وابستہ کرنا چاہئے اور رہنما کے طور

پر آگے بڑھنا چاہئے۔ ماؤں، آپ کو نجات دہندہ پر بھروسہ کرنا چاہئے، اپنے شوہر کے فیصلوں کی حمایت کرنی چاہئے، اور روزانہ پیچھے ہٹنا اور اس کی رہنمائی کرنے کی اجازت دینا چاہئے. آپ کے بچے کچھ وقت کے لئے صدمے کی حالت میں ہو سکتے ہیں، لیکن آپ کو خداوند کی فرمانبرداری میں آگے بڑھنا چاہئے اور اسے کام کرتے ہوئے دیکھنا چاہئے.

تاکہ ہمارے خُدا اور خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے فضل کے مُوافِق ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کا نام تُم میں جلال پائے اور تُم اُس میں۔
۲- تھِسّلُنیکیوں 12:1

خود کا امتحان 2

ایک جوڑے کے طور پر اپنے انتظامی انداز کا جائزہ لیں. یاد رکھیں کہ اس مشق کا مقصد آپ کے شریک حیات میں غلطی تلاش کرنا نہیں ہے بلکہ خدا کو آپ کی کمزوریوں کے بارے میں آپ سے بات کرنے کی اجازت دینا ہے۔ اس بات سے آگاہ رہیں کہ اگر آپ ناراضگی یا غرور کے ساتھ جواب دیتے ہیں، تو آپ کو روح القدس کے یقین کے سامنے جھکنے سے روکا جائے گا۔

نمبر 1۔ والد، جب آپ کے بچے آپ کی موجودگی میں ہوتے ہیں، تو کیا آپ انہیں نظم و ضبط دیتے ہیں (یا آپ اسے اپنی بیوی پر چھوڑ دیتے ہیں)؟ ___جی ہاں ___جی نہیں ___کبھی کبھی

نمبر 2۔ ماں، کیا آپ بچوں کے ساتھ نظم و ضبط کے تمام پہلوؤں پر رائے کے لئے اپنے شوہر سے مشورہ کرتی ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں ___کبھی کبھی

نمبر 3۔ باپ، کیا آپ اپنے بچوں کی جذباتی حالت کے بارے میں اپنی بیوی کی رائے سنتے ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں ___کبھی کبھی

نمبر 4۔ ماں، کیا آپ اپنے شوہر سے معلومات رکھتی ہیں، بچوں کے بارے میں ہر چیز کے بارے میں اسے مطلع نہیں کرتی ہیں؟ مثال

کے طور پر: "ہم والد کو اس کے بارے میں نہیں بتا سکتے کیونکہ وہ واقعی پریشان ہو جائیں گے." ___جی ہاں___ جی نہیں___ کبھی کبھی

نمبر 5۔ والد، جب ماں نہیں کہتی ہے، اور بچے آپ کے پاس آتے ہیں، تو کیا آپ جواب دینے سے پہلے ہمیشہ اپنی بیوی سے مشورہ کرتے ہیں؟ مثال کے طور پر، کیا آپ اپنے بچوں سے پوچھتے ہیں، "آپ کی ماں نے کیا کہا؟" ___جی ہاں___ جی نہیں___ کبھی کبھی

نمبر 6۔ ماں، کیا آپ خود کو اپنے بچوں کے ساتھ بحث کرتے ہوئے پاتیں ہیں، اپنا اور اپنے قوانین کا دفاع کرتیں ہیں، یا تادیبی فیصلے کرتے ہیں؟ ___جی ہاں___ جی نہیں___ کبھی کبھی

نمبر 7۔ والدین، کیا آپ نے ایک ساتھ بیٹھ کر ان قواعد وضوابط پر اتفاق کیا ہے جو آپ اپنے بچوں کے ساتھ استعمال کریں گے ؟___ جی ہاں___ جی نہیں___ کبھی کبھی.

نمبر 8۔ والدین، کیا آپ اپنے بچوں کے سامنے نظم وضبط یا سربراہ ہونے کے مسائل سے متفق نہیں ہیں؟__ جی ہاں__ جی نہیں__ کبھی کبھی

بائبل کے جوابات یہ ہیں: 1-ہاں، 2-ہاں، 3-ہاں، 4- نہیں، 5-ہاں، 6- نہیں، 7-ہاں، 8- نہیں.

اگر آپ کے جوابات ان سے میل نہیں کھاتے ہیں تو، اس بات کا اچھا امکان ہے کہ آپ کا انتظامی انداز خراب ہے۔ زیادہ تر والدین کے پاس اپنے انتظامی انداز میں بہتری کی گنجائش ہوتی ہے۔

عملی منصوبہ نمبر 2

اگر اس جائزے نے آپ کو مجرم قرار دیا ہے تو، کچھ مخصوص مسائل کی فہرست بنانے کے لئے کچھ وقت لیں۔ اگر شادی ہو جائے تو ان پر ایک جوڑے کی طرح بحث کریں، ایک دوسرے سے معافی مانگیں، اور تبدیلی کا عہد کریں۔

سبق نمبر5

بائبل کے کردار

چونکہ خدا خاندان کو اتنی زیادہ اہمیت دیتا ہے اور جانتا ہے کہ بچے کی پرورش مشکل اور اکثر بھاری ہوتی ہے، اس نے اپنے کلام میں محبت سے پرورش کے اصول فراہم کیے ہیں۔ جو کبھی بھی والد اور والدہ کو ازخود چیزوں کو سمجھنے کی کوشش کرنے کا ارادہ نہیں کرتے ہیں، بلکہ وہ ہمیں ہماری ذمہ داریوں کے لئے واضح سمت دیتا ہے۔

اس سبق کو والد اور والدہ کے کرداروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تاہم، جب پرورش کی بات آتی ہے، تو یہ اوورلیپ ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ والد بنیادی طور پر بچوں کو تعلیم اور نظم وضبط دیتا ہے، لیکن ماں کو ایسا کرنا چاہئے جب وہ وہاں نہیں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، جس طرح ماں کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی پرورش کرے، اسی طرح والد کو کبھی کبھار کھانا بنانے والے کی ٹوپی پہننی پڑتی ہے۔ اگر ایک ماں نظم وضبط کی ذہنیت رکھتی ہے، تو اسے اپنے بچوں کی دیکھ بھال، پرورش، کھانا، تحفظ، مدد، حوصلہ افزائی، یا تربیت اور دیکھ بھال کے نرم پہلو کو فروغ دینا چاہئے. آپ دیکھیں گے کہ پَولُس نے ان تمام خصوصیات کو تھیسالونیکا کے لوگوں کو سیکھایا، ایک گرجاگھر جس سے وہ بے حد محبت کرتا تھا۔

حصہ اول: باپ کا کردار اور ذمہ داری

یہ جاننے کے ساتھ ساتھ کہ آپ کو قیادت کے لئے بلایا جاتا ہے، باپ کے لئے بائبل کے دیگر اہم تصورات قیادت کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

اصول 1: ذمہ دار باپ اپنے خاندان پر ایک خادم پادری ہے۔

اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو جَیسے مسِیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبّت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔ 26 تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مُقدّس بنائے۔

اِفِسیوں 5:25-26

پَولُس نے یہ واضح کر دیا کہ جس طرح مسیح، ہمارا سردار کاہن، ہم سے محبت کرتا ہے اور کلیسیا کے لئے اپنے آپ کو قربان کر دیتا ہے، اسی طرح

شوہر کو اپنی بیوی کے لئے کرنا ہے (جس کا مطلب اس کا خاندان بھی ہے)۔ اس کا مقصد پاکیزگی ہے، جس کا مقصد پاک کرنا، پاکیزہ اور مقدس بنانا ہے، جسے پاکیزگی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شوہر / والد کی قیادت کے ذریعہ ہوتا ہے - وہ راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔ مقصد گناہ اور خود غرضی کی آلودگی سے پاک کرنا ہے۔ ہماری ہدایات کی کتاب خدا کا کلام ہے۔ پرانے عہد نامہ میں کاہن خدا کے کلام کے محافظ تھے، اور ایسا ہی شوہر / باپ کے ساتھ بھی ہے۔

ایک لحاظ سے ہم والد اپنے خاندانوں کے پادری ہیں۔ اس نے ہمیں ہمارے گھروں پر پادری بنا دیا ہے۔ ایک پادری کو کسی مذہبی ادارے، جیسے خاندان کے مقدس فرائض انجام دینے کا اختیار حاصل ہے۔ خاندان کی مقدس رسومات میں بیوی اور بچوں دونوں کی روحانی شاگردیت، بچوں کے نظم وضبط کی نگرانی کرنا، کلیسیا میں رفاقت کو ترجیح دینا، مالی معاملات کی ہدایت کرنا اور خدائی مثال بننا شامل ہے۔ جب باپ اپنا کام انجام دیتے ہیں تو وہ نہ صرف خدا کی خدمت کرتے ہیں بلکہ اپنی بیویوں اور بچوں کی بھی خدمت کرتے ہیں۔

پرانے عہد نامہ میں، ہم ایوب کے بارے میں پڑھتے ہیں، جو اپنے گھر کے کاہن کے طور پر کام کرتے ہوئے، باقاعدگی سے اپنے بچوں کے لئے "سوختنی قربانی" (جانوروں کی قربانی) کرنے کے لئے جلدی اٹھتا تھا۔ اگرچہ اب ہم گناہ کے لئے قربانی پیش نہیں کرتے ہیں، لیکن والد اپنے گھروں میں روحانی قیادت کے ذریعے اپنے بچوں کو نظم وضبط اور تربیت اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ دعا کر کے اس خادمانہ خدمت کو پورا کرتے ہیں۔

> اُس کے بیٹے ایک دُوسرے کے گھر جایا کرتے تھے اور ہر ایک اپنے دِن پر ضِیافت کرتا تھا اور اپنے ساتھ کھانے پِینے کو اپنی تِینوں بہنوں کو بُلوا بھیجتے تھے۔ 5 اور جب اُن کی ضِیافت کے دِن پُورے ہو جاتے تو ایُّوب اُنہیں بُلوا کر پاک کرتا اور صُبح کو سویرے اُٹھ کر اُن سبھوں کے شُمار کے مُوافِق سوختنی قُربانیاں چڑھاتا تھا کیونکہ ایُّوبؔ کہتا تھا کہ شاید میرے بیٹوں نے کُچھ خطا کی ہو اور اپنے دِل میں خُدا کی تکفِیر کی ہو۔ ایُّوبؔ ہمیشہ اَیسا ہی کِیا کرتا تھا۔
> ایُّوب 1:4-5

نوٹ کریں کہ ایوب نے باقاعدگی سے ایسا کیا، جس کا مطلب ہے کہ اس نے اس قسم کی قیادت پر عمل کیا۔ اس کی فکر یہ تھی کہ اس کے بچوں نے خدا کے خلاف گناہ کیا ہے یا تکفِیر کی ہے۔ وہ خدا کے ساتھ ان کے تعلقات کی پرواہ کرتا تھا. کیا ایک خدائی مثال ہے.
باپ بچوں کا اکیلا نظم وضبط رکھنے والا یا استاد نہیں ہوتا۔ تاہم، انہیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مائیں آج زیادہ تر گھروں میں روحانی رہنما اور بنیادی نظم وضبط کی پابند ہیں۔ ہم مندرجہ ذیل دو اسباق میں اس کا تفصیل سے احاطہ کریں گے۔ زیادہ

ترمردوں کو خود کو پادری کے طور پر دیکھنا نہیں سکھایا گیا ہے۔

والدو، کیا تم خدا کی طرف سے کاہن بننے کی اس دعوت کو قبول کرنے کو تیار ہو؟____جی ہاں____جی نہیں

مسیحی والدین کی حیثیت سے، ہمارا بنیادی مقصد بچوں کو خدا پرست، بالغ بالغوں میں پرورش کرنا ہونا چاہئے. ہمیں اپنے بچوں کے لئے پوری تندہی سے دعا کرنی چاہئے جیسا کہ پَولُس رسول نے نوجوان تھِسلُنیکی ایمان داروں کے لئے دعا کی تھی **"تاکہ تُمہارا چال چلن خُدا کے لائِق ہو جو تُمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے۔"** (1 تھِسلُنیکیوں 12:2)۔ والد کو ایک پادری کی حیثیت سے اس میں رہنمائی کرنی چاہئے اور اسے ترجیح دینی چاہئے۔

خود کا امتحان 1

ذیل میں صحیفوں کو پڑھنے کے بعد، والد، وضاحت کریں کہ یہ اقتباسات خدا کے ساتھ آپ کے تعلقات سے کس طرح متعلق ہیں. دوسرا، اگر فرمانبرداری کی جائے تو یہ آپ کے خاندان کے ساتھ آپ کے تعلقات کو کس طرح متاثر کرے گا؟

غرض اَے بھائِیو! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یِسُوع میں تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ جِس طرح تُم نے ہم سے مُناسِب چال چلنے اور خُدا کو خُوش کرنے کی تعلِیم پائی اور جِس طرح تُم چلتے بھی ہو اُسی طرح اَور ترقّی کرتے جاؤ۔
ا- تھِسّلُنیکیوں 1:4

____

____

پس مَیں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جِس بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائِق چال چلو۔
اِفسِیوں 1:4

____

____

وضاحت کریں کہ اصول 1 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول2: ذمہ دار باپ اپنے خاندان کی کفالت کے لئے کام کرتا ہے.

کیونکہ اَے بھائیو! تُم کو ہماری محنت اور مُشقّت یاد ہو گی کہ ہم نے تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دِن محنت مزدُوری کر کے تُمہیں خُدا کی خُوشخبری کی مُنادی کی۔
ا- تِھسّلُنیکیوں 9:2

پَولُس کلیسیا کو بتا رہا تھا کہ اس نے پیسہ کمانے، خدا کی فرمانبرداری کرنے اور ان پر مالی بوجھ نہ بننے کے لیے سخت محنت کی۔ وہ جانتا تھا کہ خدا نے انسان کے کام کرنے کے لئے ایک معیار مقرر کیا ہے۔ عدن کے باغ میں، **خُداوند خُدا نے آدمؔ کو لے کر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُس کی باغبانی اور نِگہبانی کرے۔** (پیدائش 15:2)۔ پادری کے علاوہ **پَولُس کا پیشہ خیمہ سازی بھی تھا** (اعمال 3:18)، اور اس نے اپنی مدد کرنے کے لئے تندہی سے کام کیا۔ پَولُس کی فکر صرف اپنی ضروریات کے لئے نہیں تھی۔ جی ہاں، وہ اپنی ضروریات کا خیال رکھنا چاہتا تھا، لیکن وہ دوسروں کی فلاح و بہبود کے بارے میں بھی فکرمند تھا. اس نے اعمال 34:20 میں کہا، **تُم آپ جانتے ہو کہ اِن ہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کِیں۔**

جب خاندان کی بات آتی ہے تو یہ ایک بہت سنجیدہ موضوع ہے کیونکہ پَولُس نے مردوں کو یہ بھی تلقین کی تھی کہ "**اگر کوئی اَپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو اِیمان کا منکر اور بے اِیمان سے بدتر ہے۔**" (1 تیمُتھِیُس 8:5)۔ "ایمان سے مُنکر" کا مطلب ہے کہ وہ ان لوگوں سے جو خدا کی توقعات پر پورا نہیں اتر رہے ہیں جو اس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ ذاتی ضمیر، جو خاص طور پر آدمی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، اور یہ ایک مضبوط بیان ہے. ایک مفسر کہتا ہے:

"خاندان کے کسی رکن کی بنیادی دیکھ بھال اور مدد سے انکار کرنا ایمان سے انکار کرنے کے مترادف ہے، کیونکہ کوئی بھی خدا سے محبت اور وفاداری کا دعوی نہیں کر سکتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اپنے خاندان کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے (متی 46:5-

47 دیکھیں)۔ ایسا کرنا انسان کو بے ایمان سے بھی بدتر بنا دیتا ہے کیونکہ بے ایمان بت پرست بھی خاندان کی ضروریات کی دیکھ بھال کی ذمہ داری سمجھتے تھے۔ ہمارے خاندان ایک میدان فراہم کرتے ہیں جس میں ہم خدا کے لئے اپنی محبت کے معیار کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔"

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خواتین کام نہیں کر سکتیں، لیکن براہ مہربانی دیکھیں کہ قیادت اور ذمہ داری کہاں ہے - مرد کے ساتھ۔

گہری کھدائی کریں

مندرجہ ذیل آیات سے کام سے متعلق بائبل کے اصولوں کو درج کریں۔

اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یِسُوعؔ کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ۔
کُلسِّیوں 17:3

کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانِند کِس طرح بننا چاہئے اِس لئے کہ ہم تُم میں بے قاعِدہ نہ چلتے تھے۔ 8 اور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ مِحنت مُشقّت سے رات دِن کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالیں۔ 9 اِس لِئے نہیں کہ ہم کو اِختیار نہ تھا بلکہ اِس لئے کہ اپنے آپ کو تُمہارے واسطے نمُونہ ٹھہرائیں تاکہ تُم ہماری مانِند بنو۔ 10 اور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی تُم کو یہ حکم دیتے تھے کہ جِسے مِحنت کرنا منظُور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے۔
۲- تھِسّلُنیکیوں 3:7-10

اَیسے شخصوں کو ہم خُداوند یِسُوع مسِیح میں حکم دیتے اور نصِیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کر کے اپنی ہی روٹی کھائیں۔

۲- تھِسّلُنیکیوں 12:3

اور ہمارے لوگ بھی ضرُورتوں کو رفع کرنے کے لِئے اچھّے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تا کہ بے پھَل نہ رہیں۔
طِطُس 14:3

خدا کا کلام یہ نہیں بتاتا کہ باپ اپنے خاندان کو نظر انداز کرنے کی حد تک کام کرتے ہیں بلکہ ذمہ داری سے کام کرتے ہیں تا کہ خاندان پر مالی بوجھ نہ پڑے۔ ذمہ دار باپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے خاندان کی ضروریات کا خیال رکھنے کے لئے ملازمت بر قرار رکھے جبکہ شوہر اور والد کی ترجیحات کو نظر انداز نہ کرے۔ ذیل میں دی گئی کتاب بھی اپنے خاندان کی دیکھ بھال کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

کیونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لِئے جمع کرنا نہیں چاہئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لِئے۔
۲-کُرِنتھِیوں 14:12

وضاحت کریں کہ اصول 2 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول 3: ذمہ دار باپ اپنے خاندان کے لئے مسیحی عقیدے کا گواہ ہے۔

تُم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی کہ تُم سے جو اِیمان لائے ہو ہم کَیسی پاکیزگی اور راست بازی اور بے عَیبی کے ساتھ پیش آئے۔
۱- تھِسّلُنیکیوں 10:2

پَولُس نے اس بے داغ گواہی کی طرف اشارہ کیا جو اس نے نہ صرف تھِسّلُنیکا میں کلیسیا کے سامنے بلکہ خدا کے سامنے بھی دی تھی۔ یہ فخر نہیں

ہے بلکہ صرف اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ کلیسیا کو اس مثال کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے۔ شوہر اور باپ کی حیثیت سے ہماری قیادت کے بارے میں بھی ایسا ہی ہونا چاہئے۔ خدا، ہمارے خاندان، اور دوسرے ایمانداروں کو یہ دیکھنے کے قابل ہونا چاہئے کہ ہمارا رویہ مسیح کی نمائندگی کرتا ہے.

پَولُس نے تین مختلف اصولوں کی نشاندہی کی جو اس کے طرز عمل کی خصوصیت رکھتے تھے اور اس کے ایمان کو مستند بناتے تھے۔ اس کا مطلب کمال نہیں بلکہ ہدایت ہے۔ یہاں تک کہ پَولُس نے بھی بعض اوقات جدوجہد کی (رومیوں 7:18؛ 1 تیمُتھِیُس 1:15)۔ لیکن یہ وہ اصول تھے جن پر وہ باقاعدگی سے عمل کرتے تھے:

1. **عقیدت مند**—مقدس، پرہیز گار، پاک، خدا کے لیے وقف۔ یہ مسیح کے ساتھ آپ کے مستقل تعلقات کی وضاحت کرتا ہے. جب آپ خدا کے لئے وقف یا علیحدہ ہوتے ہیں تو، یہ رشتہ ایک مقدس زندگی کا منبع ہوتا ہے، اور مندرجہ ذیل دو طرزِ عمل عام طور پر نظر آتے ہیں۔

2. **ایمانداری**—اور دیانت داری کے ساتھ، عدل و انصاف کے ساتھ، کردار اور طرز عمل کی راستبازی کے ساتھ، ہر روز خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی خواہش رکھتے ہیں. جب آپ خدا کے کلام کو جانتے ہیں، تو آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے. ایک شوہر اور باپ کی حیثیت سے، کیا آپ کی خواہش ہے کہ آپ فرمانبردار ہوں، وہ کام کرنے کے لئے بااختیار ہوں جو آپ پہلے کبھی نہیں کر سکتے تھے؟ آپکے اندر اس کی خدائی طاقت کام کر رہی ہے (2 پطرس 1:3۔ رومیوں 1:4.2 کرنتھیوں 9:12).

3. **بے قصور**—بے عیب، نقاد کی جانچ پڑتال کو برداشت کرنے کے قابل۔ جیسے ہی آپ خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہیں، آپ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں، اور آپ کا خدائی رویہ دوسروں پر واضح ہو جاتا ہے۔

خدا باپ کو گھر میں روحانی رہنما اور اپنے بچوں کے لئے رول ماڈل بننے کے لئے بلاتا ہے۔ ایک ذمہ دار باپ اپنی تقریر میں سمجھوتہ نہیں کرتا یا ان چیزوں میں خوشی محسوس نہیں کرتا جو اس کے بچوں کو ناراض کر سکتی ہیں یا انہیں ٹھوکر مار سکتی ہیں۔

خود کا امتحان 2

اس بات کی نشاندہی کریں کہ مندرجہ ذیل سچائیوں کو زندہ رکھنا آپ کے بچوں کے ساتھ آپ کے تعلقات کو کس طرح متاثر کر سکتا ہے۔

تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پَھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔
کُلسّیوں 10:1

بلکہ ہم نے شرم کی پوشِیدہ باتوں کو ترک کر دِیا اور مکّاری کی چال نہیں چلتے۔ نہ خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہِر کر کے خُدا کے رُوبرُو ہر ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں۔
۲- کُرِنتھِیوں 2:4

وضاحت کریں کہ اصول 3 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول نمبر 4: ذمہ دار باپ اپنے بچوں کو تلقین اور تسلی دے کر انہیں کلام کی تربیت دینے کے لیے وقت نکالتا ہے۔

چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ جِس طرح باپ اپنے بچّوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تُم میں سے ہر ایک کو نصِیحت کرتے اور دِلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے۔
۱- تھِسّلُنیکیوں 11:2

کلیسیا میں پَولُس کی قائدانہ طرز کا موازنہ ایک باپ سے کیا جاتا ہے جو اپنے بچوں کی تربیت کرتا ہے۔ ایک مضبوط حوالہ ہے کہ خدا کی

فرمانبرداری ہی مقصد ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ باپ اپنے بچوں کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس تربیت کے تین مخصوص حصوں کی نشاندہی کی:

1. **تلقین**(یونانی زبان میں پیراکلیو parakleo)— کسی کی طرف پکارنا، مدد کرنا؛ کسی کی حوصلہ افزائی کرنا، نصیحت کرنا یا کسی کو کچھ کرنے کی ترغیب دینا۔ یہ فعل ایک موجودہ فعال حصہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ پولُس نے ایسا کرنا جاری رکھا تاکہ وہ خدا کے ساتھ اپنے تعلقات میں اضافہ کر سکیں۔ انہوں نے ان کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈالا، اور یہ اس قسم کی قیادت ہے جو ہمیں والد کے طور پر ملنی چاہئے. ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ آنا ہے اور خداوند کی چیزوں میں ان کی ترقی میں مدد کرنی ہے۔ یہ رویہ زبور 34:11 کی طرح ہونا چاہئے، جس میں کہا گیا ہے، **"اَے بچّو! آؤ میری سُنو۔ مَیں تُم کو خُداترسی سِکھاؤُں گا۔**

2. **سکون**- حوصلہ افزائی کریں۔ پریشانی یا مصیبت کے وقت حوصلہ افزائی کرنا، حمایت کرنا، تسلی دینا؛ نرم مزاج کے ساتھ حوصلہ افزائی کرنا، خوش کرنے اور صحیح طرز عمل کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے. یہ خدا باپ کا اثر ہمارے بچوں میں صحیح طرز عمل کی ترغیب دینے میں ناکام نہیں ہو سکتا۔ اکثر اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمیں اپنے آپ کو مارنا ہے اور نرم اور پُر محبت رویہ اختیار کرنا ہے۔

3. **ذمہ داری سنبھالنا**—التجا کرنا۔ مصروف رہنا، توجہ دینا، اور اس بات کو یقینی بنانا کہ تربیت ہو رہی ہے. تلقین (یونانی زبان میں martyromenoi مارٹے رومینوئی) کا مطلب ہے "سچائی کی فراہمی، جس کا مقصد والد کے زیادہ ہدایت کار کرداروں کو بیان کرنا تھا۔ ایک اچھا باپ حوصلہ افزائی کرتا ہے اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ پھر بھی پولُس نے اپنے [روحانی] بچوں پر حتمی اختیار کا دعویٰ نہیں کیا اور ان سے جو چاہے مانگا۔ اس کے بجائے، ان کے روحانی باپ کی حیثیت سے پولُس کا کام ایمان داروں کو تربیت دینا تھا تاکہ وہ "خدا کے لائق زندگی گزاریں۔" یہ پولُس کی اپنی مرضی نہیں تھی بلکہ آسمانی باپ کی مرضی تھی جو اس کے اعمال اور کلیسیا کو دی گئی رہنمائی دونوں پر حکمرانی کرتی تھی۔

محبت ان الفاظ میں سے ہر ایک کے پیچھے محرک ہے. یہ ماڈل محبت بھری بات چیت (جلد 2) Loving Communication (volum2) کے عین مطابق ہے۔ "جیسا کہ آپ جانتے ہیں" جب پولُس نے شروعات کی تو وہ انہیں یاد رکھنے کے لئے بلا رہا تھا کہ اس نے ان کی تربیت / شاگردیت کرنے میں کوتاہی نہیں کی۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت تھی کہ انہوں نے مناسب تربیت کے ذریعے انہیں خدا پرستی کی طرف

راغب کیا۔

والد کے طور پر ہمارے لئے پیروی کرنے کے لئے کیا بہترین تصویر ہے. ہمیں اپنے بچوں کی تربیت کرنی ہے اور شاگردیت اور مناسب نظم وضبط کے ذریعے انہیں پختگی کی طرف بڑھانا ہے۔ ذمہ دار باپ اپنے خدا کے عطا کردہ کردار کو نظر انداز نہیں کرتا، یا اسے اپنی بیوی کو تفویض نہیں کرتا ہے، بلکہ گھر میں رہنما، چرواہے اور خادم کی حیثیت سے اختیار رکھتا ہے۔

وضاحت کریں کہ اصول 4 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول 5: ذمہ دار باپ اپنے گھر میں ایک استاد مینیجر ہے۔

> اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیّت اور نصِیحت دے دے کر اُن کی پروَرِش کرو۔
>
> اِفسِیوں 4:6

ہم نے اس کتاب مقدس کو پہلے یہ دکھانے کے لیے استعمال کیا تھا کہ ایک باپ اپنے گھر کا انتظام سنبھالتا ہے اور اپنے بچوں کو خدائی پختگی کی طرف لے جاتا ہے۔ اس اقتباس کا مقصد ایک باپ کو اس کے اثرورسوخ کے دو ممکنہ اثرات دکھانا ہے۔ سب سے پہلے، محبت کے ساتھ اس اثر کو استعمال کرنے کی اہم اہمیت یہ ہے کہ ایک بچے کو خداوند کے قریب لایا جائے. یہ اس کے اثرورسوخ کو اپنے بچوں کو غصہ یا گناہ یا تباہ کن جذباتی رویوں کی طرف اکسانے کے لئے استعمال کرنا ہے. اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مائیں تربیت کا حصہ نہیں ہیں یا یہ کہ ان کا اثر نہیں ہے. انہیں نظم وضبط اور شاگردیت کے تمام پہلوؤں میں شامل ہونا چاہئے لیکن آخر کار حتمی ذمہ دار نہیں ہیں۔ دوسرا، "ان کی پرورش" کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی تربیت ہو رہی ہے۔

گھر میں مرد کا قائدانہ کردار اتنا اہم ہے کہ بائبل کلیسیا میں قیادت کے لئے کسی بھی مرد کو سب سے پہلے اور سب کے اوپر گھر پر اپنے قائدانہ کردار کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہونا ضروری ہے۔ خدا رہنماؤں کو لوگوں کے لئے ایک مثال قائم کرنے کے لئے بلاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ رہنماؤں کے لئے ایک معیار ہے اور عوام کے لئے دوسرا معیار ہے۔ پَولُس نے کرنتھیوں پر زور دیا، **"تُم میری مانِند بنو جیسا مَیں مسیح**

کی مانند بنتا ہوں۔"(1 کرنتھیوں 11:1)۔ ایک پادری یا خدمت کے رہنما کی گھریلو زندگی ایک چھوٹے سے گرجا گھر کی طرح ہے جہاں وہ اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ پَولُس نے واضح طور پر تیمُتھیُس کو ہدایت دی کہ خدا چاہتا ہے کہ اس کی کلیسیا کس طرح کام کرے اور 1 تیمُتھیُس 3:1–13 میں پادریوں اور ڈیکنوں کے لئے ہدایات کا خاکہ پیش کیا۔ ایک پادری ہونا ضروری ہے:

اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجِید گی سے تابع رکھتا ہو۔
ا- تیمُتھیُس 4:3

حقائق فائل

قاعدہ: انتظام کرنا، رہنمائی کرنا، چرواہا ہونا اور رہنمائی کرنا۔ "مطلب یہ ہے کہ اس کا مطلب ہے کسی چیز کی دیکھ بھال کرنا، محنتی ہونا، مشق کرنا۔

خدا کہتا ہے کہ ایک پادری یا کسی منسٹری کے رہنما کو سب سے پہلے اپنے گھر کو اچھی طرح سے سنبھال کر ایک اچھے شوہر / والد کا قائدانہ کردار ادا کرنا چاہئے۔ یہ اتنا اہم ہے کہ پَولُس نے آیت 5 میں کہا، " **اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجِید گی سے تابع رکھتا ہو۔ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلِیسیا کی خبر گیری کیونکر کرے گا؟)**" اگر رہنما اپنے خاندان کی قیادت کر سکتا ہے، جو چرچ کے مقابلے میں چھوٹا ہے، تو وہ اہلیت پر پورا اترتا ہے۔ بائبل واضح ہے کہ ایک شخص جو اپنے گھر میں روحانی رہنما نہیں ہے وہ کلیسیا کی قیادت سے نااہل ہے۔ ایک بار پھر، اس کا مطلب کاملیت نہیں ہے، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں خدائی قیادت پر پختہ گرفت رکھتا ہے. خدا کی ہدایات کے مطابق، ایک مصنف کہتا ہے:

پولس نے مطالبہ کیا کہ چرچ کے رہنما اپنے خاندان کو کنٹرول کرنے میں مثالی ہوں۔ وہ بچوں کی پرورش کرنا چاہتے تھے جو ان کی فرمانبرداری اور اخلاقی طور پر راست بازرویے کے لئے جانے جاتے تھے۔ "انتظام" کا مطلب خاندان کو چلانے، رہنمائی کرنے اور ہدایت دینے کا خیال رکھنا ہے۔ یہی یونانی لفظ 1 تھِسّلُنیکیوں 12:5 ("**نصِیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو**") اور ا- تیمُتھیُس 17:5 ("**اچھّا اِنتِظام**") اور آیت 5 ("**انتظام**") میں بھی آتا ہے۔ یہ اصطلاح اختیارات کے موثر استعمال کا مطالبہ کرتی ہے جس میں دیانت داری اور حساس ہمدردی کے کردار کو تقویت ملتی ہے۔ آیت 5 میں "دیکھ بھال کرو" کے فعل کے ساتھ اس کا استعمال قیادت کے معیار کی وضاحت کرتا ہے کیونکہ اس کا تعلق الٹی میٹم دینے کے بجائے رحم کا مظاہرہ کرنے سے ہے۔

لیکن یہ صرف پادری / ایلڈرز نہیں ہیں جنہیں اپنے گھروں کو ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔ ڈیکن بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ رہنماؤں کو ایک ایسی مثال قائم کرنی ہے جس پر جماعت عمل کر سکتی ہے، خاص طور پر خاندانوں کے بارے میں۔

> خادِم ایک ایک بِیوی کے شَوہر ہوں اور اپنے اپنے بچّوں اور گھروں کا بخُوبی بندوبست کرتے ہوں۔
> ا- تِیمُتھِیُس 12:3

مضبوط اور خدا پرست خاندانوں کا ہونا کتنی بڑی نعمت ہے۔ یہ ایک خود ساختہ حقیقت ہے کہ یہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان بائبل کے ذریعے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، ایک کامل وسیلہ جو ہمیں کامیابی کے لئے ضروری تمام معلومات فراہم کرتا ہے۔ خدا بہت اچھا ہے.

وضاحت کریں کہ اصول 5 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

____

____

خود کا امتحان 3

اے والدو، آپ نے ان پانچ اصولوں سے کیا سیکھا ہے؟

1____

2____

3____

4____

5____

6____

7____

8____

9____

10____

باپ، خدا نے آپ کو منتخب کیا ہے اور آپ کو اس ادارے یعنی آپ کے خاندان کی قیادت کرنے اور خدمت کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ اپنی نااہلیوں اور کمزوریوں کو دیکھنا چھوڑ دیں اور خدا کے وعدوں (2 پطرس 1:1–4) اور اس کے فضل (2 کرنتھیوں 9:12–10) کی طرف دیکھنا شروع کریں تاکہ آپ کو ان کاموں کو پورا کرنے کے قابل اور بااختیار بنایا جاسکے جو اس نے دیے ہیں۔

عملی منصوبہ نمبر 1

باپ، بائبل کا یہ کردار آپ کے موجودہ پرورش کے انداز سے کس طرح مختلف ہے، اور کیا تبدیلیاں کی جانی چاہئیں؟

____

____

ان اصولوں کو روزانہ دعا میں شامل کریں، خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی زندگی میں ان پر عمل کرے۔

حصہ دوم: ماں کا کردار اور ذمہ داری

مائیں، اپنے شوہروں کی معاون کے طور پر اپنے کردار کو جاننے کے علاوہ، بائبل کے بنیادی اصول اپنے بچوں کے ساتھ تعلقات کی رہنمائی کرتیں ہیں. آپ دیکھ بھال کرنے والے اور اثرورسوخ رکھنے والے ہیں. جب ہم 1 تھِسّلُنیکیوں 7:2–8 کی طرف رجوع کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح پَولُس نے تھیسالونیکا میں ایمان داروں کے ساتھ اپنے سلوک کو بیان کرنے کے لئے ماں جیسی اصطلاحات کا استعمال کیا۔ اگرچہ بائبل کے یہ اصول تمام مسیحیوں پر لاگو ہوسکتے ہیں، لیکن یہ ماؤں کے لئے ٹھوس سچائیاں ہیں۔

اصول 1: دیکھ بھال کرنے والی ماں اپنے بچوں کے ساتھ نرمی سے پیش آتی ہے۔

بلکہ جس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمِیان نرمی کے ساتھ رہے۔
ا- تھِسّلُنیکیوں 7:2

حقائق فائل

نرم، ملائم، پرسکون، خاموش، اور خود ساختہ..

یہ پَولُس رسول اور اس کے ساتھیخادموں کے بارے میں کافی اچھا بیان تھا کیونکہ وہ رہنما تھے جو باقاعدگی سے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے تھے۔ لیکن ان کے مقاصد خود غرض نہیں تھے بلکہ دوسروں کی بھلائی کے لئے انجام دیئے گئے تھے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ ان میں سے تھے اور نرم اور مہربان روح کے ساتھ خدمت کر رہے تھے۔ مشہور بائبل اسکالر اور مصنف جان میک آرتھر کہتے ہیں:

> نرمی کی اصطلاح اس آیت کے مرکز میں ہے۔ اس کا مطلب ہے کسی کے ساتھ مہربانی کرنا اور اس میں بہت سی دوسری خوبیاں شامل ہیں: قبولیت، احترام، ہمدردی، خامیوں کو برداشت کرنا، صبر، تحمل اور وفاداری۔

نرمی اور حلیمی کی یہ تصویر ہے. پَولُس اس بات پر توجہ مرکوز کر رہا تھا کہ وہ ان کے درمیان کس طرح کام کرتا ہے۔ اس نے اس طرح برتاؤ کیا: "**آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو خُوش کرنے کے لِئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے۔**" (1 تھِسّلُنیکیوں 4:2). اس کا سارا محرک خدا کو خوش کرنا تھا۔ کچھ خواتین فطرت کے لحاظ سے نرم ہوتی ہیں، جبکہ دیگر سخت رویہ رکھتی ہیں۔ لیکن، چونکہ خدا آپ کے دل کو یہ دیکھنے کے لئے آزمانے والا ہے کہ آیا آپ اپنے بچوں کے ساتھ نرم ہیں، لہذا آپ کو کسی بھی غلطی کا اعتراف کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے جب وہ سامنے آئیں، توبہ کریں، اور تبدیل ہو جائیں. یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ایک نرم ماں قابو سے باہر نہیں ہوتی، غصے میں نہیں آتی ہے، نہ چیختی ہے، بچوں پر الزام نہیں لگاتی، یا اپنے بچوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرتی ہے۔

یہ لفظ اس آیت میں تھا، جیسا کہ "ہم حلیم تھے"، عبرانی لفظ سے نکلا ہے جس کا مطلب تبدیلی، حالت، یا ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہونا ہے۔ یہ ایک کامل عمل ہے، اور روح القدس کے سامنے روزانہ جھکنے کا فیصلہ کرنے سے، خدا آپ کو وہ بنا دے گا جو وہ آپ کو کہتا ہے۔

گہری کھدائی کریں

وضاحت کریں کہ یہ آیات نرمی کے بارے میں کیا کہتی ہیں اور اس کا اطلاق پرورش پر کیسے ہوتا ہے۔

نرم جواب قہر کو دُور کر دیتا ہے پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں۔

امثال 1:15

اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلِیم دینے کے لائِق اور بُردبار ہو۔

۲۔ تِیمُتھِیُس 24:2

مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھِر مِلنسار حلِیم اور تربِیّت پذِیر۔ رَحم اور اچھّے پَھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرف دار اور بے رِیا ہوتی ہے۔

یعقُوب 17:3

وضاحت کریں کہ اصول 1 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول 2: دیکھ بھال کرنے والی ماں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہے۔

حقائق فائل

نرس-ایک عورت جو ایک چھوٹے بچے کی دیکھ بھال کرتی ہے نرسنگ، وہ عورت جو اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے، وہ جو دیکھ بھال کرتا ہے، پرورش کرتا ہے یا مشورہ دیتا ہے، چھاتی پر پرورش کرنا ،غذائیت فراہم کرنے والا؛ بطور نرس کام کرنا یا خدمت کرنا ، تعلیم دینا یا فروغ دینا، کسی چیز کی ترقی کو آگے بڑھانا۔

بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمِیان نرمی کے ساتھ رہے۔
ا- تِھسّلُنیکیوں 7:2

یہاں کی تصویر ایک ماں کی ہے جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہے۔ ماں اور بچہ جانتے ہیں کہ یہ غذائیت، محبت اور توجہ کی جگہ ہے، اسی طرح خدا نے ماں اور بچے کے تعلقات کو ڈیزائن کیا. ایک محبت کرنے والی اور دیکھ بھال کرنے والی ماں بچے کو دینا چاہتی ہے، لیکن اس قسم کی قربانی اور قربت بچے کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ مدھم پڑ سکتی ہے یا بے حس ہو سکتی ہے۔

پَولُس کو ان لوگوں کے تیئں اپنے اعمال یاد آئے جنہیں خدا نے اس کی نگرانی میں رکھا تھا۔ اس نے ظاہر کیا کہ ان کے لئے اس کا دل ایک دودھ پلانے والی ماں کی طرح وفادار اور نرم تھا۔ پَولُس نے ماں کی محبت کی بہت سی مثالیں استعمال کیں۔ اس نے ایمان داروں کو بھی ہدایت کی کہ وہ اس کی تقلید کریں، کیونکہ وہ مسیح کی نقل کرتا ہے۔ گلتیوں 19:4 کہتا ہے، **"اَے میرے بچّو! تُمہاری طرف سے مُجھے پِھر جننے کے سے دَرد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسِیح تُم میں صُورت نہ پکڑلے۔"** پہلا کرنتھیوں 14:4 کہتا ہے، **"مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ باتیں نہیں لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تُم کو نصِیحت کرتا ہُوں۔"**

حمل سے لے کر اس کے بچے کی پوری زندگی میں، ایک ماں کو پرورش کے لئے بلایا جاتا ہے. اگرچہ بچے کی پختگی کے ساتھ طریقے تبدیل ہوتے ہیں، لیکن ماں کے دل کو مستقل طور پر غذائیت اور تعمیر کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایک ماں کا کردار اپنے بچوں کو عمل اور الفاظ کے ذریعے محبت اور قبولیت کا اظہار کرنا ہے۔ پرورش کرنے والی ماں سخت الفاظ کا استعمال نہیں کرتی، اپنے بچوں کو نظر انداز نہیں کرتی، نہیں دور نہیں کرتی، یا ان سے پیار نہیں چھینتی۔ وہ ایک نفسیاتی طور پر جوڑ توڑ کے رویے کا ایک طریقہ جس کا مقصد کسی دوسرے شخص کو تکلیف دینا یا ان پر فائدہ حاصل کرنا ہے یا گناہ کی ہیرا پھیری میں ملوث نہیں ہے۔

یاد رکھیں، محبت سب سے طاقتور محرک ہے، نہ کہ صرف احساسات اور جذبات کا مظاہرہ. وہ آپ کو مسلسل دینے کے قابل بنا سکتا ہے، بدلے میں کچھ بھی توقع نہیں کر سکتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے ایک ماں اپنے دودھ پلانے والے بچے سے محبت کرتی ہے۔ مزید بر آں، بے لوث محبت صرف یسوع مسیح کے ساتھ تعلق کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اس میں خدا کے کلام کو جاننا اور حکمت اور طاقت کے لئے دعا میں اس کے پاس جانا

شامل ہے۔ ایک مصنف کی بات پر دھیان دیں:

اگر دودھ پلانے والی ماں اپنا پیٹ نہیں بھرتی تو وہ اپنے بچے کو دودھ نہیں پلا سکتی۔ اگر وہ کچھ خاص غذائیں کھائے گی تو اس کا بچہ بیمار ہو جائے گا۔ اسی طرح، ایک مسیحی والدین کی روحانی غذا ایک نئے مسیحی کی صحت کے لئے انتہائی اہم ہے. ایک روحانی والدین کی حیثیت سے پولُس کی نرمی اور بے غرضی اس مثال میں نمایاں ہے۔

خود کا امتحان 4

آپ مسیح کے ساتھ اپنے مستقل رشتے میں کیسا کر رہے ہیں؟

وضاحت کریں کہ اصول 2 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول 3: دیکھ بھال کرنے والی ماں اپنے بچوں کی قدر کرتی ہے، اور نرمی سے ان کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے
ا- تھِسّلُنیکیوں 7:2

حقائق فائل

قدر کرنا Cherish (این اے ایس بی میں "نرم دیکھ بھال")۔توجہ دینا، خدمت کرنا، محبت کی گرمائش دینا، پرندوں کی طرح اپنے نوائدہ بچوں کو پروں سے ڈھانپنا گرم رکھنا (اِستِثنا 6:22)، نرم محبت کے ساتھ پیار کرنا، نرم دیکھ بھال کے ساتھ پرورش کرنا۔

پَولُس نے یونانی لفظ تھالوپ thalop کا استعمال کیا، جس کا ترجمہ بائبل کے این کے جے وی NKJV میں کیا گیا ہے۔ "اس کے بچے" کے الفاظ کا خاص طور پر نوٹس لیں. خدا نے پَولُس کو یہ ذمہ داری سونپی تھی کہ وہ ایمان داروں کو تبلیغ کے ذریعے خدا کی بادشاہی میں لائے اور ان کے ساتھ اپنے روحانی بچوں کی طرح برتاؤ کرے۔ پَولُس کے لیے اس کا مطلب ذمہ داری اور فکر اس قدر زیادہ تھی کہ اس نے اس کا موازنہ ماں بننے سے کیا۔ یہ فقرہ "اپنے بچوں کی قدر کرتا ہے" ان بچوں کے بارے میں حفاظتی اور نرم دیکھ بھال کے خیالات کو جنم دیتا ہے جنہیں کوئی دوسرا اتنا قیمتی نہیں سمجھ سکتا۔ این اے ایس بی NASB کا ترجمہ "نرمی سے دیکھ بھال" مسلسل عمل کی نشاندہی کرتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ جب اپنے بچوں کی دیکھ بھال اور قدر کرنے کی بات آتی ہے تو ایک ماں کا کام کبھی پورا نہیں ہوتا ہے۔

ایک مسیحی ماں اپنے دل کو نرم اور متحمل رکھے گی، جو ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی محبت بے بسی لاتی ہے، لہذا ماؤں کو اپنے بچوں کی غفلت، انکار یا بغاوت کی مایوسیوں سے سخت یا بے حس ہونے کا لالچ ہو سکتا ہے۔

مایوسی، تھکاوٹ اور پریشانی دیگر دباؤ ہیں جو ماں کے موڈ کو متاثر کر سکتے ہیں. مضبوط رہنے کے لئے، ایک ماں کو مسلسل جھکنا چاہئے، روح القدس سے اپنے دل کی حفاظت کرنے کے لئے کہنا چاہئے (اِفِسیوں 4:30؛ 5:18). ایک نرم ماں اپنے بچوں کو معاف کرتی ہے اور جب وہ غلط ہوتی ہے تو ان سے معافی مانگتی ہے (متی 6:12، 14-15).

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیات آپ کو ایک بہتر ماں بننے میں کس طرح مدد کر سکتی ہیں۔

> اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔
>
> اِفِسیوں 32:4

تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔
فلپّیوں 3:2

وضاحت کریں کہ اصول 3 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

اصول4: دیکھ بھال کرنے والی ماں اپنے بچوں کے پیار کے لیے ترستی ہے۔

اور اُسی طرح ہم تُمہارے بُہت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔
ا- تھِسّلُنیکیوں 8:2

حقائق فائل

پیار سے آرزو Affectionately longing یونانی لفظ جس کا ترجمہ محبت سے کیا گیا ہے (ہومیروما ئی *homeiromai*؛ صرف نئے عہد نامہ میں استعمال کیا گیا ہے) یعنی کسی کے لیے جوش وجذبے سے اور خلوص کے ساتھ انتظار کرنا، اور ماں کی محبت سے منسلک ہونے کی وجہ سے، یہاں اس محبت کا اظہار کرنا ہے جو بے مثال ہو. مردہ بچوں کی قبروں پر موجود قدیم کتبوں میں بعض اوقات یہ اصطلاح موجود ہوتی ہے جب والدین بہت جلد جدا ہونے والے بچے کے لئے اپنی اداس خواہش کو بیان کرنا چاہتے تھے۔

"پیار سے آرزو" ایک محبت ہے جس کا اظہار جسمانی رابطے اور مہربانی کے اعمال کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ایک سچی محبت کرنے والی ماں کو اپنے بچوں کو گلے لگانا، بوسہ دینا، حوصلہ افزا الفاظ اور پیار کے دیگر مناسب اظہار کرنا چاہیے۔

ایک پیار کرنے والی ماں اپنے بچوں کو انفرادی طور پر جانتی ہے اور تعلیم دیتی ہے کہ ہر بچے کو کس طرح خاص محسوس کرایا جائے۔ شدید خواہش ان کو مسلسل اپنے خیالات میں رکھنے، ان کی صحبت کی خواہش کرنے، اور شاید کوکیز بسکٹ پکا کر، ان کے دوپہر کے کھانے میں نوٹ چھوڑ کر، یا

انفرادی طور پر ہر بچے کے ساتھ سر گرمیاں کر کے انہیں اپنی محبت کی یاد دلانے کے لئے تخلیقی ہونے کا اشارہ کرتی ہے۔

عملی منصوبہ نمبر2

خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو ایسی رکاوٹیں دکھائے جو آپ کو اپنے بچوں کے ساتھ محبت کرنے سے روک سکتی ہیں۔ کچھ طریقوں کی فہرست بنائیں جو آپ ہیں اور محبت کا اظہار کر سکتے ہیں.

____

____

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ کس طرح یہ آیت آپ کے بچوں کے بارے میں نئے رویوں یا اعمال کی ترغیب دیتی ہے۔

> برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بِہتر سمجھو۔
> رُومیوں 10:12

____

____

وضاحت کریں کہ اصول 4 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

____

____

اصول 5: دیکھ بھال کرنے والی ماں اپنے بچوں کے لئے بہترین کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیتی ہے۔

اور اُسی طرح ہم تُمہارے بُہت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔
ا- تھِسّلُنیکیوں 8:2

حقائق فائل

فراہم کریں-اس فعل میں کسی چیز کو بانٹنے کا خیال ہے، جسے وہ پہلے سے ہی جزوی طور پر برقرار رکھتا ہے۔ اپنی جان تک بھی دے دینے کو راضی ہونا۔

پولُس اور اس کے ساتھیوں نے نہ صرف تھیسالونیکا میں تبلیغ کی، بلکہ انہوں نے مسیح کی خاطر اپنی زندگیاں بھی قربان کیں۔ اس تناظر میں، اس کا لفظی مطلب یہ ہے، "انہوں نے تھِسّلُنیکیوں کی خاطر اپنی جانوں یعنی اپنے حقیقی باطنی وجود کو قربان کر دیا۔ ایک عورت جو ماں بننے کے لئے بائبل کے کردار کو پورا کرتی ہے وہ بھی ایسا ہی کرتی ہے جب وہ اپنے پیارے بچوں کے فائدے کے لئے بے غرض اور فراخدلی سے اپنی زندگی کو ایک طرف رکھ دیتی ہے۔ ایک خدا پرست ماں سمجھتی ہے کہ اس کی ترجیح اپنے بچوں کی محبت اور تربیت کو اپنے مفاد پر ترجیح دینا ہے۔ اپنی غلطیوں، ناکامیوں اور گناہوں کے باوجود، وہ اپنے بچوں کو خدا کی مافوق الفطرت محبت سے پیار کرتی ہے۔

وضاحت کریں کہ اصول 5 آپ پر کس طرح لاگو ہوتا ہے.

____

____

خود کا امتحان 5

ماؤں، آپ نے ان پانچ اصولوں سے کیا سیکھا ہے؟

1. ________________________________
2. ________________________________
3. ________________________________
4. ________________________________
5. ________________________________

.6 ________________________________

.7 ________________________________

.8 ________________________________

.9 ________________________________

.10 ________________________________

عملی منصوبہ نمبر 3

ماؤں، بائبل کا یہ کردار آپ کے موجودہ پرورش کے انداز سے کیسے مختلف ہے، اور کیا تبدیلیاں کی جانی چاہئیں؟

____

____

ان اصولوں کو روزانہ دعا میں شامل کریں، خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی زندگی میں ان پر عمل کرے۔

سبق نمبر 6

بائبل کی سچائی کی تعلیم

چونکہ ہم نے مسیح میں ایک مضبوط بنیاد بنانا سیکھا ہے اور خدا کے انتظامی انداز میں کام کرتے ہوئے اپنے بچوں سے مناسب طریقے سے محبت کرنا سیکھا ہے، لہذا ہم اپنے بچوں کی تربیت کے لئے تیار ہیں۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ اچھے بچوں کی پرورش بنیادی طور پر نظم و ضبط پر منحصر ہے، لیکن یہ سمجھنا ضروری ہے کہ انہیں پختگی تک لانے کے لئے دو عمل ضروری ہیں۔ پہلا نظم و ضبط (روحانی تعلیم) ہے، اور دوسرا نظم و ضبط (کردار پیدا کرنا) ہے۔

شاگردی کا تعارف

ہمارے بچوں کو روحانی تعلیم فراہم کرنا شاگردیت کہلاتا ہے۔ اپنے بچے کو مسیح کی طرف لے جانا ایک بہت بڑی نعمت ہے، لیکن اسی طرح انہیں روحانی سچائی سکھانے کی ذمہ داری بھی ہے یہ کبھی بھی بہت جلدی نہیں ہوتا کہ کسی بچے کا پیار سے خدا سے تعارف کرانا، ان کے ساتھ تعلق رکھنے کی خواہش کے بارے میں بات کرنا۔ والدین غلطی میں پڑ سکتے ہیں، یہ یقین کرتے ہوئے کہ بچہ سیکھنے کے لئے بہت چھوٹا ہے یا یہ تربیت سنڈے اسکول میں کی جانی چاہئے۔ خدا کی کلیسیا اور ان تمام لوگوں کے لئے تعریف کریں جو ہمارے بچوں کی روحانی نشوونما میں حصہ ڈالتے ہیں، لیکن شاگردیت کی بنیادی ذمہ داری والدین کی ہے۔ اگر آپ کو اس شعبے میں مدد کی ضرورت ہے تو ضمیمہ کے K دیکھیں: ایک بچے کو مسیح کی طرف لے جانا۔

تمام مسیحیوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ دوسروں کو نظم و ضبط دینا اختیاری ذمہ داری نہیں ہے بلکہ خدا کی طرف سے ایک دعوت ہے۔ اپنے جی اٹھنے کے بعد، یسوع ایک وقت کے لئے اپنے پیروکاروں کے سامنے ظاہر ہوا۔ جب وہ آسمان میں باپ کے پاس جانے کی تیاری کر رہا تھا، تو اس نے ایک حکم دیا جسے ہم اِرشادِ اعظم کہتے ہیں۔ یسوع کی ہدایت نہ صرف اُس دن کے شاگردوں کے لئے تھی بلکہ تمام ایمان داروں کو بھی دی جانی تھی۔ ہم یہ جانتے ہیں کیونکہ اس کا حکم تھا کہ "سب کو شاگرد بنائیں"۔ خدا کرے کہ یہ کتاب آپ سب کو شاگرد بنانے کا جذبہ دے، خاص طور پر اپنے بچوں کو:

پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ 20 اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔
متّی 28:19-20

اس کتاب مقدس کی اصل زبان یونانی ہے، اور یہ بہت مخصوص ہے. "شاگرد بناؤ" بنیادی حکم ہے، اور باقی جملے فعل بنانے کے عمل کی حمایت کرتے ہیں. جاؤ، بپتسمہ لینا اور تعلیم دینا یہ سب ایسے حصے ہیں جن سے مراد **"شاگرد بنانا"** ہے۔ یسوع کا حکم **"شاگرد بنانے"** پر زور دیتا ہے، ایک لازمی فعل جس کا مطلب ہے **"کرنا اور کرتے جاری رکھنا"**۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ارادی طور پر شاگردیت میں شامل ہونا چاہئے۔ یہ ہر ایماندار کے لئے ایک مستقل نظم ہونا چاہئے، جس میں ہمارے بچوں کو شاگرد بنانا بھی شامل ہے۔ اس ورژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہمیں تین چیزوں کو سمجھنا ہو گا۔

سب سے پہلے، شاگرد کیا ہے؟

شاگرد بنانے کے لئے، ہمیں بائبل کی تعریف کو سمجھنے کی ضرورت ہے. کلاسیکی یونانی زبان میں ماتھیٹس (شاگرد) وہ ہے جسے ہم "شاگرد" an apprentice کہتے ہیں، جو استاد سے حقائق اور دیگر چیزیں سیکھتا ہے، جیسے اس کے رویے اور فلسفے. اس طرح، ماتھیٹس وہ ہے جسے ہم "طالب علم ساتھی student-companion " کہہ سکتے ہیں، جو نہ صرف کلاس میں بیٹھ کر لیکچر سنتا ہے بلکہ اس کے بجائے زندگی کے ساتھ ساتھ حقائق کو سیکھنے کے لئے استاد کی پیروی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ استاد کے کردار کو سنبھالتا ہے۔

> **حقائق فائل**
>
> شاگرد (اسم)—ماتھیٹس *Mathetes* (یونانی). ایک طالب علم، سیکھنے والا، یا شاگرد، لیکن نئے عہد نامہ میں اس کا مطلب بہت زیادہ ہے. وہ ایک پیروکار ہے جو اس کو دی گئی ہدایت کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنا قاعدہ بناتا

ہمارا گھر اور جہاں کہیں بھی ہم اپنے بچوں کے ساتھ جاتے ہیں وہ ان کے لئے مسیح کا شاگرد بننے کے لئے ایک کلاس روم بن سکتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ سچے مسیحی طرز عمل، رویوں اور فلسفوں کو سیکھتے ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے "سکھائے جانے سے زیادہ چیزیں سمجھ آتیں ہیں"، آپ کے بچے آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ آپ کے اعمال کو آپ کے کہنے سے بھی زیادہ پکڑتے ہیں، یا نقل کرتے ہیں.

جب ہم انجیل پڑھتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح مسیح نے اپنے شاگردوں، اپنے منتخب کردہ بارہ آدمیوں کی تربیت کی ہے۔ انہوں نے تقریباً تین سال سیکھنے، دیکھنے، سوالات پوچھنے، اس کی تعلیمات کو سننے اور یہاں تک کہ اس کے طرز عمل کی نقل کرنے میں گزارے۔ شاگرد

مسیح کے پیروکار تھے، اور وہ جہاں بھی جاتا تھا ان کا کلاس روم ہوتا تھا۔ یسوع نے انہیں سکھایا کیونکہ وہ ایک زندگی کے سبق سے دوسری زندگی کی طرف جارہے تھے۔ جب وہ نہیں سمجھتے تھے، تو وہ رک گیا اور وضاحت کی (مرقس 34:4) یا وضاحت (مرقس 8:15-21)، اور جب ان میں ایمان کی کمی تھی، تو اس نے ان کی سرزنش کی (مرقس 9:19-29). یسوع کی عوامی خدمت کے دوران، جیسا کہ اُس نے اُس کے پاس آنے والے تمام لوگوں کو جواب دیا، اس نے لگاتار کہا، "میری مثال کی پیروی کرو، مجھ سے سیکھو، اور میرا شاگرد بنو۔

آپ کے بچے آپ کے الفاظ اور اعمال کے ذریعہ مسیح کا شاگرد بننا سیکھ سکتے ہیں۔ وہ ناانصافی، دنیاوی خواہشات اور رویوں کے شاگرد بننا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ وہ آپ کی پیروی کریں گے، چاہے وہ اچھا ہو یا برا.

خود کا امتحان 1

اگر ایسا ہے، تو تبدیلی کے لئے اپنے عزم کے ساتھ، خداوند کے سامنے ایک اعتراف لکھیں.

دوسری بات یہ ہے کہ ہم "شاگرد کیسے بنائیں گے"؟

> **حقائق فائل**
>
> شاگرد بنائیں (فعل)—ماتھیٹیو *Matheteuo* (یونانی)۔ شاگرد بنانے کے لئے (متی 19:28۔ اعمال 21:14). (متی 52:13) شاگرد بنانے کے مقصد سے ہدایت دینا۔

اب جب ہم شاگردیت کے معنی کو سمجھتے ہیں، تو ہم شاگردیت کی پیروی کیسے کرتے ہیں اور شاگرد کیسے بناتے ہیں؟ ہمیں مسیح کی مثال کی پیروی کرنے کی ضرورت ہے. اور اس نے ہمیں بتایا ہے کہ کیا توقع کی جاتی ہے۔ یسوع کا "شاگرد بنانے" اور "انہیں تندہی سے سکھانے" کا حکم (اِستِثنا 7:6) سب کے لئے ایک نصیحت ہے، لیکن اپنے مقاصد کے لئے، ہم پرورش پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں. والدین کا بچوں پر ہر شخص سے زیادہ اثرورسوخ ہوتا ہے۔ شکر ہے کہ خدا نے ہمیں اپنے بچوں کو صحیح سمت میں رہنمائی کرنے میں مدد کرنے کے لئے کافی معلومات فراہم کی ہیں۔

"**شاگرد بناؤ**" کا مطلب "**مذہب تبدیل کرنا**" نہیں ہے، حالانکہ یہ یقینی طور اسی طرح ظاہر ہے. یہ اصطلاح شاگردوں کو اس حقیقت پر کچھ زیادہ

زور دیتی ہے کہ ذہن کے ساتھ ساتھ دل اور ارادہ کو خدا کے لئے جیتنا چاہئے، نئے ایمان داروں کو یہ ہدایت دے کر کہ کس طرح یسوع کی پیروی کرنی ہے، یسوع کی حاکمیت کے تابع ہونا ہے، اور اس کی ہمدردانہ خدمت کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ اس میں لوگوں کو یسوع کے ساتھ شاگردوں سے استاد کے طور پر تعلق قائم کرنا اور انہیں اس کی تعلیم کا جوا، اپنے اوپر لینے کے لئے تیار کرنا بھی شامل ہے۔ جیسا کہ مسیح ہمارا حاکم (متی 29:11)، اس کے الفاظ کو درست ماننا، اور اس کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔

یہ تعریف اس مقصد اور عمل کو بیان کرتی ہے جس کی پیروی مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کی۔ اس پر غور کریں، اور پھر مندرجہ ذیل سوال کا جواب دیں. زیادہ تر لوگوں نے کبھی بھی اس موضوع پر زیادہ غور نہیں کیا ہے۔ لہذا یہ ان کی پرورش میں ترجیح نہیں رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر باپ یا مائیں اپنے والدین کی طرف سے نظم وضبط یا روحانی شاگردیت کے حامل نہیں ہوئے، ان کے پاس کوئی مثال نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو مسیحی گھروں میں پلے بڑھے تھے۔

خود کا امتحان 2

شاگرد بنانے کے لئے ضروری نکات بیان کریں۔

____

____

____

گہری کھدائی کریں

غور کریں کہ پَولُس فلپی میں ایمان داروں کو کیا کرنے کی ترغیب دے رہا تھا۔ اس آیت کے بنیادی اصول کیا ہیں کہ ہم اپنے بچوں کی شاگردیت کیسے کریں؟

> جو باتیں تُم نے مُجھ سے سِیکھِیں اور حاصِل کِیں اور سُنِیں اور مُجھ میں دیکھِیں اُن پر عمل کِیا کرو تو خُدا جو اِطمِینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہے گا۔
> فِلپّیوں 9:4

____

تیسری بات یہ ہے کہ شاگردیت کیا ہے؟

حقائق فائل

"شاگردیت ایک دانستہ رشتہ ہے جس میں ہم دوسرے شاگردوں کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے کے لئے محبت میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی، روحانی ہتھیاروں سے لیس ہونا اور چیلنج کرنا۔ اس میں شاگرد کو دوسروں کو سکھانے کے لئے بھی تیار کرنا شامل ہے۔

"شاگرد بنانا" دوسرے کو مسیح کی مانند بننے میں مدد کرنا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے مسیح کے حکم کی تعمیل کرتے وقت، نظم وضبط (شاگردیت) وہ عمل ہے جس کی ہم پیروی کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ مخصوص الفاظ بائبل میں استعمال نہیں کیے گئے ہیں، لیکن اس تصور کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یسوع نے نئے عہد نامہ میں اپنے پیروکاروں کو کس طرح سکھایا۔ اگرچہ اس کا تعلق تمام شاگردیت سے ہے اور اس کی وضاحت کرتا ہے کہ مسیح نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا کیا، لیکن یہ بھی بیان کرتا ہے کہ ہمارے بچوں کو کس طرح شاگرد کرنا ہے۔ مزید مطالعہ ان کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے بائبل کے تصورات کی نشاندہی کرتا ہے.

واقعی اپنے بچوں کو نظم وضبط یا شاگردیت میں رکھنے کا مطلب ہے ان کے ساتھ ارادتن اس مقصد کے لیے تعلقات قائم رکھنا۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو اس کی پیروی کرنے یا اس کے ساتھ چلنے کے لئے بلایا، لیکن اس کا ارادہ پہلا قدم اٹھانے سے تھا۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ جان بوجھ کر تعلقات حادثاتی طور پر نہیں ہوتے ہیں۔ ایک پہلے سے طے شدہ منصوبہ کو برقرار اور مستقل ہونا چاہئے.

بائبل کہتی ہے کہ ہمیں "محبت میں سچ بولنا ہے۔" (اِفسیوں 15:4)۔ اپنے بچوں کو نظم وضبط دیتے وقت مناسب رویہ رکھنے کے لئے اس عزم کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ محبت سے مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے میں ان کی مدد کریں۔ محبت سب سے طاقتور محرک ہے. محبت کا ماحول آپ کے بچے کے دل کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے تیار کرتا ہے، خاص طور پر جب آپ انہیں صحیح کام کرنے کے لئے چیلنج کرتے ہیں۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو براہ راست اور بغیر کسی سمجھوتے کے ایک بڑا چیلنج دیا، لیکن یہ ہمیشہ محبت میں کیا گیا تھا۔ جب کوئی بچہ آپ کی محبت میں محفوظ ہوتا ہے تو، وہ آپ کی بات سننے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کے لئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔

بچوں کو مسیح کی طرح بننے کی شاگردیت دینا

ہمیں اپنے بچوں کو یسوع مسیح کے بارے میں سکھانا چاہئے تاکہ وہ اس کی محبت کا تجربہ کریں اور اس کے طریقوں کو سیکھیں۔ بہت سارے والدین اپنے بچوں کو خود کی مانند بنانے کی کوشش کرتے ہیں یا یہ کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ پولُس رسول نے خدا کی مرضی کو ظاہر کیا جب اس نے لکھا، "**تُم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہُوں**" (1 کرنتھیوں 1:11)۔ شاگردی کا یہ بائبل کا مقصد ہے: ہمارے بچوں کو یہ معلوم کرنے میں مدد کرنا کہ مسیح میں ہم کون ہیں۔ یسوع نے اس اصول کے بارے میں متی 25:10 میں بات کی جب اس نے کہا، "**شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو۔**" لوقا 40:6 میں، "**شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامل ہُؤا تو اپنے اُستاد جیسا ہو گا۔**" واحد، سب سے بڑی سچائی یہ ہے کہ شاگرد استاد کی مانند بننے کی کوشش کرے۔

"مکمل طور پر تربیت یافتہ" ہونا یونانی لفظ کیٹاٹیزو *katartizo* ہے، جس کا مطلب ہے "کسی چیز کو اس کی مناسب حالت میں رکھنا، قائم کرنا، ہتھیاروں سے لیس کرنا تاکہ اس کے کسی حصے میں کمی نہ ہو۔ والدین کی حیثیت سے شاگردی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کے ساتھ انجیل بانٹیں اور انہیں یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے کی ترغیب دیں۔ انہیں ہر روز مسیح میں رہنے کا طریقہ دکھائیں۔ اور انہیں سکھائیں کہ بائبل کا مطالعہ کیسے کیا جائے، اس کی شبیہ میں تبدیل ہونے کے تصور کو سمجھا جائے (رومیوں 29:8)۔

چونکہ خدا نے ہمیں مستقل بنیادوں پر شاگرد بنانے کا حکم دیا ہے، اس لیے ہمارے بچوں کو نظم وضبط دینے کا استحقاق کبھی ختم نہیں ہوتا، چاہے وہ گھر کو چھوڑ جائیں۔ ہمیں ہمیشہ دعا میں دستیاب رہنا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر خدا کی حکمت، ہدایت اور حوصلہ افزائی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ نظم وضبط زندگی کا ایک طریقہ بن جاتا ہے، جہاں ہم ہمیشہ مسیح کی پیروی کرتے ہیں اور دوسروں سے باقاعدگی سے خدا کی بھلائی اور ہر چیز میں اس کی پیروی کرنے کی ہماری ضرورت کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

یہ آیت شاگردی کے عمل کو کس طرح بیان کرتی ہے؟

> مگر جب ہم سب کے بے نِقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسِیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں دَرجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔
>
> ۲-کُرِنتھِیوں 18:3

عملی منصوبہ نمبر 3

اپنے آپ کو جانچنے کے لئے رکیں. کیا آپ اس تبدیلی کا تجربہ کر رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے، تو خدا کے لئے تعریف کی رپورٹ لکھیں. اگر نہیں، تو خدا سے مدد کے لئے ایک دعا لکھیں، اور اس سے اپنی زندگی میں اس تبدیلی کو حقیقی بنانے کے لئے کہیں.

شاگردیت اور آپ کی مضبوط بنیاد:

ہم نے کتاب 2، سبق 6 میں مسیح کے ساتھ قربت کی بنیاد پر زندگی کی تعمیر کی ضرورت کو دیکھا۔ صرف اس رشتے کے ذریعے ہی ہمارا استحکام اور طاقت آتی ہے، اور خدا کی مرضی اور مقصد کو پورا کرنے کی طاقت آتی ہے۔ ہم نے اِسِتثنا 6:1-6 کا بھی مطالعہ کیا، جہاں خدا نے بنی اسرائیل کو بتایا کہ وہ، اور ان کے بیٹے اور پوتے، اس سے محبت کی وجہ سے اس کے احکامات پر احتیاط سے عمل کریں. باپ دادا کا ایمان آنے والی نسلوں تک پھیلنا تھا۔ بچوں کی روحانی تربیت (شاگردیت) والدین کی خدا کی عطا کردہ خصوصیت اور ذمہ داری تھی۔ بائبل کی یہ ہدایات تبدیل نہیں ہوئی ہیں۔ ہمیں "شاگرد بنانا ہے" (متی 28:19) اور "انہیں خداوند کی تربیت اور نصیحت میں پالنا ہے" (افسیوں 6:4)۔ اپنے بچوں کو فعال طور پر شاگرد بنانے سے انکار کرنا یا نظر انداز کرنا براہ راست نافرمانی ہے۔

ہم اپنے بچوں کو پہلے اپنی مثالوں سے اور پھر اپنی ہدایات سے شاگرد کرتے ہیں۔ جب ہم اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، تو وہ دیکھتے ہیں کہ ہم کیا کہتے ہیں، لیکن ہم جو کرتے ہیں وہ اس سے بھی زیادہ طاقتور ہے. ہماری مثالیں انہیں خدا کی پیروی کرنے یا بغاوت کرنے پر مجبور کر سکتی ہیں۔ جب وہ ہم میں منافقت دیکھتے ہیں تو اس سے ان میں بغاوت جنم لے سکتی ہے۔

عملی منصوبہ نمبر4

اس سیریز کو شروع کرنے کے بعد سے آپ کی مضبوط بنیاد کس طرح بڑھی ہے؟ آپ نے دعا اور کلام کے لئے وقت کیسے مختص کیا ہے؟ کیا یہ آپ کی روزمرہ کی ترجیح ہے؟ اگر نہیں، تو کیوں؟ کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟

منافقت بغاوت کو جنم دیتی ہے

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے خداوند کے ساتھ چلیں تو ہمیں مثال بنناچاہئے۔ چارلس اسٹینلے Charles Stanley نے لکھا: "خدا کی بادشاہی کو غیر نجات یافتہ [یا مسیحیوں] کے لیے مسیحیوں سے زیادہ زبردست کوئی چیز نہیں بناتی جو اپنے اندر روح کی زندگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اور خدا کی بادشاہی کو ہمارے بچوں کے لئے اس سے زیادہ ناپسندیدہ اور غیر پرکشش نہیں بناتا کہ وہ ایک ایسے گھر میں پرورش پائیں جہاں مسیحیت کی منادی تو کی جاتی ہے لیکن اس پر عمل نہیں کیا جاتا۔ جب آپ کے بچے دوہرا معیار دیکھتے ہیں- آپ کہتے کچھ اور ہیں لیکن کچھ اور کرتے ہیں-تو وہ ایسا کرنا سیکھتے ہیں اور، آپ کی مثال سے، آپ کے لیے اور خدا کے لئے احترام کھو دیتے ہیں جس کا آپ پرچار کر رہے ہوتے ہیں۔

"جیسا میں کہتا ہوں ویسا کرو لیکن جیسا میں کرتا ہوں ویسا مت کرو۔" لفظی طور پر منافقت کی وضاحت کرتا ہے۔ بہت سے مسیحی والدین اس فلسفے کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یسوع نے فقیہوں اور فریسیوں کو سخت الفاظ کہے جنھوں نے صحیح باتیں کہیں لیکن اس کے برعکس برتاؤ کیا:

> اَے رِیاکارو یسعیاہ نے تُمہارے حق میں کیا خُوب نبُوّت کی کہ
> 8 یہ اُمّت زُبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے
> مگر اِن کا دِل مُجھ سے دُور ہے۔
> متّی 15:7-8

منافق وہ شخص ہے جو جعلی شخصیت یا جعلی کام کرتا ہے۔ ایک شخص جو فرضی کردار کے تحت کام کرتا ہے، بولتا کچھ اور ہے اور کام کچھ اور کرتا ہے۔ جیسے کوئی اداکار اپنے لئے لکھا ہوا کردار، حصہ یا کردار ادا کرتا ہے، یسوع نے ان لوگوں کو منافق کہا۔ وہ کردار ادا کر رہے تھے، صحیح باتیں کہہ رہے تھے، لیکن وہ ان کے دلوں کو جانتا تھا. ہمیں محتاط رہنا چاہئے کہ ہم عوامی طور پر یا چرچ میں ایک علیحدہ شخص نہیں ہیں اور گھر میں کوئی

مختلف شخص نہیں ہیں۔ ہم میں سے بہت سے لوگ کلیسیا میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، خدائی کردار ادا کرتے ہیں اور ایک مسیحی کی طرح نظر آتے ہیں، اور پھر گھر میں کلام کے مطابق کام کرنا زیادہ مشکل محسوس کرتے ہیں۔

ہم میں سے زیادہ تر لوگوں نے یہ منافقت دوسرے مسیحیوں میں دیکھی ہے، لیکن ہم میں سے کتنے لوگوں نے اپنے آپ کو سمجھا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ آپ نے اس طرح کے رویے کا ڈنک کسی اور میں محسوس کیا ہو، یہ سوچتے ہوئے، "مجھے یقین نہیں آرہا کہ ایک مسیحی میرے ساتھ ایسا کرے گا"!

عملی منصوبہ نمبر5

بیان کریں کہ آپ نے اس صورتحال میں کیا محسوس کیا.

____

____

____

اب اپنے آپ کو اپنے بچے کی جگہ رکھیں. جب آپ منافق کی طرح برتاؤ کرتے ہیں تو آپ کے خیال میں وہ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

____

____

____

جب بچے ایسے گھروں میں بڑے ہوتے ہیں جہاں خدا کی محبت اور سچی مسیحیت پائی جاتی ہے، تو وہ اتنی جلدی اس دنیا میں نہیں آئیں گے جہاں سچائی پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے، اور راستبازی کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ محتاط رہیں، والدین. دشمن ہمارے بچوں کو مسیحیت سے ہٹانے کے لئے کچھ بھی استعمال کرے گا، جس میں ہمارے برے رویے بھی شامل ہیں۔

عملی منصوبہ نمبر6

کیا آپ اپنے بچوں کو ایک بات سیکھا رہے ہیں پھر بھی اپنے آپ میں انہی رویوں کو ختم نہیں کر رہے ہیں؟؟ خدا ہمیں دوسروں کا فیصلہ کرنے کے

لئے نہیں بلکہ اپنے آپ کا فیصلہ کرنے کے لئے کہتا ہے. کیا یہ سبق پڑھتے ہوئے خدا نے آپ میں کوئی منافقت ظاہر کی ہے ؟ اگر ایسا ہے، تو ابھی اس کے بارے میں لکھیں. خدا اور اپنے بچوں سے معافی مانگیں اور تبدیلی کا عہد کریں۔ جب بھی آپ ناکام ہوتے ہیں تو معافی مانگنا یاد رکھیں (1 یوحنا 9:1)۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ پولُس دوسروں کے بارے میں اچھی گواہی دینے کے بارے میں کیا کہہ رہا تھا۔

> اِسی لِئے مَیں خُود بھی کوشِش میں رہتا ہُوں (اپنے جسمانی پیار، جسمانی بھوک، اور دنیا کی خواہشات کو ختم کرنا، ہر لحاظ سے کوشش کرنا] کہ خُدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دِل مُجھے کبھی ملامت نہ کرے۔
> اَعمال 16:24

تھامس ووڈرو ولسن Thomas Woodrow Wilson، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے اٹھائیسویں صدر (1913–1921) تک رہے، اور پرنسٹن یونیورسٹی Princeton University (1902–1910) کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ پرنسٹن Princeton کے صدر کی حیثیت سے، انہوں نے والدین کے ایک گروپ سے یہ الفاظ کہے:

> "مجھے آپ کے بچوں کے بارے میں والدین کی طرف سے بہت سے خطوط ملتے ہیں۔ آپ جاننا چاہتے ہیں کہ پرنسٹن میں ہم لوگ ان میں سے زیادہ کیوں نہیں بنا سکتے اور ان کے لئے زیادہ کام کیوں نہیں کرسکتے ہیں۔ میں آپ کو اس کی وجہ بتاتا ہوں

کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ آپ کو تھوڑا سا جھٹکا دے سکتا ہے، لیکن میں بد تمیزی کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں. اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ آپکے بیٹے ہیں، آپکے گھر میں پرورش پاتے ہیں، آپکا خون ہیں، آپ کی ہڈیوں میں سے ہڈی ہیں۔ انہوں نے آپ کے گھروں کے آئیڈیل کو جذب کر لیا ہے۔ آپ نے انہیں پیدا کیا ہے. وہ آپ کے بیٹے ہیں. آپ نے ان کی زندگی کے ان لچکدار اور ڈھلنے والے سالوں میں ان پر ہمیشہ کے لئے اپنی چھاپ چھوڑی ہے۔"

گھر میں والدین کے اثرورسوخ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔

سبق نمبر 7

اپنے بچوں کو شاگردیت میں رکھنا

موسیٰ نے بیان کیا کہ کس طرح والدین کو اپنے بچوں کی شاگردیت کرنی چاہیے۔ وہ بنی اسرائیلیوں سے بات کر رہا تھا اور بتا رہا تھا کہ کس طرح ماں باپ کے دل میں خدا اور اس کے کلام کی محبت شروع ہوتی ہے۔ پھر والدین کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو تندہی سے تعلیم دیں۔

> تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ۔ 6 اور یہ باتیں جِن کا حکم آج مَیں تُجھے دیتا ہُوں تیرے دِل پر نقش رہیں۔ 7 اور تُو اِن کو اپنی اَولاد کے ذِہن نشین کرنا اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کِیا کرنا۔ 8 اور تُو نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹِیکوں کی مانِند ہوں۔
> 9 اور تُو اُن کو اپنے گھر کی چَوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھنا۔
> اِستِثنا 6:5-9

یہ اقتباسات آج بھی ہمارے لئے مناسب ہیں، جس میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کو ہدایت کے ذریعے اور انجیل پر مستقل زندگی بسر کرتے ہوئے، خدا کے احکامات اور نظریات کی پوری تندہی سے تعلیم دینی ہے۔ میرے تجربے کے مطابق، آج مسیح کے جسم میں 10 فیصد سے بھی کم والدین اپنے بچوں کو نظم وضبط دے رہے ہیں۔ اس کی بجائے، انہوں نے خدا کی طرف سے دی گئی اس ذمہ داری کو اسکول یا گرجا گھر پر چھوڑ دیا ہے۔

کہیں نہ کہیں، بہت سے والدین نے اپنے بچوں کو روحانی چیزوں کی تعلیم دینے کے لئے کسی اور کی ذمہ داری کا تعین کیا ہے. تاہم، بائبل میں ایک بھی نوجوان گروپ یا بچوں کی خدمت کرنے والے کارکن کا ذکر نہیں ہے۔ میں ایک نوجوانوں کا پادری تھا، اور میں نوجوان پادریوں اور ہمارے بچوں کے لئے ان کے کام کے لئے خداوند کی تعریف کرتا ہوں. لیکن والدین کی حیثیت سے خدا آپ اور مجھ سے کہتا ہے کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کی شاگردیت کریں۔ دوسرے مسیحی اور مسیحی تنظیمیں ان پر اتنی گہری اثر ورسوخ نہیں رکھیں گی جتنی ہم رکھتے ہیں۔ وہ یہاں ہماری مدد کرنے کے لیے ہیں نہ کہ ہماری جگہ لینے کے لیے۔
کیا آپ نے کبھی کسی استاد یا نوجوان رہنما سے اپنے بچے کی روحانی نشوونما کے بارے میں بات کی ہے؟ اپنے بچوں کو ہدایت دینے والے لوگوں کو

جاننا اور ان کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، ہفتے کے دوران گھر میں اتوار کے سبق کو دھرانے کا طریقہ پوچھیں۔ اگر آپ اپنے بچے کی شاگردیت نہیں کر رہے ہیں تو، یہ شروع کرنے کا ایک طریقہ ہو سکتا ہے۔

خود کا امتحان 1

ان لوگوں، مقامات اور طریقوں کی فہرست بنائیں جو اس وقت آپ کے بچوں کو روحانی طور پر بڑھنے میں مدد کر رہے ہیں۔

___

___

___

نظم وضبط والدین کے دل سے شروع ہوتا ہے۔

ہم استثناء 5:6 میں نظم وضبط کا ایک لازمی پہلو پاتے ہیں: "**تم اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خُداوند اپنے خُدا سے مُحبّت رکھ۔**" دل جان اور طاقت (اپنی پوری ہستی اور زندگی سے)۔ خدا سے محبت کرنے کا یہ حکم اکثر استثناء میں دیا گیا ہے (9:7؛ 12:10؛ 11:1، 13، 22؛ 3:13؛ 9:19؛ 6:30، 16، 20). ہم اس نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں کہ یہ نصیحت ہمارے بچوں کو کامیابی سے نظم وضبط میں لانے کے لئے بنیادی اور ضروری ہے۔ جب استثناء 6:6 کہتا ہے کہ خدا کے الفاظ "تیرے دِل پر نقش رہیں۔" یا آپ کے دل پر ہوں گے، تو اس سے مراد اس کے ساتھ ایک گہرا، محبت بھرا رشتہ ہے.

ایک مشہور مسیحی مصنف نے لکھا ہے:

> خدا کی محبت کو صحیح قسم کی ہونے کے لئے، خدا کے احکام کو دل میں رکھا جانا چاہئے اور سوچ اور گفتگو کا مستقل موضوع ہونا چاہئے. "تیرے دِل پر نقش رہیں" یعنی خدا کے احکام صرف یادوں کا نہیں بلکہ دل کا معاملہ ہونا چاہیے۔

ایک مستقل رشتہ ضروری ہے. ہمارے دلوں کو بدلنے اور مسلسل تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، خدا کے قریب ہونے کی ضرورت ہے. جیسے جیسے ہم سیکھتے اور بڑھتے ہیں، ہم وہ کچھ بتا سکتے ہیں جو خدا ہمیں دے رہا ہے۔ جب آپ اور میں اپنے بچوں کے ساتھ کلام بانٹتے ہیں، تو ہم انہیں اسی خدا سے محبت کرتے ہوئے دیکھیں گے جس سے ہم محبت کرتے ہیں اور اس کی خدمت کرتے ہیں۔ کیا ہی زبردست اعزاز ہے.

گہری کھدائی کریں

مَیں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے
تاکہ مَیں تیرے خِلاف گُناہ نہ کرُوں۔
زبُور11:119

آہ! مَیں تیری شریعت سے کَیسی مُحبّت رکھتا ہُوں۔
مُجھے دِن بھر اُسی کا دِھیان رہتا ہے۔
زبُور97:119

اَے میرے خُدا! میری خُوشی تیری مرضی پُوری کرنے میں ہے
بلکہ تیری شریعت میرے دِل میں ہے۔
زبُور8:40

خدا ہمیں اس آیت میں کیا کرنے کا حکم دے رہا ہے؟ ہم اس سے کیا توقع کر سکتے ہیں؟

کہ مُجھے پُکار اور مَیں تُجھے جواب دُوں گا اور بڑی بڑی اور گہری باتیں جِن کو تُو نہیں جانتا تُجھ پر ظاہِر کرُوں گا۔
یرمِیاہ3:33

ہمیں اپنے بچوں کی تندہی سے شاگردیت کرنی ہے۔

حقائق فائل

تندہی سے کام کرنا Diligently – ثابت قدمی سے کام لینا۔ کسی موضوع یا تعاقب کے لئے اطلاق میں مستقل اور مخلص؛ محتاط توجہ اور کوشش کے ساتھ مقدمہ چلایا جانا۔ لاپرواہی یا کوتاہی سے نہیں

استثناء 7:6 اپنے بچوں کو نظم وضبط دیتے وقت ہمارے پرعزم رویے کے بارے میں بات کرتا ہے. انہیں تندہی سے سکھانا ہمارے الفاظ اور اعمال کے ذریعے ایک فعال مواصلاتی نقطہ نظر کی نشاندہی کرتا ہے۔

استثناء میں خدا کی اولاد یعنی یہودیوں کو دی گئی معلومات شامل ہیں، لیکن آج ہمارے لیے اس کی مرضی کے بارے میں بھی اتنی ہی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ تشبیہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جس طرح الفاظ کو کسی تیز دھار شے کے ساتھ پتھر کی تختی میں کاٹا جاتا ہے، اسی طرح قانون کو ہر نسل کے بچوں کے دلوں پر اثر انداز ہونا چاہیئے۔ خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اس کی شریعت ہمارے دلوں میں لکھی / چھپائی جاتی ہے (زبور 11:119)۔ یہ ایک سیکھنے کا عمل ہے۔ یہ صرف راتوں رات نہیں ہوتا ہے. ہمیں اپنے سیکھنے میں مستعد ہونا چاہئے اور پھر تندہی سے اپنے بچوں کو پڑھانا چاہئے۔ خدا کا کلام وہی ہے جو ہم سکھا رہے ہیں کیونکہ یہ واقعی زندہ اور طاقتور ہے، اور یہ دل کے خیالات اور ارادوں کو ظاہر کر سکتا ہے، اچھے اور برے دونوں.

گہری کھدائی کریں

خدا کے کلام کی طاقت کو بیان کریں اور اسے روزمرہ کی زندگی میں لاگو کریں۔

> کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مُؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔
>
> عِبرانیوں 12:4

ہم خدا کو تلاش کرنے اور اس کے کلام کی پیروی کرنے کے لئے ایک محنتی ذاتی عزم کو ضروری سمجھتے ہیں اور دوسروں کی شاگردیت کرنے کی ہماری کوششوں سے پہلے ضروری ہے. ہمارے بچوں کو اس وقت پتہ چلے گا جب ہمارے قول و فعل میں فرق ہو گا، جو منافقت ہے۔

والدین کی حیثیت سے ہمارا مقصد اپنے بچوں کو خدا اور اس کے کلام کی محبت سے متعارف کرانا ہے۔ ہمارے سب سے طاقتور اثرات محبت اور سچائی ہیں. نفاق بغاوت کو جنم دیتا ہے، لیکن ہماری زندگیوں میں خدا کی روح کے پھل کو دیکھ کر وہ مسیح پر اپنا ایمان اور بھروسہ رکھیں گے۔

جب ہمارے بچے گھر پر تھے، تو میں نے اور میری بیوی نے پایا کہ ہمارے بچوں کو متاثر کرنے اور انہیں مسیح کے بارے میں تعلیم دینے کے بہترین ہتھیاروں میں سے ایک وہ زندگی تھی جو ہم دن بہ دن گزارتے تھے۔ ہم نے اپنے آپ کو مسیح کی مثال بننے کے لئے وقف کیا، جس طرح خدا چاہتا ہے اس طرح عمل کیا. کوئی بھی والدین کامل نہیں ہو سکتے، لیکن ہم خدا کی روح القدس کے ذریعہ تبدیل ہونے کے عمل سے وابستہ ہو سکتے ہیں اور، جیسا کہ ہمارے بچے ہمیں دیکھتے ہیں، یہ شاگردیت کے سب سے بڑے اوزاروں میں سے ایک بن جاتا ہے.

گہری کھدائی کریں

والدین کو تنبیہات اور نصیحتوں کی فہرست بنائیں۔ کتنی نسلیں شامل ہیں؟

> سو تُو ضرُور ہی اپنی اِحتیاط رکھنا اور بڑی حِفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تُو وہ باتیں جو تُو نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہیں بُھول جائے اور وہ زِندگی بھر کے لِئے تیرے دِل سے جاتی رہیں بلکہ تُو اُن کو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سِکھانا۔
> اِستِثنا 9:4

____

____

نظم و ضبط اور ساز و سامان سے لیس کرنا

کسی فرد کو بائبل کی شاگردیت دینا بائبل کی باتیں کرنے سے کہیں زیادہ اچھا ہے۔ مقصد انہیں روحانی پختگی کی طرف رہنمائی کرنے میں مدد کرنا

ہے تا کہ وہ آگے بڑھ سکیں اور دوسروں کی شاگردیت کر سکیں۔ "ہر ایک، دوسرے ایک کو سکھاتا ہے" بڑھوتری کرنے کا یہ عمل ہے، اور بالآخر پوری دنیا کو متاثر کرتا ہے. ہم اپنے مسیح جیسے رویوں اور طرز عمل کے ذریعے اپنے بچوں میں مسیح کو دوبارہ پیدا کر رہے ہیں۔ جیسا کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ کیا تھا، ہم انہیں ان روحانی جنگوں سے لڑنے کے لئے ہتھیاروں سے لیس کر رہے ہیں جن کا وہ دنیا میں سامنا کریں گے۔ بائبل ہمارے بچوں کے لئے اس تصور کے بارے میں بصیرت فراہم کرتی ہے:

دیکھو! اَولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے
اور پیٹ کا پَھل اُسی کی طرف سے اَجر ہے۔
4جوانی کے فرزند اَیسے ہیں
جَیسے زبردست کے ہاتھ میں تیر۔
5خُوش نصِیب ہے وہ آدمی جِس کا ترکش اُن سے
بھرا ہے۔
جب وہ اپنے دُشمنوں سے پھاٹک پر باتیں
کریں گے
تو شرمِندہ نہ ہوں گے۔
زبُور127:3-5

ہمارے بچے خُدا کی طرف سے تحفے ہیں، اُس کی نعمت، جس سے ہمارے گھروں میں بڑی خوشی لانی چاہیے۔ خدا بچوں کو "انعام" کہتا ہے اور ہمیں انہیں قیمتی تحفے کے طور پر اہمیت دینے کی ضرورت ہے، نہ کہ انہیں بوجھ کے طور پر دیکھنے کی۔ ہم ان کی پرورش کے ذمہ دار ہیں جیسا کہ خدا نے حکم دیا ہے، وقت کے اچھے نگران ہیں. بچوں کو "تیر" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، نہ صرف تیر دان میں بلکہ "ایک جنگجو کے ہاتھ میں"۔ یہ بنیادی طور پر باپ کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ خدا نے اسے گھر کی حتمی ذمہ داری تفویض کی ہے۔

ہم ایک ایسی ثقافت میں رہتے ہیں جو کمان اور تیر کے بجائے بندوقوں، بموں، میزائلوں اور ڈرونز کو جنگ کے لئے استعمال کرتا ہے۔ تاریخ میں اپنے آپ کو تصور کریں، یا کسی ایسی فلم کے بارے میں سوچیں جہاں دور سے دشمن پر حملہ کرنے کے لئے تیر استعمال کیے گئے تھے. ایک ماہر جنگجو نے اپنے تیروں کو نشانہ بنایا اور ہدف کو نشانہ بنایا۔ لہذا، "ایک جنگجو کے ہاتھ میں تیر" کی تصویر والدین کے ہاتھ میں ایک بچے کی وضاحت کرتی ہے، جو مہارت سے صحیح سمت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس آیت کے بارے میں ایک مصنف کا کہنا ہے:

تیروں کو شکل دی جانی چاہئے۔ کوئی تیر سیدھا شروع نہیں ہوتا، جنگ کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ جو سپاہی سیدھا تیر چلاتا ہے اسے شاخ کو ایک اچھے انداز کے تیر میں ڈھالنے اور شکل دینے میں وقت گزارنا پڑتا ہے۔ تو یہ بچوں کی پرورش میں ہے. بیٹوں اور بیٹیوں کو کم عمری میں ہی راستبازی کی پیروی کرنے کی تربیت دی جانی چاہیے۔ اس میں بائبل کی ہدایت، اخلاقی اصلاح، مضبوط نظم وضبط اور محبت بھری تصدیق شامل ہے۔

یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو راستبازی کے لئے ہتھیار کے طور پر دیکھیں۔ ایک تیر ایک ایسی چیز ہے جسے آپ اپنے آپ سے دور کرتے ہیں۔ یہ ایک جارحانہ ہتھیار ہے، جس کا مقصد اس دنیا کی ناانصافی پر حملہ کرنا ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ تیروں کو ایک دفاعی ہتھیار کے طور پر بھی دیکھا جاتا ہے: بچے دنیوی آزمائشوں اور ساتھیوں کے دباؤ کے ناپاک اثرات پر قابو پانے کے لئے تیار ہیں.

والدین کو بچوں کو خدا کے لئے اپنی دنیا پر اثر انداز ہونے کے لئے تیار کرنا ہے.

وہ تیر ہیں جو بڑی توانائی کے ساتھ چلائے جاتے ہیں، جو خاندان سے آگے بڑھ کر ایک ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں خداوند انہیں خدمت کے لیے بلاتا ہے۔ ان کا اثر و رسوخ اہم ہو سکتا ہے، کبھی کبھی کمیونٹی، شہر، ریاست اور یہاں تک کہ قوم سے بھی باہر۔ یہ ہمارے بچوں کے لئے صحیح مقصد اور دعا ہے، بجائے اس کے کہ وہ اپنی خواہشات اور آرام کے لئے خود غرضی سے انہیں روکیں۔

بہت سے والدین سوچتے ہیں، اگر میں اپنے بچوں کو منشیات اور جنسی تعلقات سے آزاد کر سکتا ہوں، تو میں جیت گیا ہوں. تاہم، یہ ایک غیر فعال پوزیشن ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اپنے بچوں کو جارحانہ ہتھیار کے طور پر دیکھو جو آپ ان کی دنیا کو راستبازی کے لئے متاثر کرنے کے لئے جارحانہ طور پر تیار کر رہے ہیں۔ جیسا کہ کہاوت ہے، "اگر آپ کسی چیز کو نشانہ نہیں بناتے ہیں تو، آپ اسے ہر بار ماریں گے۔

اس مثال پر غور کریں. کوئی آپ کو زمین کا ایک خوبصورت ٹکڑا دیتا ہے جس میں اب تک کی سب سے امیر ترین مٹی ہے، جو کسی بھی پودے، جڑی بوٹیوں یا کوڑے دان سے مکمل طور پر پاک ہے، اور کہتا ہے، "یہاں، یہ آپ کا ہے. تم اس کے ساتھ جو چاہو کرو۔" آپ اسے تیار کرنے کے لئے ایک سال یا اس سے زیادہ انتظار کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں. کتنی بیوقوفی ہے کہ زمین اسی حالت میں ہوگی جس حالت میں آپکو ملی تھی۔ اس کے بجائے، یہ بار بار پیدا ہونے والے بیجوں کے گرنے سے جنگلی جڑی بوٹیوں سے بھری ہوگی۔
دنیا یہی کر رہی ہے: دھوکہ دہی اور بدعنوانی کے بیج ہمارے بچوں کے دلوں کی بے لگام مٹی میں گرا رہی ہے۔ اگر ہم وہاں نہیں ہیں، اس مٹی کو

جوت رہے ہیں اور ان کے دلوں میں خدا کا کلام ڈال رہے ہیں، تو پھر کون ہے؟ ہمارے بچوں پر اس سے زیادہ طاقت اور اثر ورسوخ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اس موقع کو اس کی سچائی کے پودے لگانے کے لئے استعمال کریں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم غیر فعال نہیں ہو سکتے، ورنہ دشمن حملہ کرے گا۔ اگر ہم محنت سے اپنے بچے کے دل میں خدا کے کلام کا بیج بوتے ہیں، تو خدا وعدہ کرتا ہے کہ یہ اچھا پھل دے گا (متی 23:13)۔

عملی منصوبہ نمبر 2

کیا آپ نے ایمانداری سے اپنے بچے کے دل کی زرخیز مٹی کی دیکھ بھال کی ہے؟ آپ کیسے بہتر ہو سکتے ہیں؟

____

____

کیا آپ اس مٹی میں کسی جڑی بوٹیوں یا بد عنوانی کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟ کسی بھی حملہ آوروں کی فہرست بنائیں جنہیں ہٹانے کی ضرورت ہے۔

____

____

جب میں ایک نوجوان پادری تھا، تو والدین اکثر مجھے فون کرتے تھے، کہتے تھے، "ارے، مجھے نہیں معلوم کہ آپ اتوار کی رات کو میرے بچے کو کیا سکھا رہے ہیں، لیکن وہ خدا کے بارے میں بات کر رہا تھا. مجھے لگتا ہے کہ آپکا اس کے ساتھ ملنا بہتر تھا. مجھے لگتا ہے کہ وہ یسوع مسیح کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے" .

میرا جواب ہمیشہ ایک ہی تھا. "تم مجھے کیوں بلا رہے ہو، مجھے ایسا کرنے کے لیے کیوں کہہ رہے ہو؟ تم اس کے ساتھ کیوں نہیں بیٹھتے؟ کیا تم نے کبھی اپنے بچے کو مسیح کی طرف لے جانے کے بارے میں سوچا ہے؟"

ہم پہلے ہی سیکھ چکے ہیں کہ والدین کو کم عمری میں ہی اپنے بچوں کو مسیح سے متعارف کرانا شروع کر دینا چاہیے۔ تاہم، ہمیں یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ نجات خدا کا کام ہے۔ ہم اپنے بچوں کو مسیح کو قبول کرنے کے لئے ذمہ دار نہیں ہیں. یسوع نے یوحنا 44:6 میں سکھایا، **"کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے۔"** انجیل سنے بغیر آپ کے بچے کو بچایا نہیں جا سکتا۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے

بچوں کو مسلسل یہ سکھائیں کہ صحیح اور غلط کیا ہے اور بائبل ہر چیز کے بارے میں کیا کہتی ہے (متی 20:28)۔ ہمیں انہیں سمجھانا چاہئے کہ یسوع کون ہے، اس کے ساتھ کس طرح تعلق قائم کرنا ہے، اور ہر روز اس میں کیسے رہنا ہے.

سبق نمبر 8

نظم و ضبط کے اصول

ہمارے بچوں کو شاگردیت دینے کے لئے خدا کا منصوبہ، جسے اِستِثنا 6:7-9 میں پایا جاتا ہے، پانچ اصولوں پر مشتمل ہے۔

اصول 1: گھر کے اندر شاگردیت

اِستِثنا 6: 7 کی پہلی ہدایت یہ ہے کہ "**اور تُو اِن کو اپنی اَولاد کے ذِہن نشِین کرنا اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کِیا کرنا۔**" کسی سے بات کرنے کے لئے، ہمیں ان کے ساتھ وقت گزارنا چاہئے. خدا سب سے پہلے کہتا ہے کہ تعلیم آپ کے گھر میں ہونی چاہئے کیونکہ یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنے بچوں کے ساتھ سب سے زیادہ وقت گزارتے ہیں۔ گھر میں جو کچھ ہوتا ہے اس پر والدین کا کنٹرول ہونا چاہئے۔ باپ، آپ کو مثال قائم کرنی ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ یہ ہو رہا ہے. آپ کا گھر میں قائدانہ کردار ہے۔

بیٹھنے کے لئے عبرانی لفظ، یاسب *yasab*، ایک فعل a verb، ایک عمل کرنے کا لفظ an action word ہے۔ اگرچہ ہم بیٹھنے کو غیر فعال سمجھتے ہیں، لیکن ہم اس سیاق و سباق سے دیکھ سکتے ہیں کہ خدا ہمیں بائبل کی تعلیم میں مصروف رہنے کے لئے کہہ رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جب بھی آپ اپنے بچے کے ساتھ بیٹھتے ہیں تو آپ بائبل پر بات چیت کریں، لیکن اس سے ہمیں رکنا چاہئے اور سوچنا چاہئے کہ ہم گھر پر اپنے وقت کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

انتباہ: ہم ایک ایسے وقت میں رہتے ہیں جب الیکٹرانکس اور میڈیا نے تعلقات کے تعامل کی جگہ لے لی ہے۔ بہت سے بچے ٹی وی دیکھ کر، ویڈیو / کمپیوٹر گیمز کھیل کر، ٹیکسٹ texting کرکے اور سوشل میڈیا پر بات چیت کر کے چیک آؤٹ کرتے ہیں۔ وہ گھنٹوں تک ایسا کر سکتے ہیں۔ بہت سے والدین اس کی اجازت دیتے ہیں کیونکہ وہ اپنے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہمارے گھروں میں کس طرح وقت گزارا جا رہا ہے۔

براہ راست اور بالواسطہ

گھر میں شاگردیت کی مشق کو دو طریقوں سے دیکھا جاسکتا ہے: براہ راست اور بالواسطہ۔ براہ راست تعلیم شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اپنے بچوں سے انحراف کرنے کے لئے الگ ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک منصوبہ بند سرگرمی ہے جس میں پورا خاندان شامل ہے۔

اگر آپ کے چھوٹے بچے اور نوعمر ہیں تو مطالعہ کا وقت الگ کرنا دانشمندانہ ہے۔ ایک پانچ سال کے بچے اور ایک نوعمر کو بائبل کے ایک ہی مطالعہ پر توجہ مرکوز رکھنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔ کچھ گھروں میں باپ اور ماں بیک وقت پڑھاتے ہیں، ایک کمرے میں والد بڑے بچوں کے ساتھ اور ماں دوسرے کمرے میں چھوٹے بچوں کے ساتھ پڑھاتی ہے۔

بالواسطہ تعلیم شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب خدا روحانی چیزوں کے بارے میں غیر رسمی یا غیر منصوبہ بند بحث کا موقع پیش کرتا ہے۔ عام طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو فوری طور پر دیگر ذاتی سرگرمیوں کو ایک طرف رکھنا چاہئے۔ ایسا ہونے کے لئے، والدین کو خود کو دستیاب کرنا ہو گا.

جب میرے بچے چھوٹے تھے، تو میں ہمیشہ ان کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے دستیاب نہیں تھا. ایک میکینک قسم کے آدمی کے طور پر، مجھے ہمیشہ گھر کے ارد گرد کسی نہ کسی طرح کی چھیڑ چھاڑ کرنی ہوتی ہے۔ اپنی شادی کے پہلے چار سالوں میں، میں کام سے گھر جاتے ہوئے سوچتا تھا، میں آج رات کس منصوبے سے نمٹوں گا؟ میں گھر جاؤں گا اور فوری طور پر اس پر کام شروع کروں گا۔ دریں اثنا، میرے چھوٹے لڑکے میری توجہ چاہتے ہوئے میرے پیچھے چلتے تھے۔ چند ہی منٹوں میں انہیں احساس ہو جاتا کہ میں انہیں اپنے ارد گرد نہیں رکھنا چاہتا، اس لیے وہ اکیلے کھیلنا شروع کر دیتے تھے یا میری بیوی کو گلے لگانا شروع کر دیتے تھے، کیونکہ میں اپنے آپ میں رہنا پسند کرتا تھا۔
ہم سبھی اس طرح کے جھگڑوں میں پھنس جاتے ہیں جب تک کہ دن ہفتوں، ہفتوں کو مہینوں وغیرہ میں تبدیل نہیں کر دیتے۔ پھر ایک دن، ہمارے بچے ہم سے بات نہیں کرنا چاہتے ہیں، لہذا وہ آرام کے لئے ساتھیوں یا غیر صحت مند تعلقات کا رخ کرتے ہیں. اکثر، جب وہ نوعمر ہو جاتے ہیں، تو ہم ان کے ساتھ رہنے میں دلچسپی لیتے ہیں، لیکن بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے. شکر ہے کہ میں نے اپنے مسئلے کو اتنی دور تک نہیں جانے دیا۔ جب میں گھر پہنچا تو مجھے پتہ چلا کہ میرا سب سے اہم کام اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنا تھا۔

وقت نکالنا

جب میری سب سے بڑی اولاد کی عمر پانچ سال کی تھی، تو مجھے پتہ چلا کہ میری سب سے اہم خدمت گھر پر ہے. میں ہر روز دعا کرتا تھا، "ٹھیک ہے، اے خدا، میں گھر آرہا ہوں. خادم بننے میں میری مدد کریں۔ میری بیوی اور بچوں کے لئے دستیاب ہونے میں میری مدد کریں. "میرا اپنی بیوی اور بچوں کے علاوہ کوئی اور ایجنڈا نہیں ہو گا۔ میں نے سیکھا کہ گھر میری پہلی ترجیح ہے، نہ کہ میرا کام یا مشاغل۔ کسی پروجیکٹ میں کودنے کے بجائے، میں خود کو بات کرنے کے لئے دستیاب کروں گا. میرے گھر میں، سب سے اچھی جگہ باورچی خانے میں تھی. میرے دونوں لڑکے میری توجہ حاصل کرنے کے لئے دوڑتے اور بھاگتے اور رائڈنگ کرتے تھے۔ وہ وہاں تیس منٹ سے ایک گھنٹہ تک بیٹھے رہتے اور مجھے اپنے دن کے بارے میں بتاتے۔ وہ جانتے تھے کہ والد سننے کے لئے دستیاب ہیں. یہ مواصلات کا پہلا لازمی حصہ ہے: دستیابی. یہ وقت بنایا گیا ہے-نہ کہ ملا ہے.

اپنے آپ کو دستیاب کرنے کے بعد، میں نے بہتر بات چیت کرنا سیکھا. ایک اہم سبق یہ ہے کہ اس دوران لیکچر نہ دیں۔ یہ ماں اور باپ دونوں کے لئے ہے: لیکچر نہ دیں. جب میرا بیٹا نکNick ایک کہانی میں شامل ہوتا ہے، تو میں نے فوری طور پر اسے لیکچر دے کر جواب دیا کہ اسے کیا کرنا چاہئے تھا. میری بیوی نے مجھے یہ دیکھنے میں مدد کی کہ وہ صرف بات کرنا چاہتے تھے جبکہ میں سن رہا تھا۔ انہیں چار نکاتی خطبے کی ضرورت نہیں تھی۔ انہیں ایک ایسے باپ کی ضرورت تھی جو سنے۔

ایک موقع پر، نکNick نے مجھے اسکول میں ایک اور طالب علم کے ساتھ ایک مسئلہ کے بارے میں بتایا. جب اس نے اپنی بات ختم کی تو میں نے کہا، "نکولسNicholas ، یہاں کیا کرنا صحیح ہو گا؟ شاید ہمیں اس بچے کے والد سے بات کرنی چاہیے۔

"بابا، میں یہ کام خود کر سکتا ہوں۔". "وہ اس وقت کسی بھی کوشش کے لئے تیار نہیں تھا۔

تین دن بعد نک Nickاور اس طالب علم کے درمیان لڑائی ہوئی اور دونوں کو دو دن کے لیے اسکول سے معطل کر دیا گیا۔ یہ کہنے کے بجائے، "دیکھو، میں نے آپ کو یہ بتایا تھا،" میں پر سکون بیٹھ گیا اور کہا، "نک Nick ، اگر ہم اس لڑکے کے والد کے ساتھ بیٹھ کر اس پر بات کرتے، تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ میں لڑائی ہو جاتی ؟"

"نہیں۔"اس نے کہا۔

میں نے مزید کہا، "ٹھیک ہے، آپ کو اسکول سے دو دن کی معطلی ہے. ان دو دنوں کے دوران، میرے پاس آپ کے نظم و ضبط کے لئے مکمل کرنے کے لئے کچھ منصوبے ہیں۔

بچے ہمیشہ ہماری ہدایات نہیں سنتے ہیں. تاہم، وہ اوقات زندگی کی تربیت کی مشق کے لئے بہترین مواقع ہیں. تاہم، آپ کو دستیاب ہونا چاہئے، قابل رسائی ہونا چاہئے، اور اس کو پورا کرنے کے لئے ان کے ساتھ بات چیت کرنا چاہئے۔

جب آپ کے بچے نوعمر ہو جاتے ہیں، تو آپ کو احساس ہوتا ہے کہ وہ بحث کے لئے اکثر آپ کا تعاقب نہیں کر رہے ہیں. جب آپ بات کرنا چاہتے ہیں تو وہ اکثر بات نہیں کرنا چاہتے ہیں. وہ پیچھے ہٹنا شروع کر دیتے ہیں، اور آپ کو ایڈجسٹ کرنا سیکھنا چاہئے.

جب میرے لڑکے بڑے تھے، تو میں ہفتے میں دو دِن، رات کو بیٹھ کر صلاح دیا کرتا تھا اور دیر سے گھر آتا تھا۔ میں نے سیکھا کہ، اگرچہ میں تھکا ہوا تھا، پھر بھی مجھے اپنے بچوں کے لئے دستیاب ہونے کی ضرورت تھی۔ میری پہلی خدمت وہ لوگ نہیں ہیں جو مجھ سے ملنے آتے ہیں یا جن لوگوں سے میں بات کرتا ہوں-یہ میرا خاندان ہے۔ انہیں سکھانے کے لیے قربانی درکار ہوتی ہے۔ بہت سے نوجوانوں کے لئے، بات کرنے کے لئے ان کا وقت ہمارے سونے کے وقت کے قریب ہے.

محبت بھری بات چیت صحت مند مواصلات کی بنیاد ہے۔(مزید تفصیلات کے لئے سبق 1 ملاحظہ کریں، یا کتاب نمبر 2 کا جائزہ لیں. اس میں مثبت رویے کے ساتھ اپنی سرگرمیوں میں خلل ڈالنے کے لئے تیار رہنا، اور یہ معلوم کرنا شامل ہے کہ بچوں کے لئے ان اوقات کو سب سے آسان اور سب سے زیادہ خوشگوار کیا بناتا ہے. بہترین جگہ باورچی خانے کی میز، رہنے کے کمرے، یا صحن میں بیٹھنا ہو سکتا ہے. ہر بچہ مختلف ہے، اور آپ کو ہر ایک کو انفرادی طور پر جاننے کے لئے وقت نکالنے کی ضرورت ہے.

خود کا امتحان

بالواسطہ تعلیم کے اصول اور دستیاب ہونے کی اہمیت کو سیکھنے کے بعد، کیا آپ کو کوئی تبدیلی کرنے کی ضرورت ہے؟ اگر ایسا ہے، تو تبدیلی کے لئے دعائیہ خواہش لکھیں.

اصول2:گھر سے باہر شاگردیت

اِسْتِثنا7:6 بچوں کو نظم وضبط دینے کے ایک اور پہلو کے ساتھ آگے بڑھتا ہے: "اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کِیا کرنا۔ خدا ہمیں اپنے بچوں کو گاڑی چلاتے وقت، صحن میں باہر کام کرتے ہوئے، کیمپنگ کرتے ہوئے، سرفنگ کرتے ہوئے، یا جہاں بھی ہم ہیں تعلیم دینے کے بہت سارے مواقع فراہم کرتا ہے۔
خدا کی ہدایت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم ہر وقت اور ہر جگہ اس کی روح کے تئیں حساس رہیں۔ جب ہم خدا کو تلاش کر رہے ہوں گے، تو ہم دیکھیں گے کہ وہ انتہائی غیر معمولی وقت میں اشتراک کرنے کے مواقع کی "کھڑکیاں" کھولتا ہے۔ جب ہم ان مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو ہم اپنی تربیت میں مستعد رہتے ہیں۔

جب ہم نے لمبے وقت تک بات کی تو میرے پاس نک Nick کے ساتھ سرفنگ کی بہت اچھی یادیں تھیں۔ یہ ایسا تھا جیسے ہم سرفنگ کے بارے میں بھول گئے کیونکہ ہم نے خدا کی تخلیق کے بارے میں خیالات کا اشتراک کیا اور وہ کتنا حیرت انگیز ہے۔ مجھے یاد ہے کہ میں نے اپنے بیٹے جسٹن Justin کے ساتھ کیمپ لگایا تھا اور ڈیٹنگ کے تصور کے بارے میں گھنٹوں بات کی تھی۔ میری بیٹی، کیٹی Katie کے ساتھ، ہم ٹرامپولین پر لیٹتے تھے اور اتنی دیر تک چھلانگ لگانے کے بعد بات کرتے تھے کہ میرے گھٹنے جواب دے جاتے تھے۔ ہمارے پاس اپنے بچوں کے ساتھ خدا کی حیرت انگیز سچائیوں اور وعدوں کو بانٹنے کے بہت سے مواقع ہیں۔ میرے بچوں کے ساتھ بائبل کے کچھ بہترین مطالعات کی منصوبہ بندی نہیں کی گئی تھی۔ یہ صرف روزمرہ کی زندگی کے دوران ہوا. یقیناً ہمیں ہر موقع کا خیال رکھنا چاہیے۔

گہری کھدائی کریں

اس اقتباس میں یسوع کیا کر رہا تھا، وہ کتنا دستیاب تھا، اور کس طرح اس نے کلام کو بانٹنے کا کام کیا۔

> اُسی روز یِسُوعؔ گھر سے نِکل کر جھیل کے کنارے جا بَیٹھا۔ 2 اور اُس کے پاس اَیسی بڑی بِھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بَیٹھا
> اور ساری بِھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ 3 اور اُس نے اُن سے بُہت سی باتیں تمثِیلوں میں کہیں کہ
> دیکھو ایک بونے والا بِیج بونے نِکلا۔
> متّی 13:1-3

عملی منصوبہ نمبر 1

کن بیرونی سرگرمیوں کے دوران آپ اپنے بچوں کے ساتھ بائبل کے اصولوں کا اشتراک کر سکتے ہیں؟ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو ان مواقع کی یاد دلائے جب وہ آپ کے راستے میں آئیں۔ مسیح اور اس کے نقطہ نظر کو اس سرگرمی میں لانے کے لئے اس سے جرات اور حکمت طلب کریں جو آپ اپنے بچے کے ساتھ کر رہے ہیں۔

اصول 3: صبح وشام شاگردیت

اِستِثنا 6:7 کہتا ہے کہ آپ کو اپنے بچوں کو نظم وضبط میں رکھنا چاہیئے "**اور گھر بَیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذِکر کیا کرنا۔**" جب آپ بستر پر جاتے ہیں تو اپنے ذہن میں آخری چیز کے بارے میں سوچیں اور صبح اٹھتے وقت پہلی چیز کے بارے میں سوچیں۔ اکثر، اس دنیا کے دباؤ خدا کے خیالات کو دبا دیتے ہیں، اور وہ خود بخود ترجیحی فہرست میں آخری نمبر پر آجاتا ہے. یہودیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ صبح وشام خدا کی مسلسل یاد دہانی کے طور پر کتاب مقدس کی تلاوت کریں۔ اس تناظر میں، والدین مثال کے ذریعہ رہنمائی کر سکتے ہیں۔ ہمارا مقصد خدا کے ساتھ اپنی وابستگی میں اضافہ کرنا اور اپنے بچوں کو اسی طرز عمل کو فروغ دینے میں مدد کرنا ہے۔

عملی منصوبہ نمبر2

کیا آپ اپنے بچوں کے ساتھ صبح اور شام دعا کرتے ہیں؟ آپ ان کے ساتھ کتنی بار دعا کرتے ہیں؟ شناخت کریں کہ آپ ان کے ساتھ دعا کب شروع کر سکتے ہیں، دنوں یا اوقات کی فہرست بنائیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے پاس وقت نہیں ہے تو، انہیں اسکول لے جاتے وقت ان کے ساتھ دعا کرنے پر غور کریں۔

میں اپنے بچوں کے ساتھ اسکول جاتے ہوئے اور ہر شام سونے سے پہلے دعا کر تا تھا۔ وہ ہمارے کمرے میں آتے تھے، بستر کے ارد گرد جمع ہوتے تھے، اور ہم سب مل کر دعا کرتے تھے۔ جب میرے لڑکے نوجوان ہو گئے، تو ہم اکثر دعا کے وقت کے بعد رات 10:30 یا 11:00 بجے تک بہت بات چیت کرتے تھے۔ بچے اکثر اپنے دوستوں کے بارے میں بات کرنا چاہتے تھے، وہ جدوجہد کر رہے تھے، یا وہ کچھ خراب انتخاب کر رہے تھے. یہ ایک بہت اچھی بات ہے کہ آپ کے نوجوان بچے آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں. خداوند پر بھروسہ کرکے اور ان اصولوں پر عمل کرتے ہوئے، میں نے خدا کو اپنے بچوں میں ایک ایسا کام کرتے دیکھا جو بالکل شاندار تھا۔ میں اب بھی ان مبارک اوقات کے فوائد حاصل کر رہا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ یہ آپ اور آپ کے خاندان کے لئے بھی خدا کی خواہش ہے.

بائبل کہتی ہے کہ "**وقت اور بے وقت مُستعِد رہ**" (2 *تیمُتھِیُس* 2:4)۔ ہمیں ہر وقت مواقع تلاش کرنے چاہئیں، اپنے بچوں کو پوری تندہی اور مسلسل تعلیم دینے کے خدا کے حکم کا خیال رکھنا چاہئے۔

عملی منصوبہ نمبر 3

اس ہفتے، اپنے بچوں کے ساتھ وقت کا خیال رکھیں. مثال کے طور پر، کہیں گاڑی چلاتے وقت یا باہر جاتے وقت خداوند سے تعلیم دینے کا موقع مانگیں۔ شوہر اور بیوی کی حیثیت سے گفتگو کریں کہ آپ بائبل کے اصولوں کو فروغ دے کر ان اوقات کو زیادہ مؤثر طریقے سے کس طرح استعمال کرنا شروع کر سکتے ہیں اور انہیں یہاں لکھیں۔

کُلسِّیوں 10:1 کہتا ہے، "تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پَھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ " ایسا کرنے کے لئے، ہمیں اپنی بنیاد پر واپس جانا ہو گا. ہمارے عبادت کے اوقات اور فرمانبرداری کے ذریعے، ہم خدا کے بارے میں اپنے علم میں اضافہ کرتے ہیں، اس کے قریب ہوتے ہیں، اور اچھے کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں.

اگرچہ میں بائبل کو یاد کرنے میں بہت پریشان ہوتا ہوں اور عام طور پر یادداشت کی کمزوری کی وجہ سے کسی کا حوالہ نہیں دے سکتا، لیکن مجھے اصول بہت اچھی طرح یاد ہیں۔ میں دن بھر میں آسانی سے یاد کر سکتا ہوں کہ میں نے اس صبح اپنے عبادت کے وقت میں کیا پڑھا تھا۔ کئی بار، میرے بچوں کے ساتھ ایسے مسائل سامنے آئے جو اس صبح میں نے جو کچھ سیکھا اس سے براہ راست تعلق رکھتے تھے۔ جب مواقع پیش آتے تو میں اپنے بچوں کے ساتھ جو کچھ پڑھا تھا اسے یاد کرتا اور شیئر کرتا۔ نتیجتا، انہیں یقین ہے کہ میں ایک حیرت انگیز مفکر ہوں. سچ یہ ہے کہ میں نہیں ہوں. میرے پاس صرف مناسب بنیاد ہے.

گہری کھدائی کریں

صبح وشام زبور نویس کے رویے کی نشاندہی کریں۔ وہ کیا کر رہا تھا اور اس سے آپ کے عبادت کے وقت میں کس طرح مدد مل سکتی ہے؟

اَے خُداوند! تُو صُبح کو میری آواز سُنے گا۔
مَیں سویرے ہی تُجھ سے دُعا کر کے اِنتظار کرُوں گا
زبُور 3:5

صُبح وشام اور دوپہر کو مَیں فریاد کرُوں گا اور کراہتا
رہُوں گا
اور وہ میری آواز سُن لے گا۔
زبُور 17:55

صُبح کو تیری شفقت کا اِظہار کرنا
اور رات کو تیری وفاداری کا۔
زبُور 2:92

مَیں نے پَو پھٹنے سے پہلے فریاد کی۔
مُجھے تیرے کلام پر اِعتماد ہے۔
زبُور147:119

اصول4: ذاتی مثال کے ذریعہ شاگردیت

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی تعلیمات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ اِستِثنا 8:6 کہتا ہے، "**اور تُو نِشان کے طَور پر اِن کو اپنے ہاتھ پر باندھنا اور وہ تیری پیشانی پر ٹیکوں کی مانِند ہوں۔**" بنی اسرائیل نہ صرف توریت کو لفظ بہ لفظ یاد کرتے تھے اور اسے یاد کرنے کے لیے بار بار اس کی مشق کرتے تھے، بلکہ انہیں واضح یاد دہانیاں بھی پہننی پڑتی تھیں۔ خدا ہمارے بھولنے اور نظر انداز کرنے کے انسانی رجحان کو جانتا ہے۔

چونکہ ہم اپنے ہاتھوں کو تقریباً ہر چیز کے لئے استعمال کرتے ہیں، کسی چیز کو باندھتے ہیں، لہذا دن بھر مسلسل یاد دہانی ہوتی ہے۔ امکان نہیں ہے کہ آپ اپنے چہرے کے سامنے لٹکتی ہوئی کسی چیز کو بھول سکتے ہیں۔ "پیشانی پر پہنا ہوا آرائشی بینڈ یا زیور۔frontlet "ماتھے پر پہنی جانے والی چمڑے کی ایک چھوٹی سی تھیلی ہے، جو کتاب مقدس پر مسلسل مراقبہ کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ مسلسل یاد دہانیاں اس بات کی ایک مثال ہیں کہ والدین کی حیثیت سے خدا ہم سے کیا چاہتا ہے: اپنے بچوں کی شاگردیت کرنے کی اپنی ذمہ داری کے بارے میں ہر وقت ہوشیار رہنا، ذاتی مثال کے ذریعہ اور ان کے ساتھ خدا کی محبت اور کلام کو بانٹنے کے مواقع تلاش کریں۔

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ زبور نویس کے الفاظ کس طرح اس چیز پر لاگو ہوتے ہیں جو آپ سیکھ رہے ہیں۔

1 مُبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا
اور ٹھٹّھابازوں کی مجلِس میں نہیں بَیٹھتا

2 بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُس کی خُوشنُودی ہے
اور اُسی کی شریعت پر دِن رات اُس کا دِھیان رہتا ہے۔
3 وہ اُس درخت کی مانِند ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔
جو اپنے وقت پر پھلتا ہے
اور جِس کا پتّا بھی نہیں مُرجھاتا۔
سو جو کُچھ وہ کرے بارور ہو گا۔
زبُور 1:1-3

اگر آپ خدا کو اولیت دیں گے تو وہ آپ کو مشکل اور آزمائش کے وقت برکت دے گا۔ آپکے پتے سبز رہیں گے، اور آپ پھل اور ہو گے، یہاں تک کہ خشک سالی کے موسم میں بھی۔

مندرجہ ذیل صحیفوں سے بائبل کے اصولوں کی فہرست بنائیں جو آپ کو اپنے بچوں کے لئے خدائی مثال بننے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اِس لِئے اِن سب حکموں کو جو آج مَیں تُجھ کو دیتا ہُوں تُم ماننا تاکہ تُم مضبُوط ہو کر اُس مُلک میں جِس پر قبضہ کرنے کے لِئے تُم پار جا رہے ہو پُہنچ جاؤ اور اُس پر قبضہ بھی کر لو۔
اِستِثنا 11:8

شفقت اور سچّائی تُجھ سے جُدا نہ ہوں۔ تُو اُن کو اپنے گلے کا طَوق بنانا اور اپنے دِل کی تختی پر لکھ لینا۔
امثال 3:3

اصول5: ایک خدائی گھر رکھنے سے شاگردیت

اس پانچویں اصول کا احاطہ اگلے سبق میں کیا جائے گا۔

سبق نمبر 9

ایک خدائی گھر ہونا

ہمارا پانچواں اصول خدا کے قوانین کے بارے میں کہتا ہے، "**اور تُو اُن کو اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھنا۔** "(9:6)۔ عبرانی لفظ میزواہ *mezuah* دروازوں کا مطلب ہے "دروازے کا سیدھا فریم ورک، یا دروازے کی چوکیاں۔ "ٹنڈیل بائبل ڈکشنری *Tyndale Bible Dictionary* مندرجہ ذیل نوٹ کرتی ہے:

اِستثنا 9:6 اور 20:11 میں عبرانیوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ گھروں کے دروازوں اور شہر کے دروازوں پر احکام لکھیں۔ یہودی برادری اب بھی اس حکم پر عمل پیرا ہے۔ ہر یہودی گھر کے دروازے پر کندھے کی اونچائی پر دھات یا لکڑی کا ایک چھوٹا سا کنٹینر container نصب ہوتا ہے۔ یہ کنٹینر، جسے خود ایک میزوزہ mezuzah کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کے اندر پارچمنٹ parchment (بھیڑ یا بکری کی کھال جس پر لکھنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔) اُس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے جس کے ایک طرف استثناء 4:6-9، اور 13:11-21 کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں، اور دوسری طرف لفظ شیدائی Shaddai کے ساتھ، جو خدا کا عبرانی نام ہے۔

بائبل کے یہ اقتباسات، جنہیں شیما Shema کا حصہ بھی کہا جاتا ہے، بنیادی سچائیاں ہیں جن پر عمل کیا جانا چاہیے۔ ہم اس نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں کہ خدا چاہتا تھا کہ یہ اقتباسات دروازوں کی چوکیوں پر لگائے جائیں تاکہ گھر میں داخل ہونے والے ہر شخص کو یاد دلایا جائے کہ خدا اور اس کے کلام کے تابع ہونا اس گھر کا عزم تھا۔ ہر چیز کو اس کی منظوری پر پورا اترنا چاہیئے۔

جو لوگ آپ کے گھر میں داخل ہوتے ہیں، آپ کے دوست اور آپ کے بچوں کے دوست، آپ کا سامان اور آپ کے بچوں کا سامان، خداوند کو جلال دینا چاہیئے۔ ہمارے بچوں کو نظم وضبط میں رکھنے کا ایک حصہ ان چیزوں کی نگرانی کرنا ہے جن کی ہم اپنے گھروں میں اجازت دیتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہمارے گھر ایک صالح ماحول بنیں اور اس کے نام کو جلال دیں۔ مقدس موسیٰ کے اِستثنا کی کتاب کو لکھے جانے کے تقریباً چالیس سال بعد بنی اسرائیل وعدہ شدہ سرزمین میں داخل ہونے کے لیے تیار ہو رہے تھے۔ ان کے لیڈر یشوع نے ایک چیلنج کو ایک انتخاب کے طور پر پیش کیا۔

اور اگر خُداوند کی پرستِش تُم کو بُری معلُوم ہوتی ہو تو آج ہی تُم اُسے جِس کی پرستِش کرو گے چُن لو۔ خواہ وہ وُہی دیوتا ہوں جِن کی پرستِش تُمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جِن کے مُلک میں تُم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خُداوند کی پرستِش کریں گے۔
یشُوع 15:24

اپنے گھر کے سردار کی حیثیت سے، یشوع جانتا تھا کہ انتخاب آگے ہوں گے۔ آج کی دنیا کی طرح، وعدہ شدہ ملک میں ایسے لوگ بھی تھے جو خداوند کی خدمت نہیں کرتے تھے، اسے نہیں جانتے تھے، یا وہ اخلاق اور اقدار نہیں رکھتے تھے جن کا اس نے مطالبہ کیا تھا۔

گہری کھدائی کریں

درج ذیل لوگوں کو کون سے اختیارات پیش کیے گئے تھے اس کی فہرست بنائیں۔ صحیح انتخاب کرنا اتنا اہم کیوں تھا؟

مَیں آج کے دِن آسمان اور زمِین کو تُمہارے برخِلاف گواہ بناتا ہُوں کہ مَیں نے زِندگی اور مَوت کو اور برکت اور لَعنت کو تیرے آگے رکھّا ہے پس تُو زِندگی کو اِختیار کر کہ تُو بھی جِیتا رہے اور تیری اَولاد بھی۔
اِستِثنا 19:30

اور ایلیّاہ سب لوگوں کے نزدِیک آ کر کہنے لگا تُم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہو گے؟ اگر خُداوند ہی خُدا ہے تو اُس کے پیرَو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تو اُس کی پیرَوی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُسے ایک حرف جواب نہ دِیا۔
ا-سلاطِین 21:18

کوئی آدمی دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھّے گا اور دُوسرے سے مُحبّت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کر سکتے۔

متّی 24:6

دنیاوی اثرات

رومیوں باب 1 میں اس وقت ہونے والے گنہگار رویوں کی ایک لمبی فہرست شامل ہے، جو آج بھی جاری ہے۔ پولوس رسول نے اس باب کا اختتام ایک سخت تنبیہ کے ساتھ کیا: "**حالانکہ وہ خُدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائِق ہیں۔ پِھر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔**" (رومیوں 32:1)۔ والدین کی حیثیت سے گھر میں جو کچھ ہوتا ہے اس کی ذمہ داری ہماری ہوتی ہے۔ اس کتاب مقدس کے مطابق، ہمیں اپنے برے انتخاب اور اپنے خاندان کے لئے کیا منظور ہے، دونوں کے لئے فیصلہ کیا جاتا ہے. آپ نہ صرف اس صورت میں مجرم ہیں جب آپ ان گناہوں کو کرتے ہیں بلکہ اگر آپ ان کی منظوری میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اس تفریح کے بارے میں سوچیں جس کی آپ گھر پر اجازت دیتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں: ٹیلی ویژن، فلمیں، ویڈیو گیمز، موسیقی، میگزین، اور دیگر میڈیا۔

والدین اکثر کہتے ہیں، "جب آپ اٹھارہ سال کے ہوتے ہیں تو، آپ اس قسم کی فلم دیکھ سکتے ہیں۔ یہ کسی ایسی چیز کے حوالہ کی طرح لگتا ہے جو کسی بھی عمر میں نامناسب ہے – ہمارے لئے سچ اور ہمارے بچوں کے لئے سچ. لیکن ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ عمر گناہ کی ضمانت نہیں ہے۔ بداخلاقی کسی بھی عمر میں اور کسی بھی وقت نامناسب ہے اور اسے روکا جانا چاہئے۔

جب میں نے پرورش کے تعلق سے کلاس پڑھائی تو ایک والد نے مجھ سے رابطہ کیا اور وضاحت کی کہ ان کے اور ان کے نوعمر بیٹے کے درمیان موسیقی کو لے کر ایک بڑی بحث ہوگئی ہے۔ اس کے بیٹے نے کہا، "بابا، آپ کے پنک فلائیڈ البمز Pink Floyd albums کے بارے میں کیا؟ میں نے ان گانوں کے بول پڑھے ہیں، اور وہ برے ہیں۔ وہ اس سے بہتر نہیں ہیں جو میں سن رہا ہوں. " اس والد نے مجھے بتایا کہ پنک فلائیڈ کے وہ البم کوڑے دان میں پھینک دئے گئے کیونکہ انہوں نے اب سیکھا تھا کہ منافقت بغاوت کو جنم دیتی ہے۔

آج بہت سے مسیحی کیبل ٹی وی کے لئے اس سے کہیں زیادہ ادائیگی کرتے ہیں جتنا وہ دہ یکی میں دیتے ہیں۔ ذرا تصور کریں کہ جب ہم اس کے سامنے کھڑے ہوں گے تو خدا ہم سے کیا کہے گا: "تم نے کیبل کے لئے ماہانہ 47.50$ ادا کیے جس نے آپ کے اور آپ کے بچوں دونوں کے

ذہنوں کو زہر آلود کر دیا، اور آپ نے میری کلیسیا کو کتنا دیا؟"

حیرت انگیز طور پر بہت سے مسیحی والدین اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر جنسی بے راہ روی اور تباہ کن دنیاوی فلسفوں سے بھرے شوز پر ہنستے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ آج ہمارے پاس نوجوان خواتین کو لگی ایک وبا ہے جو مردوں کے ساتھ "کمرے" میں رہتی ہے - ایک ایسی آفت جو رونما ہونے کا انتظار کر رہی ہے۔ دریں اثنا، ہمارا میڈیا اس قسم کے فلسفے کو ہمارے بچوں کے ذہنوں میں پمپ کر تا رہتا ہے، اور ہم دروازہ کھولتے ہیں اور اسے اندر جانے دیتے ہیں. ہمیں ایک موقف اختیار کرنا ہو گا۔

میری بیوی کو خواتین کا ایک رسالہ ملا، اور میں نے اچانک اس پر نظر ڈالی۔ میں نے ایک مضمون پڑھا کہ کس طرح آپ کے "مرد" کو خوش کیا جائے - آپ کے شوہر کو نہیں - بلکہ آپ کے آدمی کو۔ یہ مضمون خواتین کے ایک معیاری میگزین میں پورنوگرافی آرٹیکل تھا۔

خواتین، آپ ان مضامین کو پڑھ سکتی ہیں اور وکٹوریہ Victoria's Secret کے کیٹلاگ کو دیکھ سکتی ہیں اور سوچتی ہیں کہ وہ آپ کو متاثر نہیں کرتے ہیں، لیکن وہ کرتے ہیں. خواتین اکثر مردوں کے مقابلے میں خواتین کو زیادہ چیک کرتی ہیں۔ جب آپ کسی خوبصورت عورت کے جسم کو دیکھتیں ہیں تو، آپ مردوں کی طرح نہیں سوچ رہی ہیں۔ آپ ہوس نہیں کر رہی ہیں. آپ سوچ رہی ہیں، کہ میں اس سے نفرت کرتی ہوں. بس اس وقت تک انتظار کروں گی جب تک کہ اس کے تین بچے نہ ہوں۔ جب بالغ مرد، نوجوان اور یہاں تک کہ لڑکے بھی کسی عورت کو ٹی وی یا میگزین میں برہنہ لباس پہنے ہوئے دیکھتے ہیں تو ان کا ردعمل مختلف ہوتا ہے۔ آج کی دنیا میں، جنسی طور پر واضح تصاویر یا تحریری مواد ہر جگہ ہے: بل بورڈز، سیل فون، ٹی وی اشتہارات، آن لائن، اور ہر قسم کا میگزین میں۔

چیزیں یقینی طور پر بدل گئی ہیں. جب میں جوان تھا، تو ہم صرف اتوار کی رات کو ڈزنی دیکھتے تھے. کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ستر کی دہائی میں، اپنی ماں اور والد کے ساتھ ڈزنی Disney کا اشتہار دیکھ رہے ہوں اور اسکے فورا بعد وکٹوریہ سیکرٹ Victoria's Secret کا اشتہار آجائے اگر میرے والد صاحب موجود ہوتے تو وہ یقینی طور پر ٹی وی میں سوراخ کر دیتے، اور اس صورت میں اے بی سی میں کسی کو ان کی شکایت ضرور موصول ہوتی۔ اگر ہم نے ایسا کیا ہو تا تو یہ ہماری ڈزنی Disney دیکھنے والی رات آخری رات ہوتی۔ اگر آپ فلموں کے مواد کو قریب سے دیکھتے ہیں تو، آپ کو معلوم ہو گا کہ PG13 موویز (اور مساوی ویڈیو گیم کی درجہ بندی) میں اکثر آر ریٹیڈ مووی R-rated movie کے مقابلے میں جنسی مواد، جنسی جذبات اور گالیوں کی مقدار دس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ شیطان جانتا ہے کہ وہ ہمارے بچوں کے ساتھ کیا کر رہا ہے۔ آپ کو ان چیزوں سے آگاہ ہونا چاہئے اور جاننا چاہئے کہ آپ کس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

میری بیوی اور میرے کچھ مسیحی دوست ہیں جن پر ہم فلم کے انتخاب کے ساتھ بھروسہ کرسکتے ہیں۔ کیا میں نے R-rated movie آر ریٹیڈ مووی دیکھی ہے؟ بالکل. لیکن میں مواد کی بنیاد پر ان کا انتخاب احتیاط سے کرتا ہوں۔ اسی طرح، آپ کو یہ فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے کہ آپ اپنے اور اپنے شریک حیات اور خداوند کے درمیان کیا اجازت دیں گے. یاد رکھیں، منافقت بغاوت کو جنم دیتی ہے۔

اتنا زیادہ زور نہیں

میں اپنے بیٹے جسٹن کے کمرے میں داخل ہوا جب وہ بارہ سال کا تھا، اور وہ ایک ویڈیو گیم کھیل رہا تھا. وقتاً فوقتاً، جب کردار ایک دوسرے سے رابطہ کرتے تھے تو چھوٹے چھوٹے کیپشن captions سامنے آتے تھے۔ جب میں جسٹن کے کندھے پر نظر رکھ رہا تھا تو کچھ نازیبا الفاظ سامنے آئے۔ میں نے کہا، " جسٹن، یہ کیا ہے؟"

"اوہ بابا، میں یہ نہیں پڑھتا۔"

"لیکن ایک منٹ ٹھہرو، اس زبان کا کتنا حصہ سامنے آتا ہے؟"

"ٹھیک ہے، وہ اسے پوری گیم میں استعمال کرتے ہیں".

"بند کردو۔" میں نے کہا۔ "یہ کس کی گیم ہے؟"

"اسکول میں میرے دوست نے مجھے ادھار دیا تھا۔

"میں اسے دوبارہ اس گھر میں نہیں دیکھنا چاہتا۔"

ایک دفعہ جب نک Nick نوعمر تھا تو میں گھر آیا تو اس کے کمرے میں پانچ بچے تھے جو سر جھکا کر ہنس رہے تھے۔ وہ اپنے دوست کا ویڈیو گیم کھیل رہے تھے۔ نک Nick نے مجھے اپنے کمرے میں یہ دیکھنے کے لئے بلایا کہ ان کے خیال میں کیا مضحکہ خیز تھا۔ اس گیم میں برہنہ لباس میں ملبوس ایک اچھی طرح سے مالا مال خاتون کو ہر طرح کے برے لوگوں کو لات مارتے، گولی مارتے اور مارتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ مضحکہ خیز بات یہ تھی کہ جب وہ ایسا کر رہی تھی تو اسکی چھاتیاں ہر جگہ اچھل رہی تھیں۔ لڑکے ہنستے ہوئے گر رہے تھے۔ اگرچہ یہ مضحکہ خیز لگ رہا تھا، لیکن میں نے اسے بتایا کہ یہ مناسب نہیں ہے۔

" ٹھہرو بابا، ٹھہرو۔" وہ فوری طور پر پروگرامنگ موڈ میں چلا گیا اور سیٹنگ تبدیل کردی تاکہ خاتون کی چھاتی اب اچھل نہ سکے۔ پھر اس نے وہی لات ماری اور مجھے دکھایا کہ اس کی چھاتی اب اچھل کود نہیں کر رہی ہے۔

"لیکن نک، آپ کو کیوں لگتا ہے کہ ان کے پاس یہ کنٹرول ہے؟ لڑکے کیوں اس کام پر زور دے رہے ہیں۔ کیا آپ اسے بند کر سکتے ہیں؟ ہمیں اسے دوبارہ گھر میں نہیں رکھنا چاہیے۔

مجھے ایک نیا اصول نافذ کرنا پڑا، میری منظوری کے بغیر ہمارے گھر میں ویڈیو گیمز نہیں لائی جائے گی۔

انٹرنیٹ اتنا ہی خطرناک ہے، اگر زیادہ نہیں تو، ویڈیو گیمز سے بھی زیادہ۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس اپنے بچوں (اور والد) کو فحش مواد سے بچانے کے لئے سافٹ ویئر ہے۔ 1998 سے 2003 تک، انٹرنیٹ پر 240 ملین سے زیادہ فحش ویب پیجز شامل کیے گئے تھے، روزانہ ایک لاکھ سے زیادہ۔ اور ہر روز، پورنوگرافی انڈسٹری pornography industry آپ کی حفاظت کے ارد گرد کے طریقے تلاش کرنے کی کوشش کرنے کے لئے دنیا کے سب سے ذہین لوگوں کا استعمال کر رہی ہے۔

پورنوگرافی ہمارے نوعمر لڑکوں میں ایک وبائی مرض ہے، اور یہ ہیروئن کی طرح ہی نشہ ہو سکتا ہے. ہمیں ہم آہنگ اور شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان کے سوشل میڈیا، چیٹ رومز اور دیگر ایپس کی نگرانی کرنی چاہئے۔ اسمارٹ فونز نے ہمارے بچوں کے لیے مزید بہت سی آزمائشوں کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یہاں تک کہ ایپس اور سروس فراہم کنندگان کے ذریعے فراہم کردہ والدین کے کنٹرول کی جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ، ہمیں مسلسل ان کی کارکردگی اور دستیاب مواصلات کی نگرانی کرنی چاہئے۔ ہمیں اس میں شامل ہونے اور ممکنہ برائی کے ان راستوں سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے جو ہمارے بچوں کو خراب کر سکتے ہیں اور کریں گے۔

رازداری کا مسئلہ

مجھ سمیت بہت سے والدین نے سنا ہے، "میرے کمرے سے باہر نکل جاؤ!" یا کچھ ایسا ہی. جب نک Nick تیرہ سال کا تھا، تو میں اس کے کمرے میں تھا، اور ہم نے اپنے گھر میں موسیقی کی اقسام کے بارے میں اپنے قواعد پر تبادلہ خیال کیا. آخر میں اس نے کہا، "ٹھیک ہے، اب آپ میرے کمرے سے نکل جاؤ؟"

میں اس کی کرسی پر بیٹھ گیا اور کہنے لگا، "کیا؟ کس نے کہا کہ یہ تمہارا کمرہ ہے؟" اس نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا، لہذا میں نے جاری رکھا، "نک Nick، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ جھوٹ کہاں سے آیا: جہنم کا گڑھا۔ آپ نے مجھ سے کمرہ لیز پر نہیں لیا ہوا، اور آپ مجھے کرایہ نہیں دے رہے ہیں. میں اس گھر کی ہر چیز کا ذمہ دار ہوں۔ جب میں مر جاؤں گا، اور خداوند کے سامنے کھڑا ہوں گا، تو تم میرے بغل میں کھڑے ہو کر یہ

نہیں کہو گے، 'اے خدا، یہ میری سی ڈیز اور ٹیپ تھے۔ میرے والد کو ذمہ دار مت ٹھہرایا جائے۔" خدا مجھے اس گھر کی ہر چیز کا سو فیصد ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ جی ہاں، آپ کے مختلف مفادات ہیں، لیکن اگر وہ اس معیار پر پورا نہیں اترتے جو میں نے اپنے گھر میں ایک خادم کے طور پر مقرر کیا ہے، تو ان چیزوں کو میرے گھر میں اجازت نہیں دی جائے گی. اور یہ کمرہ کبھی آپ کا نہیں ہو گا. یہ کمرہ میرا ہے. کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، اور تم میرے بچے ہو، میں تمہیں یہاں رہنے کی اجازت دیتا ہوں. اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ تیرہ یا پینتیس سال کے ہیں. اگر تم میرے گھر میں رہو گے تو میرا معیار یہاں قائم رہے گا۔ تو براہ مہربانی، نکولس Nicholas ، اس جھوٹ کو دوبارہ مت سنوں۔

گہری کھدائی کریں

یعقوب نے اپنے گھر کے سردار کی حیثیت سے کیا کیا؟ اس کی تشویش کیا تھی، اور آپ کے خیال میں یہ اتنا اہم کیوں تھا؟

تب یعقُوبؔ نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ساتھیوں سے کہا کہ بیگانہ دیوتاؤں کو جو تُمہارے درمِیان ہیں دُور کرو اور طہارت کر کے اپنے کپڑے بدل ڈالو۔ 3 اور آؤ ہم روانہ ہوں اور بَیت ایلؔ کو جائیں۔ وہاں مَیں خُدا کے لِئے جِس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اور جِس راہ میں مَیں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤں گا۔

پَیدائش 35:2-3

____

____

عملی منصوبہ

اس سبق کو پڑھنے کے بعد، شوہر اور بیوی کی حیثیت سے ان تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کرنے میں وقت گزاریں جو آپ کو کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹی وی شوز، فلمیں، گیمز، پوسٹرز، کتابیں، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا، سیل فون ایپس، یا کسی بھی ایسی چیز کے بارے میں سوچیں جو خدا آپ کو دکھاتا ہے جسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی تبدیلیوں کی فہرست بنائیں اور چیزوں کو درست کرنے کے لئے اپنا عزم لکھیں۔ اضافی معلومات کے لئے ضمیمہ ایل L : نامناسب تفریح ملاحظہ کریں۔

____

____

حفاظتی سافٹ ویئرprotective software کے بارے میں تحقیقات کرنے اور مزید جاننے کا عہد کریں تاکہ آپ کو ان کی مواصلات کی نگرانی کرنے میں مدد مل سکے۔ براہ مہربانی ہماری ویب سائٹ، FDM.world پر مزید معلومات حاصل کریں.

بائبل علم کی تفسیر ان پانچ شاگردیت کے اصولوں کے مطالعے کو ختم کرنے کے لئے بہترین بصیرت فراہم کرتی ہے:

> خدا کے لوگ ان احکامات پر غور و فکر کرنے اور انہیں اپنے دلوں میں رکھنے کے ذمہ دار تھے۔ اس نے انہیں قانون کو سمجھنے اور اسے صحیح طریقے سے لاگو کرنے کے قابل بنایا۔ پھر والدین بھی انہیں اپنے بچوں کے دلوں پر متاثر کرنے میں کامیاب رہے۔ بچوں کی اخلاقی اور بائبل کی تعلیم ہر روز کسی رسمی تدریسی دور میں نہیں بلکہ اس وقت حاصل کی جاتی تھی جب والدین اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کی پرواہ کرتے ہوئے خدا اور اس کے کلام کو بات چیت کا فطری موضوع بناتے تھے جو دن میں کہیں بھی اور کسی بھی وقت ہو سکتا ہے (آیت 7)۔

سبق نمبر 10

متحد ہو جاؤ

2000 کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ جب ایک نجات یافتہ خاندان میں ایک ماں سب سے پہلے یسوع مسیح کو قبول کرتی ہے، تو اس بات کا 17 فیصد امکان ہوتا ہے کہ خاندان کے باقی افراد بھی مسیح کو جان لیں گے۔ جب ایک باپ یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے والا پہلا شخص ہوتا ہے، تو اس بات کا 93 فیصد امکان ہوتا ہے کہ باقی خاندان مسیح کو جان لے گا۔

باپ، آپ کے پاس خدا کی طرف سے مافوق الفطرت، مقرر کردہ طاقت ہے. اسے استعمال کریں. اپنی ذمہ داری سے دستبردار ہونے کا لالچ نہ کریں۔ مجھے نہیں لگتا کہ، میں ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ہم ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ میری بیوی ایک بہتر روحانی پیشوا ہے۔ وہ بائبل کو مجھ سے بہتر جانتی ہے، اس لیے میں اسے ایسا کرنے دوں گا۔ اپنے عدم تحفظ کو بھول جائیں. یہ وہی ہے جو خدا نے مقرر کیا ہے اور مقرر کر رہا ہے۔ وہ آپ کو بااختیار بنائے گا. یسوع چاہتا ہے کہ آپ اس کی طرح بنیں۔ انہوں نے ہمیں شاگردی کی اہمیت اور دوسروں کی شاگردیت کی بہترین مثال دی۔

والدین کی حیثیت سے، ہمیں اپنے بچوں کی تربیت کرتے وقت نفاق سے بچنے کے لئے بائبل کے مطابق اپنے آپ کا مسلسل جائزہ لینا چاہئے، ایمانداری سے بائبل کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ خدا کمال نہیں بلکہ تعاون کا خواہاں ہے، اور وہ تبدیلی چاہتا ہے. اگر آپ نظم و ضبط کے لئے چیخ رہے ہیں اور چلاِ رہے ہیں، مسیح کو غلط طریقے سے پیش کر رہے ہیں، اور جب آپ ناکام ہو جاتے ہیں تو خدا اور اپنے خاندان سے معافی مانگ کر رہنمائی نہیں کر رہے ہیں، تو یہ آپ کی بچوں کی توجہ حاصل کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرے گا. خدا ہماری ناکامیوں کو معاف کر دیتا ہے، لیکن پھر بھی ہمیں اپنے اور دوسروں دونوں کی تبدیلی لانے کے لئے مستقل طور پر اس کے اصولوں پر عمل کرنا چاہئے.

خود کا امتحان

والدین کو ذہن اور فیصلے میں، اتحاد کے ساتھ ایک ہونا چاہئے. بیان کریں کہ بائبل کے اتحاد کے اصولوں کے بارے میں بائبل کیا کہتی ہے۔ ایک جوڑے کے طور پر، شناخت کریں کہ آپ کو کہاں زیادہ متحد ہونے کی ضرورت ہے۔

اب اَے بھائیو! یِسُوعؔ مسیح جو ہمارا خُداوند ہے اُس کے نام کے وسِیلہ سے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ سب ایک ہی بات

کہو اور تُم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یک دِل اور یک رای ہو کر کامل بنے رہو۔
ا-کُرِنتھِیوں 10:1

تو میری یہ خُوشی پُوری کرو کہ یک دِل رہو۔ یکساں مُحبّت رکھّو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھّو۔
فلِپّیوں 2:2

یہ اصول تمام میاں بیوی والے خاندانوں پر لاگو ہوتے ہیں، بشمول مخلوط خاندان۔ ماں، اگر آپ کے پاس ایک نجات یافتہ شوہر ہے تو کیا آپ اپنے بچوں کی شاگردیت کر سکتی ہیں؟ بالکل. اگر آپ اکیلی ماں ہیں تو کیا آپ اپنے بچوں کی شاگردیت کر سکتی ہیں؟ بالکل. اگر آپ دادا دادی یا پالنے والے والدین ہیں تو کیا ہو گا؟ بالکل. آپ کر سکتے ہیں۔

دعا کا طاقتور آلہ

دعا شاگردی کا ایک بنیادی حصہ ہونا چاہئے۔ خدا نے ہمیں دعا میں ایک طاقتور آلہ دیا ہے، لہذا ہمیں اسے اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کرنا چاہئے. خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں "بغیر رکے دعا کرنی چاہئے" (1 تھِسّلُنیکیوں 17:5)۔ خدا ہمیں دلیری سے اس کے پاس آنے کا حکم دیتا ہے (عبرانیوں 16:4)۔ مانگو، ڈُھونڈو اور کھٹکھٹاؤ (متی 7:7)۔ اور ہر چیز کو دعا میں اس کے پاس لے جانا (فلپیوں 6:4)۔ خاندان کے سربراہ کی حیثیت سے باپ کو ہر روز اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔ باپ کو ہر چیز میں خدائی مثال بننے کا ارادہ کرنا ہوتا ہے۔ ایک گمشدہ باپ کے بجائے، اکیلی مائیں اپنے بچوں کے لئے یہ سب چیزیں کر سکتی ہیں.

میرے خاندان میں، میں واحد تھا جس نے اپنی شرمیلی چھوٹی بیٹی کو دعا کرتے ہوئے سنا۔ وہ میری بیوی یا اپنے بھائیوں کے سامنے دعا نہیں کرتی تھی۔ اپنی نوجوانی کے سالوں میں، وہ زیادہ تر بالغوں کے مقابلے میں زیادہ ذہانت اور ارادے کے ساتھ دعا کر رہی تھی: خدا کی طاقت کے لئے، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے، اپنے دوستوں اور خاندان کے لئے، اور لوگوں کی نجات کے لئے. اس کی دعائیں اکثر میری آنکھوں میں آنسو لاتی تھیں۔ مجھے اسے دعا کی جوان عورت بنتے ہوئے دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے کیونکہ ہم ہر رات ایک ساتھ دعا کرتے تھے۔ میری بیٹی کے ساتھ دعا کرنے کے بعد، میرے نوجوان بیٹے میرے اور میری بیوی کے ساتھ ہمارے کمرے میں ہوتے تھے، اور ہم سب مل کر دعا کرتے تھے۔

یہ ایک زبردست اور باکمال نعمت تھی۔

خدا کے کلام کو پھیلانا

شاگردی کا بنیادی اصول ہمارے بچوں کو خدا کے کلام کی تعلیم دینا ہے۔ خدا ہمیں کہتا ہے کہ **"پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشش کر کے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔"** (2 پطرس 1:5)۔ ہمیں اپنے لئے خدا کا کلام سیکھنے کے لئے محنت کرنی چاہیئے، پھر ہم اپنے بچوں تک کلام پہنچا سکتے ہیں۔ "کمال کوشش کرنی ہے" ایک مستقل، بلا تعطل نمونہ پیش کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے، بائبل کا خاندانی مطالعہ باقاعدگی سے کیا جانا چاہیے، نہ کہ اس وقت جب آپ کے پاس وقت ہو۔ آپ کو ایک منصوبہ بنانا چاہیئے اور اس پر قائم رہنا چاہیئے.

اگر یہ آپ کے لئے کام کرتا ہے تو جوڑے فرائض کو تقسیم کر سکتے ہیں۔ میں نے اپنے بیٹوں کو نظم و ضبط دیا کیونکہ وہ بڑے ہو رہے تھے۔ چونکہ میری بیٹی گھر میں تعلیم یافتہ تھی، اس لیے میری بیوی نے اسے شاگردیت میں رکھا۔ جب ہم نے اپنی ہفتہ وار بائبل کا مطالعہ کی راتیں گزاریں، تو ہم سب نے ایک ساتھ شرکت کی۔ میں نے شام کو اپنی بیٹی کے ساتھ ذاتی وقت بھی گزارا جب ہم ایک ساتھ دعا کرتے تھے۔ میں اسے یہ پوچھ کر شیئر کرنے کی دعوت دوں گا، "آج تم نے بائبل کے مطالعے میں کیا سیکھا؟" اس نے مجھے اس بات کی توسیع کرنے کی اجازت دی کہ وہ کیا سیکھ رہی تھی اور اس کی روحانی نشوونما کی نگرانی کر رہی تھی۔

ہفتہ وار بائبل مطالعہ کے لئے سات اقدامات

مرحلہ 1: اسے سادہ رکھیں.

بائبل کا ایک عظیم مطالعہ کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے بہت سارے عمر کے مناسب مواد دستیاب ہیں۔ ضمیمہ ڈی: تجویز کردہ کتابوں میں مختصر فہرست ملاحظہ کریں۔ اس کا مقصد خدا کے کلام کو اپنے بچے کے دل میں ڈالنا ہے، نہ کہ بائبل کا اسکالر پیدا کرنا۔

مرحلہ 2: اسے مختصر رکھیں۔

خاندان کے ارکان توجہ کے دورانیے میں مختلف ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کے بارے میں حساس رہیں کہ بائبل کا مطالعہ لیکچر کے بجائے ایک تفریحی خاندانی وقت ہونا چاہیئے۔ جب میں نے اپنے بچوں کے ساتھ بائبل کی تعلیم شروع کی، تو میں ایک نوجوان پادری تھا اور میرے بچے بہت چھوٹے تھے۔ پہلی بار جب میں نے ایسا کیا، نک Nick اندر آتا اور صوفے پر الٹا بیٹھ جاتا، چاروں طرف مڑتا اور تکیے کو ہوا میں پھینک دیتا۔ میں

مایوس ہو جاتا تھا۔

"نکولس، اٹھو! روکو اسے! اب ہم بائبل کا مطالعہ کر رہے ہیں"!

جب ہم بستر پر گئے، تو میری بیوی نے کہا، "ہنی، جب آپ ہائی اسکول میں پڑھاتے ہیں، تو آپ کو ان کے ساتھ مزہ آتا ہے۔ تو پھر، اپنے بچوں کے ساتھ، آپ اتنا تنگ کیوں ہو جاتے ہیں؟"

میرے پاس کوئی جواب نہیں تھا. لہذا میں نے ایک ساتھ اپنے وقت کو تفریحی بنانا سیکھا، نہ کہ لیکچر۔ چاکلیٹ شیک اور پاپ کارن ٹھیک ہیں۔ اس کے علاوہ، میں نے سیکھا کہ نک Nick الٹا بہتر سنتا ہے.

مرحلہ 3: اسے دلچسپ بنائیں.

کیا آپ کلام میں ہونے کے بارے میں پر جوش ہیں؟ کیا آپ اس بات سے پر جوش ہیں جو خدا نے آج آپ کو بتایا ہے؟ کیا آپ اس کام کو دیکھنے کے لئے پر جوش ہیں جو خدا آپ کے اندر اور آس پاس کر رہا ہے؟ ایمان کے لئے اپنی محبت اور جوش و خروش سے رابطہ کریں، اور پھر اسے اپنے بچوں کو منتقل کریں۔ اگر آپ خود پرُجوش نہیں ہیں، تو یہ ہر بار محض ایک لیکچر ہو گا.

جب ہمارے لڑکے جوان تھے، تو انہوں نے بائبل کے کرداروں کے بارے میں ایک مسیحی، کارٹون animated ویڈیو سیریز دیکھیں۔ میرا بیٹا نکولس، جو اب ایک جوان شخص ہے، اب بھی وہ چیزیں یاد کر سکتا ہے جو اس نے ان ویڈیوز میں دیکھی تھیں جب وہ ایک بچہ تھا.

میری بیٹی جب وہ چھوٹی تھی تو میں اور وہ بائبل بورڈ گیمز کھیلتے تھے۔ اکثر ہم اسے لگاتار تین بار کھیلتے تھے۔ ہم اس طرح بائبل کے مطالعہ میں ایک گھنٹے سے زیادہ وقت گزار سکتے ہیں۔ وہ سوال و جواب کا کارڈ کھینچتی تھی۔ میں سوالات کے جوابات کی وضاحت کر سکتا تھا، اور وہ اسے پسند کرتی تھی.

مرحلہ 4: اسے آرام دہ اور لچکدار رکھیں

تمام خاندانوں کو غیر متوقع حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے. آپ کے بچے فٹ بال، بیس بال یا رقص شروع کر سکتے ہیں، اور آپ کو یہ نہیں کہنا چاہئے،

"نہیں، آپ بیس بال نہیں کھیل سکتے کیونکہ جمعرات کی رات ہماری بائبل کا مطالعہ ہے".

مجھے لگتا ہے کہ ہمارے خاندان نے ہفتے کی ہر رات کسی نہ کسی وقت بائبل کا مطالعہ کیا ہے۔ نک Nick نے ایک بینڈ شروع کیا۔ چونکہ ہفتے کی رات کو انہوں نے بینڈ پریکٹس کی تھی، اس لیے ہم نے اتوار کی رات کو اپنی بائبل کی کلاس لی۔ اس کے بعد جسٹن والی بال volleyball کی پریکٹس کے لیے چلا گیا۔ لہذا ہم نے بائبل کی کلاس منگل کی رات کو منتقل کر دی۔

آپ کو لچکدار ہونا چاہئے، لیکن ایسا نہیں ہے کہ کوئی بھی بے ساختہ واقعہ بائبل کے مطالعہ کو ملتوی کرنے کا بہانہ ہو۔

مرحلہ 5: مستقل رہیں.

اگرچہ کبھی کبھار لچک ضروری ہوتی ہے، لیکن آپ کو اپنے بائبل کے مطالعہ میں مستقل رہنا چاہئے، اس طرح اپنی وابستگی کو برقرار رکھنا چاہئے۔ خدا فرمانبرداری میں برکت عطا فرماتا ہے۔

مثال کے طور پر، والدین مسلسل کئی مہینوں تک خاندان کو بائبل کے مطالعے کے لیے اکٹھا کرتے ہیں، پھر موسم گرما آتا ہے، اور شیڈول بدل جاتا ہے، یا خاندان چھٹیوں پر چلا جاتا ہے۔ بائبل کا مطالعہ روک دیا گیا ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اگلے ہفتے، یا اس کے اگلے ہفتے، یا شاید اس کے بعد دوبارہ شروع ہو جائیں گے۔ پھر اچانک، ان کے گھر میں ایک بحران چل رہا ہوتا ہے، اور انھیں احساس ہوتا ہے کہ اس فیملی کو بائبل کے مطالعے کے لیے جمع ہوئے مہینوں ہو چکے ہیں۔

مرحلہ 6: حقیقت پسند بنیں.

اپنے تمام معیاروں کو بلند رکھیں لیکن اپنی توقعات کو عقل کے اندر رکھیں۔ آپ کے بچے کو خدا کے بارے میں سکھانے کا عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔ آپ قیمتی بیج بو رہے ہیں جن کو بڑھنے، پختہ ہونے اور پھل دینے میں وقت لگے گا۔ یاد رکھیں کہ محبت سب سے طاقتور وجہ ہے، لہذا محبت اور نظم وضبط کے درمیان توازن رکھیں کیونکہ آپ ہر بچے کو سکھاتے اور تربیت دیتے ہیں۔

ایک والد نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے بچوں کو ہر روز بائبل کا ایک باب پڑھنے پر مجبور کرتے ہیں اور اس پر ایک پورا صفحہ لکھتے ہیں کہ اس میں ان سے کیا کہا گیا ہے۔ انہیں یقین تھا کہ وہ اپنے بچوں کو بائبل کی تعلیم دے رہے ہیں، لیکن میں ان کی بیوی کے رد عمل سے کہہ سکتا تھا کہ وہ ان کے

طریقہ کار سے متفق نہیں ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جب انہوں نے پورا صفحہ نہیں بھرا تو کیا ہوا یا انہوں نے جو لکھا وہ ناقابل قبول تھا۔ اس باپ نے مجھے بڑے فخر سے بتایا کہ وہ اپنے بچوں سے ایسا کرواتا ہے۔

اپنے شاگردوں کی عمر اور صلاحیتوں کے مطابق مواد اور تدریسی انداز کا استعمال کریں۔ ایسے والدین کے لیے جو یہ جدوجہد کرتے ہیں کہ کیا کرنا ہے، یا بائبل کی پڑھائی کو کس طرح مزے دار بنانا ہے، اپنے سنڈے اسکول کے ایک استاد سے پوچھیں کہ کیا آپ بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں کہ وہ بچوں کے ساتھ کس طرح بات چیت کرتے ہیں۔ تلاش کریں کہ بچوں کی دلچسپی کس چیز سے پیدا ہوتی ہے اور استاد سے تھوڑی سی مدد طلب کریں۔

مرحلہ 7: شروع کریں.

شاید آپ کے مطالعہ کے لئے سب سے اہم قدم شروع کرنا ہے. تبدیلی ہمیشہ تھوڑی تکلیف دہ ہوتی ہے، اور آپ پریشان اور خوفزدہ ہو سکتے ہیں کہ چیزیں آپ کے منصوبے کے مطابق نہیں ہوں گی۔ مندرجہ بالا نکات کا جائزہ لیں اور خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنے خاندان کے لئے اس کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے حکمت اور طاقت حاصل کرے۔ اپنی نااہلیوں کے بارے میں خوف، غرور، اپنی ملازمت، یا عدم تحفظ کو اپنے راستے میں نہ آنے دیں۔ آپ کا اپنے بچوں پر کسی بھی اور شخص سے زیادہ اثر و رسوخ ہے۔ اس اختیار کو ان کے لئے استعمال کریں. وہ پہلے سے ہی آپ سے محبت کرتے ہیں اور والدین کی توجہ اور دیکھ بھال کی خواہش اور اس کی ضرورت رکھتے ہیں۔

ایک دفعہ موسم گرما میں، ہم نے صرف "ہماری روزانہ کی روٹی *Our Daily Bread* کے نام سے ایک عقیدت نامہ devotional کا استعمال کیا کیونکہ چیزیں بہت مصروف تھیں۔ جسٹن Justin نے بائبل پڑھی، نک Nick نے کہانی پڑھی، ہم میں سے ہر ایک نے اپنی رائے دی، اور ہم نے دعا کی۔ یہ آسان لیکن مؤثر تھا.

جب میرے بچے نوعمر تھے، اور میں نے انہیں ان کی بائبل کے ساتھ کھلا دیکھا، تو اس سے مجھے بڑی برکت ملی۔ وہ اتنے پختہ تھے کہ اپنے لئے خدا کے کلام کی تلاش کر سکتے تھے۔ جب میں نوجوان تھا، تو آخری چیز جو میں نے کبھی اٹھائی تھی وہ بائبل تھی۔ یہ بات میرے ذہن میں کبھی نہیں آئی۔ میں نے ایسا کچھ کرنے کے لئے کبھی وقت نہیں نکالا تھا.

آج تک، میں اپنے بچوں کو مسلسل کلام اور دعا میں رہنے کی تلقین کرتا ہوں۔ میں نے انہیں سکھایا کہ کس طرح ایک ذاتی، روزمرہ عبادت کی زندگی گزارنی ہے، لیکن ہم سب کو کبھی کبھار حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے.

دنیا کو یہ حکم دینے کی اجازت نہ دیں کہ آپ کے بچے کس حستی کی عبادت کرتے ہیں۔ اپنے بچوں کی شاگردیت کرنے کے لئے وقت نکالیں.

ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں. وہ تمام چار جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، اسے نیچے دی گئی فہرست میں تلاش کریں۔

ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ	جلد 1
ضمیمہ بی: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا	جلد 1
ضمیمہ سی: خدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا	جلد 1
ضمیمہ ڈی: تجویز کردہ کتابیں	جلد 1 اور 3
ضمیمہ ای: بھروسہ اور معافی	جلد دوم
ضمیمہ ایف: مؤثر سماعت خود تشخیص	جلد 2 اور 4
ضمیمہ جی: اپنی مُحبّت بھری بات چیت کو بہتر بنانا	جلد 2 اور 4
ضمیمہ ایچ: اپنے بچے سے مُحبّت کا اظہار	جلد 2
ضمیمہ آئی: اکیلے والدین کے لئے ضروری چیزیں	جلد 3
ضمیمہ جے: مخلوط خاندان کی پرورش	جلد 3
ضمیمہ کے: ایک بچے کو مسیح کی طرف لے جانا	جلد 3
ضمیمہ ایل: نامناسب تفریح	جلد 3
ضمیمہ ایم: نظم وضبط کا طرز عمل	جلد 4
ضمیمہ این : قواعد اور نتائج	جلد 4
ضمیمہ او: مثبت تقویت	جلد 4
ضمیمہ پی: گھریلو کاموں کی فہرست	جلد 4
ضمیمہ کیو: ٹین ایج نوجوانوں کے لئے سوالنامہ	جلد 4
ضمیمہ آر: نئے بالغوں کے لئے سوالنامہ	جلد 4
ضمیمہ ایس: والدین کی خود تشخیص	جلد 4
ضمیمہ ٹی: لغت	جلد 1-4

ضمیمہ ڈی(D)

تجویز کردہ کتابیں

اگرچہ خُدا کے ساتھ آپ کے تعلقات کو گہرا کرنے کے لئے بہت ساری عمدہ کتابیں موجود ہیں، ہم آپ کی رہنمائی، تعلیم اور چیلنج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کی سفارش کرتے ہیں۔

شاگردی کی کتابیں

کرسچن بنیادی سچائیاں :Christian Foundational Truths کریگ کاسٹر Craig Caster کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیادA Strong Foundation for a Disciple

خُدا کا تجربہ :Experiencing God ہنری ٹی بلیکبی Henry T. Blackaby ، رچرڈ بلیکبی Richard Blackaby کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور کرنا Knowing and Doing the Will of God ، اور کلاڈ وی کنگClaude V. King

اِنسان سے اِنسان - Man to Man چارلس آر سوئنڈولCharles R. Swindoll

جرأت مند افراد :Men of Courage آدم کی خاموشی سے آگے بڑھنے کے لئے خُدا کی پکار God's Call to Move Beyond the Silence of Adam – ڈاکٹر لیری کریبDr. Larry Crabb –

عقیدت کی کتابیں

خُدا کے ساتھ روزانہ کا تجربہ - Daily Experience with God اینڈریو مرےAndrew Murray

قریب :Drawing Near جان ایف میک آرتھر John F. MacArthur کی طرف سے گہرے عقیدے کے لئے روزانہ کی تلاوت Daily Readings for a Deeper Faith

یسوعؔ کے ساتھ ہر دن :Every Day with Jesus نئے ایمانداروں کے ساتھ پہلا قدم First Steps with New Believers - گریگ لوری Greg Laurie

خُدا کا تجربہ :Experiencing God ہنری ٹی بلیکبی Henry T. Blackaby، رچرڈ بلیکبی Richard Blackaby، اور کلاڈ وی کنگ Claude V. King کی طرف سے خُدا کی مرضی کو جاننا اور کرنا Knowing and Doing the Will of God

بائبل سے ملیں :Meet the Bible برینڈا کوئن Brenda Quinn اور فلپ یانسی Philip Yancey کی 366 روزانہ کی تلاوت اور عکاسی میں خُدا کے کلام کا ایک پینوراما A Panorama of God's Word in 366 Daily Readings and Reflections

ڈینس اور باربرا رینی Dennis and Barbara Rainey کی جانب سے جوڑوں کے لیے ایک ساتھ لمحات Moments Together for Couples

اوسوالڈ چیمبرز Oswald Chambers کی جانب سے ان کی اعلیٰ ترین شخصیات کے لیے میری پوری کوشش My Utmost for His Highest

باغ کے دوسری طرف : On the Other Side of the Garden ورجینیا روتھ فوگیٹ Virginia Ruth Fugate کی بائبل کی عورت Biblical Womanhood

صحرا میں چشمے - Streams in the Desert مسز چارلس ای کاؤمین Mrs. Charles E. Cowman

دن بہ دن مُحبّت کی ہمت :The Love Dare Day by Day اسٹیفن Stephen اور ایلکس کینڈرک Alex Kendrick کی جوڑوں کے لئے عقیدت کا سال A Year of Devotions for Couples

ایک دُعائیہ بیوی کی طاقت - The Power of a Praying Wife اسٹورمی اومرتیان Stormie Omartian

ولیم جے پیٹرسن William J. Peterson اور رینڈی پیٹرسن Randy Petersen کی زبور کی ایک سالہ کِتابِ The One Year Book of Psalms

کریگ کاسٹر Craig Caster کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا Understanding Teens

بچوں اور نوعمروں کے لئے عقیدت اور شاگردیت کی کِتابیں

ہڈی کے لئے برا :Bad to the Bone بائبل کے پندرہ نوجوان ہیرو جنہوں نے خُدا کے لئے بنیاد پرست زندگی بسر کی Fifteen

Miles McPhersonمائلز میکفرسن Young Bible Heroes Who Lived Radical Lives for God –
کیرولین پاسگ جینسن Carolyn Passig Jensen کی پسندیدہ بائبل کہانیاں Favorite Bible Stories (مختلف عمریں)

خُدااور میں God and Me! لین میری- Lynn Marie اٹنر کلیمر Ittner Klammer سمیت متعدد مصنفین کی طرف سے لڑکیوں کے لئے عقیدت Devotions for Girls ،
ڈیان کوری Diane Cory ،لنڈاایم واشنگٹن Linda M. Washington ،اورجینیٹ ڈیل Jeanette Dall (مختلف عمریں)

خُداہوناچاہئے Gotta Have God: لڑکوں کے لئے تفریحی عقیدتیں Fun Devotions for Boys ، عمر2-5 لین میری Lynn Marie – اٹنر کلیمر Ittner Klammer

خُداہوناچاہئے Gotta Have God: لیگیسی پریس Legacy Press ،لنڈاایم Linda M سمیت متعدد مصنفین کی طرف سے لڑکوں کے لئے ٹھنڈی عقیدتیں Cool Devotions for Guys ۔
واشنگٹن Washington ،اورجینیٹ ڈیل Jeanette Dall (مختلف عمریں)

بڑھتی ہوئی چھوٹی خواتین Growing Little Women: لنڈاہالینڈ Linda Holland کے ساتھ ڈوناجے ملر Donna J. Miller کی طرف سے اپنی بیٹی کے ساتھ سیکھنے کے قابل لمحات کو قید کرنا Capturing Teachable Moments with Your Daughter

ڈیوڈلین David Lynn کی ٹاک شیٹس Talksheets (جونیئرہائی اورہائی اسکول کے لئے مختلف کتابیں)
جوش میک ڈوویل Josh McDowell کی جانب سے نوجوانوں کی عقیدت Youth Devotions

ضمیمہ آئی(I)

اکیلے والدین کے لئے ضروری چیزیں

خاندان کے لئے خدا کا اصل منصوبہ مرد اور عورت کو شادی کے رشتے کی محبت اور وابستگی میں ایک ساتھ لانا تھا۔ اس کے بعد اُنہیں بچوں کے تحفے کے ساتھ ان کی محبت اور وابستگی کو برکت دینا تھا۔ قربت، محبت اور اپنے خالق کے تابع ہونے کے ماحول میں، والدین اپنے بچوں کو خدا کی راہوں میں محبت اور تربیت دیں گے۔ خدا چاہتا تھا کہ شادی کے رشتے کا پھل خدا کی طرف سے اولاد ہو۔

خُداوند تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔۔۔
اگرچہ وہ تیری رفِیق اور منکُوحہ بیوی ہے۔۔
اور کیا اُس نے ایک ہی کو پَیدا نہیں کیا؟۔۔۔
پِھر کیوں ایک ہی کو پَیدا کیا؟ اِس لئے کہ خُدا ترس نسل پَیدا ہو۔
ملاکی 2:14-15

جب مرد اور عورت نے اپنے خالق سے منہ موڑ لیا اور عدن کے باغ میں گناہ کیا تو خدا کے ساتھ ان کی قربت ختم ہو گئی، انہیں باغ سے نکال دیا گیا، اور خاندان کے لئے خدا کا اصل منصوبہ متاثر ہوا۔ زوال کے نتیجے میں مرد اور عورت کے درمیان اختلافات اور تنازعات پیدا ہوئے، جو آج بھی مرد اور عورت کے تعلقات اور شادیوں پر حاوی اور تباہ کن ہے۔ اس کے علاوہ، شادی سے پیدا ہونے والی اولاد کو اپنے والدین کی گناہ کی فطرت وراثت میں ملی اور اس طرح کے نتائج کا سامنا کرنا پڑا۔ اکیلے والدین والے خاندان، جو موت، طلاق اور غیر شادی شدہ ماؤں سے پیدا ہونے والے بچوں کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں، انسان کے زوال کا نتیجہ تھے۔

اُس نے اُن سے کہا کہ مُوسیٰ نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُم کو اپنی بِیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی مگر اِبتدا سے اَیسا نہ تھا۔
متّی 19:8

کتاب مقدس میں سب سے پہلے اکیلے والدین کا خاندان ہاجرہ، ابرہام اور سارہ (ابراہیم اور سارہ) کی مصری نوکرانی اور اس کا بیٹا، اِسمٰعیل تھا، جس کا باپ ابرہام تھا۔ سارہ بچے پیدا کرنے سے قاصر تھی۔ لہٰذا اس نے اپنے شوہر پر زور دیا کہ وہ ہاجرہ کے ساتھ ایک بچے کا باپ بنے۔ سارہ نے بعد میں اپنا ارادہ بدل لیا اور ہاجرہ اور اس کے بیٹے سے ناراض ہو گئیں۔ دو مواقع پر ہاجرہ کی خدا کے ساتھ ذاتی ملاقاتیں ہوئیں۔

ہاجرہ کی خدا سے پہلی ملاقات اس کے بیٹے کی پیدائش سے پہلے ہوئی تھی۔ سارہ کی طرف سے سخت سلوک کے بعد، وہ بیابان میں بھاگ گئی۔ خدا نے وہاں اس سے ملاقات کی اور اس سے تصدیق کی کہ اس نے اس کی تکلیف سنی ہے۔ اس نے اسے اپنے گھر واپس جانے کی صلاح دی اور اسے اپنے بیٹے کا نام اِسمٰعیل رکھنے کی ہدایت کی، جس کا مطلب ہے "خدا سنتا ہے۔"

خدا کے ساتھ اس کی دوسری ملاقات چند سال بعد ہوئی جب وہ اور اِسمٰعیل، ابراہیم کے گھر سے نکلے اور صحرا میں بھٹک گئے۔ اس بات کا یقین تھا کہ وہ اور اس کا بیٹا جلد ہی مر جائیں گے، اس نے اپنی آواز بلند کی اور رونے لگی۔ خدا نے اس واحد والدین کو ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ خدا ہے جو سنتا ہے۔ خدا نے اُس کو تسلی دی، اُسے نصیحت کی، اور اُس کے اور اُس کے خاندان کے لئے اپنی مرضی کے لئے اس کی آنکھیں کھول دیں۔

17 اَے خُداوند! تُو نے حلِیموں کا مُدّعا سُن لِیا ہے۔
تُو اُن کے دِل کو تیّار کرے گا۔ تُو کان لگا کر سُنے گا
18 کہ یتِیم اور مظلُوم کا اِنصاف کرے
تاکہ اِنسان جو خاک سے ہے پِھر نہ ڈرائے۔
زبُور 10:17-18

پیدائش 16: 1-16 اور 21: 9-21 میں ہاجرہ اور اِسمٰعیل کا بیان پڑھیں۔ اگرچہ بائبل کا یہ بیان ایک عورت پر مرکوز ہے، لیکن اکیلے باپ اور مائیں یکساں طور پر انکار، تنہائی، اپنے بچوں کے لئے خوف، اور مالی بحران کے درد کو جانتے ہیں. جب سے یہ خاندان کئی ہزار سال پہلے رہتا تھا تب سے ہماری ثقافت میں زبردست تبدیلی آئی ہے، لیکن آج اکیلے والدین بہت ساری جدوجہد، ضروریات، احساسات اور جذبات کا اشتراک کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں پر غور کریں جو ہم سننے والے خدا کے ساتھ ہاجرہ کے تجربے سے سیکھتے ہیں۔

- خُدا کا فرشتہ (عہد نامہ قدیم میں یسوع مسیح کا ظہور) نے ہاجرہ کو بیابان میں پایا۔
- خُدا کے فرِشتہ نے اس کی مصیبت میں اس کی رہنمائی کی۔
- اس نے اسے اپنے وعدے پورے کیے۔
- اس نے اسے اپنے مستقبل اور اپنے بیٹے کے مستقبل کے لئے امید دی۔
- ہاجرہ نے ایمان کے ساتھ خدا کو اتا آیل روئی پکارا جو دیکھنے والا خدا ہے۔
- خدا نے اس کے بیٹے کی چیخیں سنی۔
- انہوں نے ہاجرہ سے اپنے بیٹے کی فلاح و بہبود کے بارے میں بات کی۔
- خدا نے ہاجرہ کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو اٹھائے اور اس کا ہاتھ سنبھالے۔
- خدا نے ہاجرہ کی آنکھیں کھول دیں تا کہ وہ اپنا رزق دیکھ سکے۔
- خُدا اسمٰعیل کے ساتھ تھا۔

اس کہانی سے ہم جو اہم سبق سیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا اکیلے والدین والے خاندان کو دیکھتا ہے، سنتا ہے، پرواہ کرتا ہے اور شفاعت کا انتظار کر رہا ہے۔ وہ ان گھروں کے ان بچوں سے محبت کرتا ہے جنہیں موت، طلاق، یا ان لوگوں کی طرف سے چھوڑنے کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا ہے جن سے خدا نے محبت کرنے اور ان کی تربیت کرنے کی دعوت دی ہے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ خدا نہ صرف سنتا ہے بلکہ شفا دیتا ہے۔ خدا آپ کو اور آپ کے بچوں کو اپنی وفاداری اور طاقت کا مظاہرہ کرنے کا انتظار کر رہا ہے. آپ کو ہاجرہ کی طرح اعتماد اور فرمانبرداری کے ساتھ جواب دینا چاہئے۔

اکیلے والدین والے خاندانوں کے لئے اصول

1. خداوند سے اپنی روزمرہ کی طاقت اور ہدایت حاصل کریں۔

2۔ اکیلے والدین کو خداوند کے ساتھ روزانہ وقت گزارنا چاہئے۔ اگر ہمارا مصروف طرز زندگی مسیح کے ساتھ ہماری قربت پر غالب آجائے تو ہم جلد ہی اپنے آپ کو بے اختیار اور اپنے حالات سے مغلوب پائیں گے۔

3۔ ہمیں ہر روز خدا کے نقطہ نظر، حکمت، امید اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین کو مثال قائم کرنی چاہیے اور اپنے بچوں کو دکھانا چاہیے کہ مشکل حالات میں بھی خدائی زندگی گزارنا کیسا لگتا ہے۔

بیکس اپنے آپ کو تیرے سپُرد کرتا ہے۔

تُو ہی یتیِم کا مددگار رہا ہے۔

زبُور 14:10

4۔ اپنے بچے کو دوسرے والدین کے ساتھ تعلقات رکھنے کی ترغیب دیں۔

5۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے والدین مستقل طور پر اور بائبل کے مطابق اپنا کردار ادا نہیں کر رہے ہیں تو، آپ کے بچوں کو اس والدین کے ساتھ تعلقات رکھنے کی ضرورت ہے۔ اپنے بچے کی جسمانی یا جذباتی صحت پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔ جیسے جیسے آپ کا بچہ بڑا اور پختہ ہوتا ہے، وہ دوسرے والدین کے ساتھ اپنے تعلقات کے بارے میں اپنے انتخاب خود کریں گے۔

6۔ دوسرے والدین کے ساتھ اتحاد کو فروغ دینے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

7۔ اگر ممکن ہو تو، اپنے قواعد اور نظم وضبط کے طریقوں پر متفق ہوں. اپنے بچے یا اپنے آپ کو کبھی بھی جذباتی یا جسمانی طور پر خطرناک یا نقصان دہ صورتحال میں نہ ڈالیں۔ ایسا کرنے کے لئے، والدین کو تمام خود غرضی اور معافی کو بالائے طاق رکھنا ہو گا. ایک بچے کے لئے زندگی تناؤ اور الجھن کا باعث بن سکتی ہے جسے مختلف گھروں کے درمیان آگے پیچھے جانا پڑتا ہے۔ جب والدین مل کر کام کر سکتے ہیں تو، اس سے اس الجھن کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ بچوں کا اپنے والدین کو ایک ساتھ کام کرتے ہوئے دیکھنا ان کے لئے ایک نعمت ہے۔ کچھ معاملات میں، یہ ممکن نہیں ہے.

جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھّو۔

رُومیوں 18:12

8۔ دوسرے والدین کو دیکھنے کے لئے اپنے بچے کی خواہش کو قبول کریں.

9۔ آپ کو اپنے آپ کو اس بات سے مغلوب نہیں ہونے دینا چاہیے کہ آپ کے بچے اپنے دوسرے والدین کے ساتھ وقت گزار رہے ہیں۔ رویے کے مسائل آپ کی ذہنی حالت سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی بچوں کے لیے کافی مشکل ہے۔ اپنی طرف سے

ناقص رویے کو الجھن میں اضافہ نہ ہونے دیں۔ اپنے بچے کے بارے میں حساس رہیں جب وہ دوسرے والدین سے ملنے کے بعد گھر پہنچیں، سننے کے لیے تیار رہیں اور اگر ان کے پاس اچھا وقت رہا تو خوشی کا اظہار کریں۔ اگر ضروری ہو تو انہیں یاد دلائیں کہ وہ گھر پر ہیں جہاں آپ کے اصول معیاری ہیں۔

10۔ اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو بائبل کی تعلیم دینے والے گرجا گھر میں لے جایا کریں۔

11۔ اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جَیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصِیحت کریں اور ' جِس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زِیادہ کِیا کرو۔

عِبرانیوں 25:10

' جو خُداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں وہ ہمارے خُدا کی بارگاہوں میں سرسبز ہوں گے۔'

زبُور 13:92

12۔ چرچ خدا کا خاندان ہے. آپ کے بچوں کو خدا کے خاندان کے دیگر افراد کی محبت، استحکام، رہنمائی اور پرورش کی ضرورت ہے ۔ واحد والدین والے خاندانوں کے بچوں کے پاس صحت مند رول ماڈل ہونے چاہئیں اور یہ دیکھنا چاہیے کہ دو والدین والے خاندان کیسے کام کرتے ہیں۔

خُدا اپنے مُقدّس مکان میں۔یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا دادرس ہے۔ خُدا تنہا کو خاندان بخشتا ہے۔ وہ قَیدِیوں کو آزاد کر ' کے اِقبال مند کرتا ہے۔ لیکن سرکش خُشک زمین میں رہتے ہیں۔

زبُور 68:5-6

ہمارے خُدا اور باپ کے نزدِیک خالِص اور بے عَیب دِین داری یہ ہے کہ۔یتِیموں اور بیواؤں کی مُصِیبت کے وقت اُن کی خبر لیں' ' اور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھّیں۔

یعقُوب 27:1

13 دوسرے مسیحی خاندانوں کے ساتھ دوستی، رفاقت اور تفریح حاصل کریں۔

14۔ غیر شادی شدہ ہونے کی وجہ سے، بہت سے واحد والدین کو لگتا ہے کہ وہ شادی شدہ جوڑوں کے ساتھ فٹ نہیں ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ والدین ہیں، لیکن انہیں نہیں لگتا کہ وہ سنگلز singles کے ساتھ فٹ بیٹھتے ہیں۔ اس کا نتیجہ تنہائی اور تنہائی ہو سکتا ہے۔ اگر والدین تنہا اور الگ تھلگ ہیں، تو ان کے بچے ان کی مثال پر عمل کریں گے یا آزادانہ طور پر سماجی زندگی گزاریں گے۔ توسیع

شدہ خاندان، اپنے بچوں کی اسکول کی سرگرمیوں، اور اپنے چرچ کے ذریعے فیلوشپ اور سماجی تقریبات میں حصہ لینے کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔

لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یِسُوعؔ کا خُون ہمیں تمام گُناہ' ' سے پاک کرتا ہے۔

ا-یُوحنّا 7:1

15 اگر ضرورت پیش آئے تو خدا سے مشورہ طلب کریں۔

16۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کی زندگی یا آپ کے بچوں کی زندگی کے مسائل اور حالات پر فوری توجہ اور حل کی ضرورت ہے، تو آپ اپنے پادری یا کسی اہل مسیحی مشیر سے بائبل کی مشاورت حاصل کریں۔

'نیک صلاح کے بغیر لوگ تباہ ہوتے ہیں لیکن صلاح کاروں کی کثرت میں سلامتی ہے۔'

امثال 14:11

'احمق کی روِش اُس کی نظر میں دُرست ہے لیکن دانا نصِیحت کو سُنتا ہے۔'

امثال 15:12

ضمیمہ ج

مخلوط خاندان کی پرورش

ملاوٹ کا عمل والدین اور بچوں دونوں کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔ ذیل میں دیے گئے پانچ مسائل سب سے عام چیلنجز ہیں جن کا سامنا مخلوط خاندانوں کو کرنا پڑتا ہے۔ یہ ضمیمہ آپ کو مسائل کی نشاندہی کرنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات فراہم کرنے میں مدد کرے گا۔

مسئلہ 1: نقصان اور درد پہنچانا

سوتیلے خاندان اکثر والدین اور بچوں دونوں کو متاثر کرنے والے تکلیف دہ نقصان سے پیدا ہوتے ہیں۔ طلاق کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وجہ کیا ہے، والدین اور بچوں کو تکلیف ہوتی ہے. دونوں والدین کو یہ سمجھنا چاہئے کہ طلاق کیوں ہوئی، جس میں ان کی شرکت بھی شامل ہے۔ اگرچہ ہماری فطرت دوسروں کو موردالزام ٹھہرانا ہے، لیکن زیادہ تر معاملات میں، یا تمام معاملات میں، شوہر اور بیوی دونوں کو اچھی طرح معلوم تھا کہ کہ طلاق کیوں ہوئی۔

اگر کوئی شخص شوہر، بیوی یا والدین کی حیثیت سے خدا کی مرضی سے ناواقف ہے، تو وہ کیسے ایمانداری سے ناکام شادی میں اپنے حصے کا جائزہ لے سکتا ہے؟

'کیونکہ جِس طرح تُم عَیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تُمہاری بھی عَیب جوئی کی جائے گی اور جِس پَیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا۔ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غَور نہیں کرتا؟ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ میں سے تِنکا نِکال دُوں؟ اَے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال پِھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو اچّھی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا۔'

متّی 7:2-5

شفایابی کے عمل میں چار اہم اقدامات

مرحلہ 1: شوہر اور بیوی کے لئے خدا کی مرضی کی جانچ پڑتال میں وقت گزاریں۔

اگر آپ کے پاس ایک اچھی مثال نہیں تھی اور آپ کو شوہر یا بیوی کی حیثیت سے کبھی بھی نظم وضبط نہیں دیا گیا تھا، تو اس بات کا اچھا امکان ہے کہ آپ نے غلطیاں کیں اور آپ کی پچھلی شادی کے تنازعہ میں کچھ ملکیت ہو۔ شفایاب ہونے اور وہی غلطیاں نہ دہرانا سیکھنے کے لیے،

آپ کو والدین کے ان مواد سے گزرتے ہوئے ایک شوہر یا بیوی کی حیثیت سے آپ کے لیے خدا کی مرضی کی تحقیقات کرنے کی ضرورت ہے۔

"اَے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتِیر نِکال" (متی 5:7) کا مطلب ہے اپنی غلطیوں کو جاننا، خدا کے کلام کو اپنی پیمائش کے واحد اوزار کے طور پر استعمال کرنا۔ بائبل پر مبنی شادی کے مطالعے سے گزریں جیسے ہماری شادی ایک خدمت کی سیریز Marriage is a Ministry series ہے (FDM.world). آپ شادی کے لئے خدا کے مقصد اور اپنے شریک حیات کی صحبت کی ضروریات کو پورا کرنے کے بارے میں اس کی ہدایات سیکھیں گے۔

یاد رکھیں: خدا نے شادی کو پیدا کیا، اور اگر ہم اس (اس کے کلام) کو صحیح طریقے سے کرنے کے لئے اس کی طرف نہیں دیکھتے ہیں اور اس کے بجائے اپنی سمجھ پر انحصار کرتے ہیں اور اسے غلط کرتے ہیں، تو یہ گناہ ہے. اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ نے کیا غلط کیا ہے تو آپ خدا سے آپ کو معاف کرنے کے لیے نہیں کہہ سکتے۔ اس کے علاوہ، آپ ماضی میں اپنی موجودہ (یا مستقبل کی) شادی میں جو کچھ کیا تھا اسے دہرانا نہیں چاہیں گے۔

مرحلہ 2: معافی کے ذریعے شفا تلاش کریں.

مسیح واحد ہے جو طلاق یا شریک حیات کی وجہ سے ہونے والی تکلیفوں کو ٹھیک کر سکتا ہے جس نے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے۔ اگر آپ صحت یاب ہونا چاہتے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ اقدامات کرنے ہوں گے۔

'اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔'
ا-یُوحنّا 9:1

مسیحی ہونے کے ناطے، ہم کبھی بھی اپنے گناہ کا جواز پیش نہیں کر سکتے کیونکہ ایک شخص نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ نہ ہی ہم جہالت کی وجہ سے اپنے گناہ کا جواز پیش کر سکتے ہیں۔ ہمیں خداوند کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے - وہ چیزیں جو اس کے کلام نے آپ پر ظاہر کیں انھیں اپنانا بہت ضروری تھا گناہ اور نافرمانی آپ کی ناکام شادی میں آپ کا حصہ تھیں۔

'جو اپنے گُناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہو گا لیکن جو اُن کا اِقرار کر کے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہو گی۔'
امثال 28:13
ہمیں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ جس کے سامنے ہم نے گناہ کیا ہے اس کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔

'پس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لِئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بُہت کُچھ ہو سکتا ہے۔'
یعقوب 16:5

کیا آپ طلاق کے درد سے شفا پانا چاہتے ہیں؟ یعقوب 5:16 پر غور کریں۔ اس کے بعد شفایابی ہوتی ہے۔ ای میل، خط یا فون کے ذریعے رابطہ کریں۔ خدا کے کلام کے مطابق، معافی مانگنا بہت ضروری ہے۔ اگر آپ نے دوبارہ شادی کر لی ہے تو اپنے موجودہ شریک حیات کو اس عمل میں شامل کریں۔ حسد یا ناراضگی پیدا کرنے سے گریز کریں۔

مرحلہ 3: آپ کو انہیں معاف کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے.

'اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔'
مرقس 25:11

آپ یہ اسی خط یا ای میل میں کر سکتے ہیں جس میں ان سے آپ کو معاف کرنے کو کہا جائے۔ انہیں یہ بتانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے جو کیا وہ ٹھیک یا درست تھا۔ مسیح کی خاطر، انہیں معاف کرنے کا مقصد اس کی مرضی پوری کرنا اور آپ کی شفایابی ہے۔ ضمیمہ ای: بھروسہ اور معافی جلد 2 میں دیکھیں۔

مرحلہ 4: سابق شریک حیات کے ساتھ مصالحت کی تلاش ہمیشہ ممکن نہیں ہوتی ہے۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'
متّی 5:23-24

ایک سابق شریک حیات یا بچے کے دوسرے حیاتیاتی والدین کے ساتھ مفاہمت کا مطلب کئی چیزیں ہیں:
ایک دوسرے کے بارے میں برا نہ کہنے پر اتفاق کریں، خاص طور پر بچوں کے سامنے۔

بچوں کے سامنے مخصوص موضوعات (مالی مسائل، بچوں کی مدد وغیرہ) پر تبادلہ خیال نہ کریں.

بچوں کی الجھن کو کم سے کم کرنے اور انہیں پختگی کی طرف بڑھانے کی تاثیر میں اضافہ کرنے کے لئے بچوں کے قواعد اور نظم وضبط کے ساتھ تعاون کرنے کی کوشش کریں۔

جہاں بچوں کا تعلق ہے وہاں مل کر کام کریں اور تعاون کریں (دوسرے والدین کے ساتھ وقت گزارنا، تعطیلات وغیرہ)۔

بدسلوکی، تشدد، منشیات، شراب، یا غیر صحت مند طرز زندگی سبھی ان وجوہات میں کردار ادا کرسکتے ہیں جن کی وجہ سے مصالحت ممکن نہیں ہوسکتی ہے۔

لیکن جب ممکن ہو تو، مفاہمت کی کوشش نہ کرنے سے آپ کو خداوند کی طرف سے شفایابی کا تجربہ نہیں ہو گا۔ بہت سے معاملات میں، تلخیاں ان طریقوں سے سامنے آئیں گی جو آپ کے بچوں کو تکلیف پہنچائیں گی: دوسرے والدین کے ساتھ بدتمیزی کرنا، دوسرے والدین کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار نہ ہونا وغیرہ۔ اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ دوسرے والدین تعاون کریں گے یا معقول ہوں گے۔ آپ کا کام اس پر کام کرنے کے لیے کھلا رہنا ہے - لیکن بغیر کسی سمجھوتے کے۔

'غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔'
عِبرانیوں 15:12

تلخی کی یہ جڑیں ابھر سکتی ہیں اور آپ کے آس پاس کے لوگوں پر زہر اگل سکتی ہیں:
آپ دوسرے والدین کے بارے میں غیر معزز انداز میں بات کرسکتے ہیں۔

آپ دوسرے والدین کے ساتھ وقت مقرر کرنے، قواعد مقرر کرنے، یا نظم وضبط سے اتفاق کرنے کے لئے ان کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہوسکتے ہیں۔

معاف کرنے کے لیے آپ کا رضامند نہ ہونا بھی آپ کے ایمان کا مذاق اڑا سکتا ہے۔

منافقت ہمارے بچوں کو خدا پر بھروسہ کرنے سے دور کرنے کے لئے شیطان کا آلہ ہے، اور یہ ہمارے بچوں میں بغاوت کو جنم دیتا ہے۔

جب آپ مسیح کے پاس اس کی تعریف کرنے، اس سے وصول کرنے اور اس سے مدد اور برکت مانگنے کے لئے آتے ہیں، تو کیا آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ کو سنے اور جواب دے؟

متی 24:5 کو یاد رکھیں: "تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔" خداوند پر بھروسہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس کی فرمانبرداری کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہی کریں جو وہ آپ سے مانگتا ہے۔ دعا کریں اور اپنی مدد کے لئے اس کے فضل کی درخواست کریں. کیا آپ تیار ہیں؟

اپنے بچوں کی مدد کریں

طلاق سب سے زیادہ تباہ کن چیزوں میں سے ایک ہے جو ایک بچہ تجربہ کر سکتا ہے. مخلوط خاندانوں کے زیادہ تر بچوں کو مشکل آزمائشوں اور گہرے زخموں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سے پہلے کہ انہیں سوتیلی ماں یا سوتیلے باپ اور شاید سوتیلی بہنوں یا سوتیلے بھائیوں کو قبول کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ اکثر والدین بچوں کو ایڈجسٹ کرنے اور شفا تلاش کرنے کا وقت ملنے سے پہلے تعلقات کے ذریعے اپنی جذباتی مدد چاہتے ہیں۔

بچوں کے لئے یہ یقین کرنا عام ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح سے ذمہ دار ہیں- کہ وہ طلاق کی وجہ ہیں. ان کا ماننا ہے کہ اگر وہ بہتر کام کر سکتے تھے یا کسی طرح سے زیادہ مدد کر سکتے تھے تو طلاق نہ ہوتی۔ اس سے مدد ملے گی اگر آپ انہیں اکثر یقین دلاتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے۔

اگر آپ انہیں یقین دلاتے کہ ان کی معمول کی بدسلوکی کا طلاق سے کوئی تعلق نہیں ہے اور وہ طلاق کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے تھے تو اس سے مدد ملے گی۔ یہ یقین دہانی آپ کے بچے کے لیے نرمی اور انتہائی ہمدردی کے ساتھ دی جانی چاہیے۔ کچھ نوجوانوں کو اس مخصوص شعبے میں طویل مدت تک چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا کوئی بچہ یہاں زیادہ وقت لگا رہا ہے، تو صبر کریں، توجہ دیں، اور انہیں پیار اور دیانت سے بھرے تسلی بخش الفاظ فراہم کریں۔

بچوں کا اس بارے میں الجھن میں رہنا بھی عام بات ہے کہ خدا ایسا کیوں ہونے دے گا۔ بچہ سمجھ نہیں سکتا کہ خدا نے طلاق کو ہونے سے کیوں نہیں روکا اگر وہ اپنے والدین دونوں سے بہت پیار کرتا اور ان کی بہت ضرورت محسوس کرتا ہے۔

سب سے پہلے، اپنے بچے کو چیزوں کو ابدی نقطہ نظر سے دیکھنے میں مدد کریں۔

حقائق فائل

حاکم- اعلیٰ ترین طاقت، لامحدود حکمت، مطلق اختیار، تمام چیزوں کا جاننے والا، ماضی، حال اور مستقبل کو جاننے والا۔

بہت سے والدین کا خیال ہے کہ اس حقیقت کو سمجھنے کے لیے ان کے بچوں کی عمر کم از کم بارہ یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے ، لیکن میں نے دیکھا ہے کہ چھ سال کی عمر کے چھوٹے بچے اسے سمجھتے ہیں اور اسے قبول کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بچے بالغوں کے مقابلے میں بہت زیادہ تیزی سے سچائی کو سمجھ سکتے ہیں۔ تاہم، جس طرح سے آپ انہیں اس کی وضاحت کرتے ہیں وہ ضروری ہے ۔ والدین کو یہ حقیقت پیش کرنی چاہیے اور اپنے بچوں کی سطح پر خود اس پر یقین کرنا چاہیے ۔ انہیں خدا کی حاکمیت اور اس کے بڑے منصوبے کے مطابق پیش آنے والے واقعات کی اجازت کو پوری طرح سمجھنے کی ضرورت ہے، یہاں تک کہ جب مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

میں، نبوکدنضر نے سات سالوں کے اختتام پر آسمان کی طرف دیکھا۔ میری عقل بحال ہوگئی، اور میں نے ابدی خدا کی عزت اور تعریف کرتے ہوئے خدا تعالے کی تعریف کی:

'اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے ؟'

دانی ایل 35:4

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب رِوشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔ تُو نے مُجھے آگے پِیچھے سے گھیر رکھّا ہے اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہے۔ یہ عِرفان میرے لِئے نہایت عجِیب ہے۔ یہ بُلند ہے۔ مَیں اِس تک پُہنچ نہیں سکتا۔ مَیں تیری رُوح سے بچ کر کہاں جاؤُں یا تیری حضُوری سے کِدھر بھاگُوں؟ اگر آسمان پر چڑھ جاؤُں تو تُو وہاں ہے۔ اگر مَیں پاتال میں بِستر بِچھاؤُں تو دیکھ! تُو وہاں بھی ہے۔ اگر مَیں صُبح کے پر لگا کر سمُندر کی اِنتہا میں جا بسُوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میری راہنمائی کرے گا اور تیرا دہنا ہاتھ مُجھے سنبھالے گا۔ اگر مَیں کہُوں کہ یقِیناً تارِیکی مُجھے چِھپا لے گی اور میری چاروں طرف کا اُجالا رات بن جائے گا تو اندھیرا بھی تُجھ سے چِھپا نہیں سکتا۔ بلکہ رات بھی دِن کی مانِند رَوشن ہے۔ اندھیرا اور اُجالا دونوں یکساں ہیں۔ کیونکہ میرے دِل کو تُو ہی نے بنایا۔ میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مُجھے صُورت بخشی۔ مَیں تیرا شُکر کرُوں گا کیونکہ مَیں عجِیب و غرِیب طَور سے بنا ہُوں تیرے کام حَیرت انگیز ہیں۔ میرا دِل اِسے خُوب جانتا ہے۔ جب مَیں پوشِیدگی میں بن رہا تھا اور زمِین کے اسفل میں عجِیب طَور سے مُرتّب ہو رہا تھا تو میرا قالِب تُجھ سے چِھپا نہ تھا۔ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتِیب مادّے کو دیکھا اور جو ایّام میرے لِئے مقرّر تھے وہ سب تیری

کِتاب میں لِکھے تھے۔ جب کہ ایک بھی وجُود میں نہ آیا تھا۔ اَے خُدا! تیرے خیال میرے لِئے کَیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجمُوعہ کَیسا بڑا ہے! اگر مَیں اُن کو گِنُوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زِیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تُجھے اپنے ساتھ پاتا ہُوں۔ '

زبُور 139:1-18

یہ آیتیں سکھاتی ہیں کہ خدا ہم میں سے ہر ایک کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ہماری زندگی کے تمام ایام اس کے بنائے ہوئے یا بنائے گئے تھے۔ اس سے پہلے کہ آپ خدا کو جانتے تھے یا اسے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتے تھے، وہ آپ کو جانتا تھا اور آپ کی زندگی کے دنوں کو پہلے سے طے کرتا تھا۔ خدا نے ہم سب کو آزاد مرضی کا تحفہ دیا ہے۔ اس نے آپکو اس لیے چنا تا کہ آپ اس کی پیروی کریں اور آپکو اس کو قبول کرنے یا رد کرنے کی آزادی دی۔

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لِیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب روِشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔ تُو نے مُجھے آگے پِیچھے سے گھیر رکھّا ہے اور تیرا ہاتھ مُجھ پر ہے۔ یہ عِرفان میرے لِئے نہایت عجِیب ہے۔ یہ بُلند ہے۔ مَیں اِس تک پُہنچ نہیں سکتا۔ '

زبُور 139:1-6

خدا نے انسان کو نیکی کرنے کی آزادی اور برائی کرنے کی آزادی دی ہے۔ اس میں چیزوں کو اپنے طریقے سے کرنا شامل ہے۔ لہٰذا حقیقت یہ ہے کہ خدا کے بچے ایک گناہ بھری دنیا میں رہتے ہیں اور اکثر اپنے آس پاس کی برائیوں سے متاثر ہوتے ہیں جو دوسروں نے پیدا کی ہیں۔ اگر خُدا نے اپنے بچوں کو تمام برائیوں سے بچایا، صرف اچھّی باتوں اور چیزوں کی اجازت دی، تو غیر نجات یافتہ افراد کو صرف ایک آسان زندگی کی ضمانت کے لیے اُس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔

آپ اپنے بچے کو ان کے ساتھ اپنے تعلقات کا استعمال کرتے ہوئے ایک مثال دے سکتے ہیں. آپ اپنے بچے سے کہہ سکتے ہیں، "اگر آپ صرف محبت کا اظہار کرتے ہیں اور کھلونوں یا کینڈی جیسی مادی اشیاء کے بدلے میری درخواستیں پوری کرتے ہیں، تو آپ کے اعمال صرف اور صرف خود غرضی پر مبنی ہیں۔ یہ سچی محبت نہیں ہے۔
یہ خدا نہیں ہے جس نے ان برے کاموں کو انجام دیا، لیکن خدا اس کے ذریعے آپ کی مدد کرنے کا وعدہ کرتا ہے.

جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کِسی کو آزماتا ہے۔ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہِشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔'

یعقوب 1:13-14

خدا برے کاموں کو انجام نہیں دیتا ہے، لیکن جب وہ ہوتے ہیں، تو وہ ہماری مدد کرنا چاہتا ہے.

خدا ہی وہ ہے جو ٹوٹے ہوئے دلوں کو شفا دے سکتا ہے۔ اگر بچہ خدا سے سوال کر رہا ہے (تو نے ایسا کیوں کیا؟)، ایسا ہونے کے لئے خدا پر شکوا کر رہا ہے، یا اس پر الزام لگاتا ہے، تو وہ خدا کو ان کی مدد کرنے اور ان کے ٹوٹے ہوئے دل کو شفا دینے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں.

'کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں تا اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دِل سے سمجھیں اور رجُوع لائیں اور مَیں اُن کو شِفا بخشُوں۔'

متّی 15:13

اپنے بچوں کو یقین دلائیں کہ خدا ان کے دکھ سے واقف ہے اور اس مشکل وقت میں ان کی مدد کرنا اس کا ارادہ ہے۔ نوجوان کو خدا سے اعتماد اور اعتماد کے لیے پوچھنا چاہیے کہ اس کے پاس ایک بے عیب منصوبہ ہے جس میں وہ سب کو آزادی دیتا ہے۔ انہیں خدا سے پوچھنا چاہیے کہ وہ آپکے بکھرے ہوئے دل کو ٹھیک کرے، اس مشکل وقت میں رہنمائی کے لیے دعا کرے، اور کسی ایسے شخص سے کہے، "نہیں، میں قصوروار نہیں ہوں"، جو یہ مانتا ہے کہ ان کی کسی نہ کسی طرح غلطی ہے۔ میں نے ایسا نہیں ہونے دیا؛ خدا مجھ سے محبت کرتا ہے۔

دوسرا، یہ ضروری ہے کہ وہ آپ یا دوسرے والدین پر تلخ نہ ہوں.

'غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔'

عِبرانیوں 15:12

اگر ہم کسی پر تلخ ہو جائیں تو اس سے ہم خود تلخ ہو جائیں گے۔ ہم اداس، غصہ اور الجھن محسوس کریں گے، اور ساتھ ہی دوسروں کے ساتھ غلط سلوک کریں گے. مثال کے طور پر، گھر کے صحن میں ایک زہریلی بیری کی جھاڑی نے جب بھی آپ اس کے berries کھاتے ہیں تو آپ اپنے کو واقعی بیمار محسوس کرتے ہیں. تو کیا آپ ان berries کو خود کھائیں گے یا کیا آپ چاہتے ہیں کہ کوئی اور اسے کھا کر بیمار ہو جائے؟

غصہ اور تلخی کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔ اگر آپ کسی پر غصہ کرتے ہیں، تو کیا آپ ان زہریلی بیریز کو کھائیں گے، اس امید میں کہ جس شخص پر آپ غصہ ہیں وہ کسی نہ کسی طرح متاثر ہو گا؟ نہیں، یہ احمقانہ بات ہو گی. یہی وجہ ہے کہ خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ دوسروں کے ساتھ تلخی نہ برتی جائے، بھلے ہی وہ ہمیں تکلیف پہنچائیں۔ ہمیں انہیں معاف کرنا ہے کیونکہ اگر ہم ایسا نہیں کرتے ہیں تو ہم صرف اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

کسی پر کڑوا ہونا، غصہ کرنا اور انہیں معاف نہ کرنا ان زہریلے بیریز کو کھانے کے مترادف ہے۔ جس طرح خدا ہمیں ہمارے گناہوں کے لئے معاف کرتا ہے، اسی طرح وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں ان لوگوں کو معاف کرنا چاہئے جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔

'اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔'
مرقس 25:11

آپ کو اس دعا کے ساتھ ان کی مدد کرنا پڑ سکتی ہے:

خداوند، میری مدد کر کہ میں اپنے والد / ماں پر تلخ نہ ہوں۔ براہ مہربانی انہیں معاف کرنے اور غصہ نہ کرنے میں میری مدد کریں۔ یسوع کے نام میں، میں دعا کرتا ہوں. آمین۔

ان کے ساتھ اشتراک کریں کہ معافی ہی الزام اور مصائب کے چکر کو توڑنے کا واحد ذریعہ ہے - اور بہت سے معاملات میں، تباہ کن، گنہگار طرز عمل جو ان تکلیفوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ معافی باہر نکلنے کا راستہ پیش کرتی ہے۔ یہ الزام اور انصاف کے تمام سوالات کو حل نہیں کرتی ہے اور اکثر ان سوالات سے مکمل طور پر گریز کرتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو یہ تعلقات کو شروع کرنے اور دوسروں کی وجہ سے ہونے والے زخموں کو بھرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

یہ سچائی یوسف کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے (پیدائش 37-45)، جو آپ کے بچوں کو یہ دیکھنے میں مدد دے سکتی ہے کہ خدا ان دردناک آزمائشوں میں کس طرح کام کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے ساتھ بدسلوکی کی گئی، دھوکہ دیا گیا، اسے اس کے بھائیوں نے چھوڑ دیا، غلامی میں بیچ دیا، اور قید کر دیا - اس لئے نہیں کہ اس نے کچھ غلط کیا - یہ تمام تکلیف دہ چیزیں جو یوسف کی زندگی کو متاثر کرتی تھیں وہ اس کے والد اور بھائیوں کے برے انتخاب کی وجہ سے ہوئیں۔ تاہم، انہوں نے تلخی کی جڑ کو اپنی زندگی پر قبضہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اپنے

بھائیوں کے ساتھ دوبارہ ملنے سے کچھ عرصہ پہلے، اس نے اس شفایابی کے کام کی گواہی دی جو خدا نے علیحدگی کے سالوں کے دوران اس کی زندگی میں کیا تھا، جیسا کہ اس کے بیٹوں کے نام رکھنے سے ظاہر ہوتا ہے۔

'اور یُوسفؔ نے پہلوٹھے کا نام مَنسّیؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقّت مُجھ سے بُھلا دی۔ اور دُوسرے کا نام اِفرائیمؔ یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے مُجھے میری مُصِیبت کے مُلک میں پَھل دار کِیا۔'

پَیدائش 41:51-52

اس معنی میں بھولنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیا جائے، بلکہ چھوڑ دیا جائے، نقصان دہ چیزوں کی یاد کو اپنی موجودہ زندگی پر قابو پانے سے روک دیا جائے۔ یوسف کی بابرکت زندگی اور نتیجہ خیزی کا براہ راست تعلق خدا پر بھروسہ کرنے سے تھا نہ کہ تلخی یا ناراضگی کو فروغ دینے سے۔ ناراضگی کے لفظ کا مطلب ہے دوبارہ محسوس کرنا۔ یوسف نے ان دردناک تجربات اور اپنے ماضی کے ساتھ خدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کیا۔

تیسری بات یہ ہے کہ عدم معافی ہمیں ماضی کی تکلیفوں میں قید کر دیتی ہے اور نتیجہ خیز زندگی کے امکانات میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔

مصر میں یوسف کے تنہا سالوں کے دوران، اس نے خدا کو اپنے دل کو شفا دینے کی اجازت دی، جسے اس کے اپنے بھائیوں نے توڑ دیا تھا۔ بعد میں جب موقع ملا تو یوسف نے اپنے بھائیوں کے لیے محبت، معافی اور فضل کا اظہار کیا۔

اور اِس بات سے کہ تُم نے مُجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لِئے' مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔ اور خُدا نے مُجھ کو تُمہارے آگے بھیجا تاکہ تُمہارا بقِیّہ زمِین پر سلامت رکھّے اور تُم کو بڑی رہائی کے وسِیلہ سے زِندہ ' رکھّے۔ اور اُس نے سب بھائیوں کو چُوما اور اُن سے مِل کر رویا۔ اِس کے بعد اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔

پَیدائش 45:5,7,15

یوسف نے اس پر یقین کیا جو کچھ اس نے کہا:

'تُم نے تو مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کِیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کِیا تاکہ بُہت سے لوگوں کی جان بچائے چُنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے۔'

پَیدائش 20:50

"اس کا مطلب بھلائی کے لئے تھا" کا مطلب ہے کہ خدا، جیسا کہ اس نے یوسف کے ساتھ کیا تھا، ان تکلیف دہ تجربات کو ہماری زندگیوں میں لے جائے گا اور انہیں ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے استعمال کرے گا. کوئی الزام نہیں تھا، کوئی وضاحت طلب نہیں کی گئی تھی، صرف رحم اور معافی کی آواز تھی۔ یوسف اور اس کے بھائیوں کے دوبارہ ملنے اور ایک نئے رشتے کا آغاز کرنے کا راستہ صاف ہو گیا تھا۔

'اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چِیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔'

رُومیوں 8:28

مسئلہ 2: ایک منفی مزاج جو پہلے سے موجود ہو۔

جب کوئی بچہ اب بھی اپنے والدین کی طلاق پر تکلیف میں ہوتا ہے یا اس امید میں ہوتا ہے کہ ان کے والدین دوبارہ اکٹھے ہو جائیں گے تو وہ نئی شادی، سوتیلے والدین، اتھارٹی اور بہن بھائیوں کو قبول کرنے میں جدوجہد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے شادی کے رشتے میں جانے سے پہلے بچوں کو معافی اور شفایابی کے ذریعے کام کرنے میں مدد کرنا بہت ضروری ہے۔

بعض صورتوں میں، خاص طور پر بارہ سال یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے ساتھ، اگر وہ کوئی مدد نہیں چاہتے ہیں یا تکلیف یا تلخی پر لٹکنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو والدین یا والدین دعا کرنے، صبر کرنے اور والدین کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کرسکتے ہیں.

تاہم، ایک بچے کو اپنے والدین کو یرغمال نہیں بنانا چاہئے اور انہیں کسی کے ساتھ تعلقات میں آگے بڑھنے اور دوبارہ شادی کرنے سے روکنا چاہئے. ایک والدین کو بچے کو ان چیزوں کے ذریعے کام کرنے کے لئے کافی وقت دینا چاہئے، عام طور پر کم از کم ایک سال۔

اپنے بچوں کی پرورش میں خدا کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں ان بچوں کی راہنمائی کریں۔

دوسری شادی کے بعد، اختیار پر سمجھوتہ کیے بغیر صبر کا مظاہرہ کریں. نظم وضبط بہت اہم ہے۔ خدا نے آپکو آپکی اولاد پر حاکم ہونے کے لیے بلایا ہے۔

'اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجِب ہے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر (یہ پہلا حکم ہے جِس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔'
اِفسیوں6:1-2

سوتیلے والدین کی حیثیت سے، آپ کو اس خاندان میں اپنے خدا کے عطا کردہ کردار کو قبول کرنے کی ضرورت تھی جب آپ نے کہا، "میں کروں گا." جب آپ کی شادی ہوئی تو آپ نے یہ بات نہ صرف اپنے شریک حیات سے بلکہ خدا سے بھی کہی تھی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ "میں اس شریک حیات کو خدا کی مرضی کے مطابق اس کی دیکھ بھال کرنے کے لئے لیتا ہوں۔ میں اس خاندان میں شوہر / بیوی اور والدین کی حیثیت سے ذمہ داری قبول کرتا ہوں۔ میں ان بچوں کو بحشیت باپ قبول کرتا ہوں جو ہمارے گھر کے اندر رہیں گے - اپنی مرضی کے مطابق ان سے محبت اور تربیت کرنا۔ جب شوہر اور بیوی مل کر اپنے بچوں کے سامنے اس کا اظہار کریں گے تو اس سے گھر کے اندر صحیح نظام پیدا ہو گا اور بچے آخر کار اسے قبول کریں گے۔

والدین کی حیثیت سے، آپ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے بچوں کو سمجھائیں کہ ہم، مسیحی ہونے کے ناطے، خداوند کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے یہاں ہیں. خدا خاندان کا خالق ہے، اور ہم اپنے خاندان کو چلانے کے لئے اس کی طرف دیکھ رہے ہیں. اس کا کلام سکھاتا ہے کہ دونوں والدین کو بچوں کی تربیت کے لئے مل کر کام کرنا ہے۔

خدا نے گھر میں اختیار کی وضاحت یوں کی ہے.

اَے بِیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسِب ہے اپنے شَوہروں کے تابِع رہو۔ اَے شَوہرو! اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّو اور اُن سے تلخ مِزاجی نہ کرو۔'
اَے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندِیدہ ہے۔ اَے اَولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو
'تاکہ وہ بے دِل نہ ہو جائیں۔
کُلسّیوں3:18-21
باپ گھر کا سربراہ ہوتا ہے، لیکن ماں بھی اس اختیار کے ڈھانچے کا حصہ ہوتی ہے۔ انہیں گھر کے تمام بچوں کی تربیت کے لئے مل کر کام کرنا ہے۔

'ہر شخص اعلیٰ حُکُومتوں کا تابِع دار رہے کیونکہ کوئی حُکُومت اَیسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حُکُومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے

مُقرّر ہیں۔ پس جو کوئی حُکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتظام کا مُخالف ہے اور جو مُخالف ہیں وہ سزا پائیں گے۔'

رُومیوں 13:1-2

خدا وہ ہے جو گھر کے اندر اختیار قائم کرتا ہے، اور ہمیں اس پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے. اگر ہم ایسا نہ کریں تو آیت 2 کہتی ہے کہ جو مُخالِف ہیں وہ سزا پائیں گے۔ اس کا مطلب ذلت نہیں بلکہ خدا کے نظم وضبط سے زیادہ ہے۔ ایک والدین جو اس اختیار کو قبول نہیں کرتے ہیں یا ایک بچہ جو اس کے سامنے نہیں جھکے گا وہ اندرونی خلفشار کا سامنا کرے گا۔ کوئی خوشی نہیں. امن نہیں. کوئی اطمینان نہیں. الجھن، غصہ اور مایوسی کے احساسات ان کے دلوں اور ذہنوں کو بھر دیں گے۔ ڈپریشن اس کے بعد آئے گا۔

'اَے جوانو! تُم بھی بزُرگوں کے تابِع رہو بلکہ سب کے سب ایک دُوسرے کی خِدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔ پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔ اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔'

ا-پطرس 5:5-7

بائبل واضح طور پر کہتی ہے کہ والدین بچوں پر حاکم ہیں - لیکن بزرگ یا ایلڈرز بھی ہیں۔ اگر کوئی والدین شادی کرتے ہیں، تو انہیں خدا کے کلام کے مطابق خدائی اختیار اور انتظامی منصوبہ قائم کرنا چاہئے. اگر وہ خاندان کو ملانے میں خدا کی مداخلت اور مدد چاہتے ہیں، تو انہیں خدا کی ہدایات کے سامنے جھکنا ہو گا بائبل مقدس اس خیال کی حمایت نہیں کرتی ہے کہ بچوں یا دنیا کو آپ کے اعمال یا کوموں کے کرنے کا حکم دینا چاہئے، بشمول ہم اپنے گھروں میں اختیار کو کیسے قائم کرتے ہیں۔

5 اَے جوانو! تُم بھی بزُرگوں کے تابِع رہو (آیت 5)۔ اس میں سوتیلے والدین بھی شامل ہیں۔

" اِس لِئے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے "(آیت 5)۔ وہ اندرونی بدحالی اور افسردگی کو اس وقت تک جاری رکھنے کی اجازت دیتا ہے جب تک کہ وہ اس کے سامنے جھک نہ جائیں۔

مگر فروتنوں کو توفِیق بخشتا ہے (آیت 5)۔ خدا ان لوگوں پر رحمت کرے گا جو اس کی مرضی اور اس کے اختیار کو قبول کرتے ہیں اور اس کے آگے جھک جاتے ہیں اور انہیں اپنی مرضی کے مطابق چلنے کی طاقت دیتا ہے۔

" اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔" (آیت 7)۔ اگر وہ خدا کی طرف رجوع کریں، طلاق کے درد سے شفا پانے کی طاقت مانگیں اور اپنے والدین کے فیصلے کو قبول کریں، تو وہ انہیں اندرونی سکون اور خوشی دے گا جو صرف اسی کی طرف سے آتا ہے.

دونوں والدین کو صبر کرنے کی ضرورت ہے.

'اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلِیم دینے کے لائِق اور بُردبار ہو۔ اور مُخالِفوں کو حلیمی سے تادِیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں تَوبہ کی توفِیق بخشے تا کہ وہ حق کو پہچانیں۔ اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسِیر ہو کر اِبلِیس کے پھندے سے چُھوٹیں۔'

۲- تِیمُتھِیُس 2:24-26

خدا واضح ہدایات دیتا ہے کہ ان بچوں کو کس طرح جواب دیا جائے جو اس معاملے میں جدوجہد کر رہے ہیں:

1۔ جھگڑے نہ کرنے کا مطلب ہے بحث نہ کرنا. بحث کرنے کے لئے دو لوگ درکار ہوتے ہیں. اس کے کلام کو اپنے دفاع کے طور پر استعمال کریں

2۔ نرمی کا مطلب ہے سخت، گھٹیا پن یا غصہ نہ کرنا بلکہ محبت میں چیزیں کرنا۔

3۔ پڑھانے کے قابل ہونے کا مطلب ہے صورتحال کو واضح کرنا۔ اس میں انہیں یہ سمجھنے میں مدد کرنا شامل ہے کہ آپ گھر میں اختیار کیوں ضروری ہیں۔ انہیں یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ وہ کیوں جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہ واضح کریں کہ ان کی زندگیوں کو چھونے والی آزمائشوں سے شفا کیسے حاصل کی جائے۔ وضاحت کریں کہ ان کے غلط طرز عمل اور ایک اصول کو توڑنے کے لئے نظم وضبط کی ضرورت کیوں ہوتی ہے۔

4۔ صبر ایک عمل ہے - آپ کے وقت کے مطابق کام نہیں کرتا. بلکہ آپ کو اس میں مستقل رہنے کی ضرورت ہوتی ہے.

5۔ عاجزی ایک عاجز دل کے ساتھ ہے، اس طرح برتاؤ نہیں کرتا کہ آپ ان سے بہتر ہیں، لیکن آپ خدا کی نظر میں برابر ہیں.

آپ کو خدا نے اس مقام پر بلایا اور متعارف کرایا ہے۔ آپ نے اسے کمایا نہیں ہے۔

6۔ اصلاح کا مطلب پیچھے نہ ہٹنا ہے۔ اس سے مدد ملے گی اگر آپ اپنے اختیار کو قبول کرتے ہیں، اس پر عمل کرتے ہیں، اور نظم و ضبط کو نافذ کرتے ہیں۔ بچے کے برے رویے یا دوسرے والدین کے ساتھ رہنے کی دھمکی کو اپنے فیصلے پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہ دیں۔۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اختلاف نہ کرنا، الگ تھلگ کرنا، نظر انداز کرنا یا ہار نہ ماننا۔

شوہر، بیوی اور والدین کی حیثیت سے خدا کی مرضی پر عمل کرنا سب سے طاقتور چیزوں میں سے ایک ہے جو آپ اپنے بچوں کو آپ میں سے کسی کے بارے میں پہلے سے موجود منفی رویے کے ذریعے کام کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ اصول ایسی چیز نہیں ہیں جن کا آپ صرف ایک بار احاطہ کرتے ہیں۔ زندگی کے حالات آپ کو بائبل کے ان اصولوں پر نظر ثانی کرنے اور انہیں اپنے والدین- بچے کے تعلقات پر لاگو کرنے کے بہت سے مواقع فراہم کریں گے۔

مسئلہ 3: خالی گھر–کا سنڈروم Syndrome

طلاق کے بعد، بہت سے بچوں کو پتہ چلتا ہے کہ وہ دو مختلف گھریلو ماحول میں رہ رہے ہیں. وہ بنیادی طور پر حیاتیاتی والدین کے گھروں کے درمیان ہفتہ وار، ماہانہ، یا دوماہی شیڈول پر آگے پیچھے منتقل ہوتے ہیں۔
اس سے بچے کو ایک یا دونوں گھروں میں سکون اور محفوظ محسوس کرنے میں دشواری پیدا ہو سکتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ خالی گھر–کا سنڈروم Syndrome آپ کے بچوں کے ساتھ نہ ہو۔ اگر دونوں والدین نے دوسری شادی کر لی ہے اور ان کے نئے سوتیلے والدین کے بچے ہیں، تو اس سے ان کے لئے خود کو ڈھالنے اور محسوس کرنے میں دشواری میں اضافہ ہوتا ہے کہ ان سب گھروں میں سے انہیں کوئی ایک گھر کی طرح محسوس ہوتا ہے.

اس کے ذریعے آپ کے بچوں کی مدد کرنے کے لئے یہاں عملی تجاویز ہیں.

تجویز نمبر 1: قیادت میں اتحاد

یہ ضروری ہے کہ مخلوط خاندان کے رہنما (شوہر اور بیوی) متحد ہوں اور گھر میں خدا کے انتظامی انداز کے مطابق مل کر کام کریں۔ بائیولوجی خدا کے اس حکم کی جگہ نہیں لیتی کہ مرد رہنمائی کرے اور عورت گھر میں رہنے والے بچوں کی رہنمائی، محبت اور تربیت میں اس کی معاون ہو۔

'اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عُضوہیں۔ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم ہوں گے۔ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلِیسیا کی بابت کہتا ہُوں۔ بہر حال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھّے اور بیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔'

اِفِسیوں 5:30-33

تجویز 2: تعاون بھری پرورش

اپنے گھر اور دوسرے حیاتیاتی والدین کے گھر کے درمیان تعاون پر مبنی پرورش کا منصوبہ تیار کرنے کی مخلصانہ کوشش کریں۔ اور خداوند سے دعا کریں کہ وہ دوسرے حیاتیاتی والدین کے دل پر تعاون پر مبنی پرورش کی طویل مدتی اہمیت پر زور دے تاکہ گھروں کے درمیان بچے کی ہفتہ وار یا ماہانہ منتقلی میں مدد مل سکے۔

آپ اپنے سابق شریک حیات کے ساتھ کو تعاون سے بھری پرورش کے منصوبے کو تیار کرنے اور منظم کرنے یا کسی دوسرے معاملے میں جس کی دونوں فریق بہتر خدمت کرتے ہیں اس پر دشمن کو اثر انداز نہ ہونے دیں۔ اپنے سابق شریک حیات پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں یا ان تمام فیصلوں کو کنٹرول نہ کریں جو آپ کے خیال میں اہم ہیں۔ بغیر کسی سمجھوتے کے تعاون کی گنجائش پیدا کریں۔

'کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔'

اِفِسیوں 4:29

'اور مسیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابِع رہو۔'

اِفِسیوں 5:21

تجویز نمبر 3: گھر واپسی

خاص طور پر چھوٹے بچوں کے ساتھ، دوسرے گھر سے لوٹنے والے چھوٹے بچے پر توجہ دینا زیادہ ضروری ہے. وہ اپنی مہم جوئی، چیلنجوں اور مایوسیوں کے بارے میں اشتراک کرنا چاہتے ہیں۔ حسد یا ذلت کو ان کی ناقابل یقین مہم جوئی یا مایوسیوں پر چھا جانے نہ دیں۔ ایک اچھا سننے

والا بنیں. ان کے ساتھ خوشی منائیں جب وہ ان خصوصی مواقع کے بارے میں خوش ہوتے ہیں جن کا انہوں نے تجربہ کیا ہے، بھلے ہی آپ کے اور دوسرے والدین کے مابین کوئی حل طلب تنازعہ ہو۔ سابق شریک حیات کے درمیان حل نہ ہونے والے مسائل کو اپنے بچوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو متاثر نہ ہونے دیں۔ محتاط رہیں کہ صرف وہی بات کریں جو آپ کے بچے کو خوش کرے اور دوسرے والدین کے بارے میں ان کو فضل فراہم کرے۔ نجی طور پر دوسرے والدین کی بری عادات، بچے کو خراب کرنے کی زمہ داری ان پر سونپنا، یا ان کی غلطیوں پر تبادلہ خیال کریں–ہی بچے کے زہن کو متاثر کر سکتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ دوسرے والدین کے گھر میں رہتے ہوئے کم خدائی معیارات پر زندگی بسر کرتا ہے تو، انہیں کسی ایسی چیز کے لئے نظم وضبط نہ کریں جس کی دوسرے والدین نے اجازت دی ہے۔ اس کے بجائے، اپنے بچے کے ساتھ اپنے باقاعدہ شاگردی کے وقت کے ایک حصے کے طور پر ان معاملات پر اپنے بچے کو کب اور کیسے شاگرد بنانا ہے اس کے بارے میں دانشمندی کا مظاہرہ کریں۔ جب بچہ پہلی بار آپ کے گھر واپس آتا ہے تو بہت کم وقت کے لئے تھوڑا سا اضافی وقت اور شفقت دینے پر غور کریں۔ اگر دوسرے گھر میں کوئی یا بہت کم خدائی اختیار کا نمونہ نہیں ہے تو، آپ توقع کرسکتے ہیں کہ بچے کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے کچھ وقت کی ضرورت ہوگی۔ سب سے پہلے دن، ان کو شاگردیت دینے سے پہلے ایک نرم انتباہ / وارنگ (دو یا تین نہیں) کا استعمال کریں.

'ہر چِیز کا ایک مَوقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نِیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔پَیدا ہونے کا ایک وقت ہے اور مَر جانے کا ایک وقت ہے۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور لگائے ہُوئے کو اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے۔مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور شِفا دینے کا ایک وقت ہے۔ ڈھانے کا ایک وقت ہے اور تعمِیر کرنے کا ایک وقت ہے۔رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے۔ غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔ پتھّر پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھّر بٹورنے کا ایک وقت ہے۔ ہم آغوشی کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہے۔ حاصِل کرنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے۔ رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور پھینک دینے کا ایک وقت ہے۔ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سِینے کا ایک وقت ہے۔ چُپ رہنے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔ مُحبّت کا ایک وقت ہے اور عداوت کا ایک وقت ہے۔ جنگ کا ایک وقت ہے اور صُلح کا ایک وقت ہے۔'

واعِظ 3:1-8

بچے کی زندگی کے مختلف حالات میں اپنے دوسرے والدین کے ساتھ اپنے وقت سے واپس آنے کے بعد آپ کے بچے کے ساتھ اپنے تعلقات کو دوبارہ جوڑنے کا انتظام کرنے کے لئے مختلف طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ اپنے بچوں کے ساتھ ہمیشہ محبت سے بات چیت کرنے کے بارے میں اہم بصیرت سیکھ رہے ہیں۔

تجویز نمبر 4: ہتھیار نہیں

آپ کا بچہ آپ اور آپ کے سابق شریک حیات کے درمیان لڑائی لڑنے کے لئے ایک ہتھیار نہیں ہے. اپنے بچے کی صحت کے لئے خطرے کے انتہائی حالات کے علاوہ، ان کی خفیہ معلومات کو اپنے کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اپنے سابق شریک حیات کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کریں۔

'تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے مُحبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت۔ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو۔ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راست بازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ کیونکہ اگر تُم اپنے مُحبّت رکھنے والوں ہی سے مُحبّت رکھّو تو تُمہارے لِئے کیا اجر ہے؟ کیا محصُول لینے والے بھی اَیسا نہیں کرتے؟ اور اگر تُم فقط اپنے بھائِیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زِیادہ کرتے ہو؟ کیا غَیر قَوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے؟ پس چاہیئے کہ تُم کامِل ہو جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔'

متّی 5:43–48

آپ کا سابق شریک حیات دشمن نہیں ہے. شیطان دشمن ہے۔ آپ اپنے سابق شریک حیات کے ساتھ کس طرح بات چیت کرتے ہیں اس سے خدا کی مرضی کی عکاسی ہونی چاہئے، نہ کہ آپ کی اپنی مرضی کی۔

'بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔'

رُومیوں 12:21

'کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔'

اِفسیوں 6:12

ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے سابق شریک حیات کو برا بھلا کہیں یا اپنے بچے کو اپنے سابق شریک حیات کے خلاف یا اس سے کچھ حاصل کرنے کے لئے استعمال کریں، لیکن آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ یہ نہ صرف ایک گناہ ہے، بلکہ یہ آپ کے بچے کو تکلیف پہنچاتا ہے اور اپنے آپ سے تعلق نہ رکھنے کے جذبات کو فروغ دیتا ہے.

تجویز 5: منصفانہ پرورش

مخلوط خاندانوں کے بہت سے گھروں میں سوتیلے بہن بھائیوں کی موجودگی ہے۔ ان معاملات میں، اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ کوئی بچہ ماں یا باپ کا پسندیدہ نہیں ہے۔ آپ نے خدا سے عہد کیا ہے کہ وہ ان تمام بچوں سے محبت کرے گا اور تربیت کرے گا جو وہ آپ کو دیتا ہے، یا تو حیاتیات کے ذریعے یا دوبارہ شادی کے ذریعے، بغیر کسی جانبداری کے۔

'خُدا اور مسیح یِسُوع اور برگُزِیدہ فرِشتوں کو گواہ کر کے مَیں تُجھے تاکید کرتا ہُوں کہ اِن باتوں پر بِلا تعصُّب عمل کرنا اور کوئی کام طرف داری سے نہ کرنا۔'
ا- تِیمُتھِیُس 5:21

'اَے میرے بھائیو! ہمارے خُداوند ذُوالجلال یِسُوع مسیح کا اِیمان تُم میں طرف داری کے ساتھ نہ ہو۔'
یعقُوب 2:1

مسئلہ 4: مالی اثرات

طلاق کے مالی اثرات نمایاں ہوسکتے ہیں۔ طلاق ایک والدین کے وسائل کو دوسرے والدین کے مقابلے میں مختلف طریقے سے متاثر کر سکتی ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کی مالی حالت کی وجوہات کیا ہیں، آپ کو ایک مالی حکمت عملی کا استعمال کرنا چاہئے جو بچے کو آپ اور آپ کے سابقہ شریک حیات کے مابین مالی اختلافات کو حل کرنے میں کوئی کردار ادا کرنے سے بچاتا ہے۔
اپنے سابق شریک حیات یا بچے کی طرف سے کسی بھی دباؤ کی اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو غیر دانشمندانہ مالی فیصلے کرنے کے لئے متاثر کرے اور آپ کو اس بجٹ پر عمل کرنے سے روکے جس پر آپ اور آپ کے شریک حیات نے اتفاق کیا ہے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ مناسب مالی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اور اپنے خاندان کی طویل مدتی مالی صحت کے لئے اپنی مالی حدود کو برقرار رکھ رہے ہیں.

'پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔ اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔ تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔ تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈھونڈتا پِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔'
ا- پطرس 5:6-9

جب کھیلوں، سفر، خصوصی تقریبات، تعلیم کی منصوبہ بندی، کاروں اور دیگر ممکنہ معاملات آپ کے بجٹ پر اثر انداز ہوتے ہیں، تو دعا کریں کہ اپنے سابق شریک حیات کو معقول طور پر شرکت کی دعوت دیں. یاد رکھیں، یہ ایک دعوت ہے، توقع نہیں.
دعوت دینے سے پہلے، آپ کو پہلے ہی مالی معاملات پر حتمی فیصلے کرنے کے لئے ایک منصوبہ قائم کرنا چاہئے تھا جیسے آپ کے مخلوط خاندان کی مالی حالت، آپ کے گھر میں دیگر بچوں کے ساتھ مالی طرز عمل، آپ اور آپ کے موجودہ شریک حیات نے جس منصوبے پر اتفاق کیا ہے، اور دیگر ممکنہ معیار.

بعض اوقات، آپ کا سابق شریک حیات مالی، ذاتی، یا خود غرض وجوہات کی بنا پر شرکت نہیں کرے گا۔ یہ آپ کے بچے کو مطلع کرنے کا وقت نہیں ہے کہ وہ آپکے پرانے شریکِ حیات کی ناکامی کی وجہ سے یہ موقع کھو دیں گے. آپ کے بچے کے ساتھ آپ کی بات چیت کا مطلب دوسرے والدین کے بارے میں کچھ بھی منفی نہیں ہونا چاہئے یا مالی شرکت کے لئے آپ کی توقعات کو پورا کرنے میں ناکامی کے لئے آپ کے سابق شریک حیات پر غلطی کا اشارہ نہیں کرنا چاہئے۔ دوسروں پر الزام لگائے بغیر صرف اس معاملے کے بارے میں اپنے خاندان کے فیصلے سے آگاہ کریں۔

اگر کوئی مالی صورتحال پیدا ہوتی ہے اور یہ مکمل طور پر اس کے لئے ادائیگی کرنے کی آپ کی صلاحیت سے باہر ہے تو، اپنے بچے کو بتانا ٹھیک ہے کہ آپ مدد کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔ پھر اپنے بچے کو اپنے دوسرے حیاتیاتی والدین سے بات کرنے دیں کہ آیا وہ باقی رقم ادا کر سکتے ہیں۔ کھلا، ایماندار، اور منصفانہ فیصلہ ان حالات میں آپ کے بچے کی مدد کرنے کی کلید ہے.

انتباہ: اگر سوتیلا باپ خاندان میں بنیادی کمانے والا ہے اور اس کے بچے گھر میں رہ رہے ہیں تو اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ جب ان مالی فیصلوں کی بات آتی ہے تو تمام بچوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔ آپ کے حیاتیاتی بچوں کے لئے ان مالی واقعات، وراثت، اور جائیداد کو مختلف طریقے سے سنبھالا جاتا ہے. اس شعبے میں اچھی مالی منصوبہ بندی کا مشورہ حاصل کریں.

مسئلہ 5: تصدیق کی ضرورت

ایک بچے کی زندگی میں جذباتی نشوونما کے مختلف ادوار ایک ہی جنس کے والدین کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کی قدرتی خواہشات لا سکتے ہیں۔ بارہ سے سترہ سال کی عمر کے درمیان یہ بہت عام بات ہے۔ ناراض نہ ہوں یا دشمن کو اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو تلخ بنا دے اور اپنے بچے یا سابق شریک حیات کے ساتھ ناروا سلوک کرے۔

ایک نوجوان مرد کے لئے اپنے والد کے ساتھ زیادہ وقت کی خواہش کرنا اور ایک نوجوان عورت کے لئے اپنی ماں کے ساتھ زیادہ وقت کی خواہش کرنا معمول کی بات ہے۔ اس کی حوصلہ شکنی نہیں کی جانی چاہئے۔ یہاں تک کہ اگر رہنے کے انتظامات ہر گھر میں ایک مخصوص وقت کا تعین کرتے ہیں تو، اپنے بچے کی دوسرے والدین کے ساتھ اضافی وقت گزارنے کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے لچکدار رہیں کیونکہ بچہ بلوغت میں بڑھ رہا ہے۔ براہ کرم اس تبدیلی کو اپنے سابق شریک حیات کے خلاف سودے بازی کے آلے کے طور پر استعمال کرنے کی آزمائش کی مخالفت کریں اور حسد کرنا یا اسے پیسے کے مسئلے میں تبدیل کر دینا۔ تاہم، اگر یہ آپ کے بچے کے لئے زہریلا یا خطرناک ماحول ہے تو ایسا نہ کریں۔

محبت کے اظہار کے بارے میں اپنے بچے کی حساسیت کے بارے میں ہوشیار رہیں کیونکہ وہ نوجوان مردوں اور عورتوں میں ترقی کرتے ہیں. بلوغت کے دوران خدا کی طرف سے مقرر کردہ تبدیلیاں ممکنہ طور پر بچے کو کسی خاص والدین کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کی ضرورت پر اثر انداز ہوں گی۔ بچے کی درخواستوں پر اچھی بات چیت اور محبت بھرا جواب معیاری ہونا چاہئے۔ ناراض نہ ہوں. یہ تبدیلی کے لئے ایک قدرتی دور ہے. اس کے بجائے، بچے کے لئے اپنی محبت کو مضبوط کرنے کے طریقوں کی تلاش کریں اور اگر ضروری ہو تو ملاقات کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے تیار رہیں۔

'تفِرقے اور بے جا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔'

فِلِپّیوں 2:3

واعِظ 3:1-8 کو یاد رکھیں. ہر چیز کا ایک مَوقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نِیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے

'لڑکے کی اُس راہ میں تربِیّت کر جِس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بُوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مُڑے گا۔'

امثال 22:6

یہ ضمانت نہیں بلکہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب ہے کہ ہمیں اپنے بچوں کی ضروریات کے مطابق ڈھالنا ہوگا تاکہ سچائی پر سمجھوتہ کیے بغیر ان سے محبت اور پرورش کی جا سکے۔

ضمیمہ K

ایک بچے کو مسیح کی طرف لے جانا

بائبل ایک مخصوص عمر کا تعین نہیں کرتی ہے جس میں بچے کو نجات کا تجربہ کرنے کے لئے پہنچنا ضروری ہے۔ خدا کا بچہ بننے کی واحد ضرورت خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا اور اسے قبول کرنا ہے۔ یسوع نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے چھوٹے بچوں کو اسکے پاس لائیں اور ان لوگوں کو جھڑکا کی جنھوں نے بچوں کو دور رکھنے کی کوشش کی۔

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔'

یُوحنّا 1:12

'مگر یِسُوعؔ نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگِز داخِل نہ ہو گا۔'

لُوقا 18:16-17

زیادہ تر چھوٹے بچے یسوع کو اپنے دلوں میں آنے کی دعوت کا جواب دیں گے۔ ان کی معصومیت، حیرت کا احساس، اور بھروسہ مند دل انجیل کے لئے زرخیز روحیں فراہم کرتے ہیں۔ ایک بچے کو مندرجہ ذیل سچائیوں کو سمجھنا چاہیے، جن کی وضاحت سادہ، عمر کے مناسب زبان میں کی جانی چاہئے۔ جیسے جیسے وہ بالغ ہوں گے، وہ ان سچائیوں کے گہرے معنی کو سمجھیں گے۔

1۔ خدا نے ہمیں اور ہمارے ارد گرد کی ہر چیز کو پیدا کیا ہے. وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور آسمان سے ہماری نگرانی کرتا ہے۔

2۔ خدا اچھا ہے. اس نے کبھی بھی کوئی خوفناک کام نہیں کیا اور نہ ہی سوچا ہے۔

3۔ سب لوگ گنہگار ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص نے شرارتی کام کیے ہیں۔ گناہ کی مثالیں پیش کریں: جھوٹ بولنا، چوری کرنا، دوسروں کو مارنا وغیرہ۔

4۔ بچے کے سامنے اس بات کو تسلیم کریں کہ آپ نے شرارتی کام کیے ہیں اور یہ کہ آپ بھی گنہگار ہیں۔

5۔ بچے سے پوچھیں کہ کیا وہ کبھی شرارتی رہے ہیں۔ آپ کو انہیں کچھ شرارتی چیز یاد دلانے کی ضرورت ہو سکتی ہے جو انہوں نے

حال ہی میں کیا تھا۔

'اِس لئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔'

رُومیوں 3:23

6۔ خدا ہم سے محبت کرتا ہے اگرچہ ہم گنہگار ہیں۔ وہ ہمیں معاف کرنا چاہتا ہے. وضاحت کریں کہ معاف کرنے کا مطلب غصہ نہ کرنا اور یہ یاد نہ رکھنا کہ ہم نے گناہ کیا ہے۔

'کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔'

یُوحنّا 3:16

7۔ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ وہ اپنے باپ کے ساتھ آسمان میں رہتا تھا۔ بہت عرصہ پہلے، یسوع زمین پر آیا تھا. وہ سب کو بتانے آیا تھا کہ خدا ہم سے کتنا پیار کرتا ہے۔

8۔ وضاحت کریں کہ چونکہ تمام لوگ گنہگار ہیں، یسوع صلیب پر مر گیا۔ یسوع مردہ نہیں رہا۔ تین دن بعد، وہ دوبارہ زندہ ہو گیا!

9۔ کیونکہ یسوع مر گیا اور مرنے والوں میں سے جی اٹھا، اگر ہم یسوع پر ایمان لائیں تو خدا ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔

'کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'

رُومیوں 10:13

10 یسوع اب اپنے باپ کے ساتھ آسمان میں رہتا ہے۔ وہ ہمارے دلوں میں بھی رہنا چاہتا ہے۔

11۔ وضاحت کریں کہ اگر وہ یسوع کو دعوت دیں گے تو وہ ان کے دل میں رہنے آئے گا۔ اور وہ خدا کے بچے بن جائیں گے۔

'لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کِیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔'

یُوحنّا 1:12

12۔ بچے سے پوچھیں کہ کیا وہ چاہتے ہیں کہ یسوع ان کے گناہوں کے لئے انہیں معاف کرے اور ان کے دل کے اندر رہے۔

13۔ وضاحت کریں کہ اگرچہ خدا آسمان میں ہے، لیکن جب ہم اس سے بات کرتے ہیں تو وہ ہمیں سنتا ہے۔

اگر بچہ راضی ہو تو ان سے کہیں کہ وہ مندرجہ ذیل دعا کو دہرائیں۔

اے پیارے خداوند یسوع، میں جانتا ہوں کہ میں ایک گنہگار ہوں. برائے مہربانی میرے دل میں آؤ اور میرا خدا اور نجات دہندہ بنو جاؤ۔ میرے گناہوں کے لئے صلیب پر مرنے کے لئے تیرا شکریہ. مجھے معاف کرنے کے لئے آپ کا شکریہ. ہر روز تیرے لئے جینے میں میری مدد کرو. یسوع کے نام میں، میں دعا کرتا ہوں. آمین۔

ضمیمہ ایل

نامناسب تفریح

اپنے گھر میں تفریح پر غور کریں تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ اگر کوئی چیز تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر شادی شدہ ہے تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔

1۔ موسیقی، ویڈیوز، کمپیوٹر / ویڈیو گیمز، میگزین، پوسٹرز، ٹیلی ویژن پروگراموں، فلموں، کتابوں، بلاگزblogs / وی لاگز vlogs، پوڈکاسٹ، فون ایپس، سوشل میڈیا، اور تفریح کی دیگر اقسام کی فہرست بنائیں جن سے آپ یا آپ کے بچے فی الحال لطف اندوز ہورہے ہیں جن کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مشق کو حل کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے ایک آسان سوال یہ ہے: اگر یسوع آج آپ کے گھر آیا، تو کیا وہ ان مواد کو پسند کرے گا؟

____________	____________	____________
____________	____________	____________
____________	____________	____________
____________	____________	____________

2۔ کیا آپ کو اس معاملے میں اپنے گھر میں کچھ تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہے؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

3۔ جہاں ضرورت ہو وہاں تبدیلیاں لانے کے لئے اپنا عہد لکھیں اور اپنے بچوں کو تفریح کی مناسب شکلوں اور مواد کے بارے میں تندہی سے سکھائیں۔

____

____

تبدیلی کے اثرات

والدین کو محتاط رہنا چاہئے کہ وہ یہ تبدیلیاں کرنے کے لئے جذباتی طور پر یا ظالموں کی طرح کام نہ کریں۔ والدین کو اپنے نوعمر بچوں کے بیڈروم میں غصے سے نہیں جانا چاہئے، دیواروں سے پوسٹر پھاڑنا یا ان کی موسیقی کو تباہ نہیں کرنا چاہئے۔ آپ کے بچوں کو غصے یا تکبر کے بغیر محبت اور عاجزی کے ساتھ پیش کیا جانا چاہئے.

اگر آپ نے پہلے اپنے گھر میں نامناسب تفریح کی اجازت دی ہے تو، مندرجہ ذیل اقدامات کریں:

1۔ دعا کریں اور خداوند کی ہدایت اور حکمت حاصل کریں۔

2۔ ایک جوڑے کی حیثیت سے تبادلہ خیال کریں اور اتفاق کریں کہ کون سی اشیاء کو ترک کیا جانا چاہئے۔

3۔ اگر آپ کے بچے نے ان اشیاء کو اپنے پیسوں سے خریدا ہے، یا تو آپ کی واضح یا ظاہری اجازت کے ساتھ، اگر قابل اطلاق ہو تو، آپ نامناسب تفریح کو اپنے بچے کی پسند کی مناسب، مناسب تفریح سے تبدیل کرنے کی پیش کش کر سکتے ہیں

اپنے لائحہ عمل پر ایک ساتھ تبادلہ خیال کریں کہ آپ یہ تبدیلیاں کیسے کریں گے۔ اپنے منصوبے لکھیں.

ضمیمہ ٹی(T)

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹر’sWebster کی انگریزی زبان کی نیو انٹر نیشنل ڈکشنریNew International Dictionary، جی اینڈ سی میریم کمپنیG & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنریThe Complete Word Study Dictionary، اسپائروس زود ھیئٹسSpiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرزAMG Publishers سے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے؛ بغیر جھکے برداشت کرنا۔

جوابدہی: ایک حساب دینے سے مشروط ہے، جواب دہ، ایک بیان جو کسی کے طرز عمل کی وضاحت کرتا ہے.

نصیحت: نوتھیسیاNouthesia (یونانی). تنبیہ، تلقین، حوصلہ افزائی کا کوئی بھی لفظ یا ردعمل صحیح طرز عمل کی طرف لے جاتا ہے (افسیوں4:6)۔ یہ تفہیم فراہم کر کے کسی پر اصلاحی اثر ڈالنے کا خیال ہے۔

پیار سے آرزو یا پیار اشوق: ہومیر ومائی *Homeiromai* (یونانی). کسی شخص کے لئے پرجوش اور خلوص کے ساتھ انتظار کرنا، اور ماں کی مُحبّت سے منسلک ہونا، یہاں اس قدر گہری اور زبردست مُحبّت کا اظہار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے کہ وہ بے مثال ہو (۱- تھِسّلُنیکیوں8:2)۔ مردہ بچوں کی قبروں پر موجود قدیم کتبوں میں بعض اوقات یہ اصطلاح موجود ہوتی ہے جب والدین بہت جلد انتقال کر جانے والے بچے کے لئے اپنی افسوسناک خواہش کو بیان کرنا چاہتے تھے۔

منظور کریں: مسلسل امتحان میں ڈالنے کے لئے، اپنے عمل کی منظوری سے پہلے جانچ پڑتال کریں.

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

رویہ: ایک نشست یا پوزیشن۔ ایک احساس، رائے، یا موڈ.

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: ریچھ، سٹیگو **stego**(یونانی). چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مُحبّت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔

طرز عمل: برتاؤ کا عمل یا طریقہ۔

اِیمان: پِستیو Pisteuo(یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

بے قصور: بے قصور، ناقدین کی جانچ پڑتال کا سامنا کرنے کے قابل. جیسے ہی آپ خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہیں، آپ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں، اور آپ کا خدائی رویہ دوسروں پر واضح ہو جاتا ہے۔

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

انہیں اوپر لے آؤ: ایکٹریفو Ektrepho(یونانی). پرورش کرنا، پالنا، کھانا کھلانا (افسیوں 4:6)۔ بچوں کی پرورش کرنا، پرورش کرنا، بالغ ہونا، تربیت یا تعلیم دینا۔

الزام، التجا، تلقین: شہید ومینوئی Martyromenoi (یونانی). اس کا مطلب "سچائی کی فراہمی" ہے اور ممکنہ طور پر اس کا مقصد والد کے زیادہ ہدایت ی افعال کو بیان کرنا تھا۔ ایک اچھا باپ حوصلہ افزائی کرتا ہے اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جو ماں بھی کرتی ہے۔

تصحیح یا نظم وضبط: پیڈیا *Paideia* (یونانی). اصلاح یا تربیت. ہر جرم کا ایک نتیجہ ہوتا ہے۔ کسی قسم کی تربیت / اصلاح کی پیروی کی جائے گی. وہ افسیوں 4:6 میں استعمال ہوتے ہیں.

دھوکہ دہی: جب جنگ میں لوٹ مار کی جاتی ہے تو لوٹ مار یا لوٹ مار کرنا۔ کُلسّیوں 8:2 (این اے ایس بی) میں "شِکار نہ کر لے" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے. اس صورت میں، یہ ایمان داروں کو مسیح میں ان کی مکمل دولت سے محروم کرنا ہے جیسا کہ کلام میں ظاہر کیا گیا ہے، اور اس

کی طاقت اور مداخلت.

پیار کرنا: توجہ دینا، اس پر توجہ دینا، خدمت کرنا، گرمی سے نرمی لانا، پرندوں کی طرح اپنے جوانوں کو پروں سے ڈھانپنا گرم رکھنا (اِستِثنا 22: 6)، نرم مُحبّت کے ساتھ پیار کرنا، نرم دیکھ بھال کے ساتھ پرورش کرنا۔ ان کا ترجمہ ا- تھِسّلُنیکیوں 2 :7 (این اے ایس بی) میں "نرم دیکھ بھال" کے طور پر کیا گیا ہے۔

مواصلات: مواصلات کا عمل؛ خیالات، پیغام، یا معلومات کا تبادلہ.

اقرار: خدا سے اتفاق کرنا کہ جو کچھ آپ نے نادانستہ یا جان بوجھ کر کیا وہ گناہ تھا۔

نتائج: وہ جو کسی قاعدے کو توڑنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ جب آپ کے پاس کوئی قاعدہ ہو، تو اس قاعدے کو توڑنے کے لئے ایک اصلاحی نتیجہ ہونا چاہئے.

کنٹرول: طاقت کا استعمال کرنا، غلبہ حاصل کرنا یا حکمرانی کرنا، روکنا، ایک روک تھام کرنے والی قوت.

چہرہ: پنیم *Paniym* (عبرانی). اس کے لغوی معنی چہرے کے ہیں (پیدائش 43:31:1 سلاطِین 13:19) لیکن اس کا مطلب کسی شخص کے مزاج یا رویے کی عکاسی بھی ہے، جیسے نافرمانی کرنا (یرمیاہ 3:5)، بے رحم (اِستِثنا 28: 50)، خوشی (ایوب 24:29)، ذلت (2 سموئیل 19: 5)، خوف زدہ (یسعیاہ 8:13)۔ بائبل ایک برا چہرہ دکھاتی ہے (متی 16:6) اور ایک اچھا چہرہ (زبور 4 :6)۔

نافرمانی: جب کوئی بچہ اتھارٹی اور نظم وضبط کے خلاف بغاوت کرتا ہے جو ان کے ناپختگی کے احمقانہ عمل کی پیروی کرتا ہے۔

ناپاک: آلودہ کرنا، ناپاک بنانا، یا بدعنوان بنانا۔

عقیدت مند: مقدس، پرہیز گار، خدا کے لئے وقف. یہ مسیح کے ساتھ آپ کے مستقل تعلقات کی وضاحت کرتا ہے. جب آپ خدا کے لئے

وقف یا علیحدہ ہوتے ہیں، تو یہ رشتہ ایک مقدس زندگی کا منبع ہے.

تندہی سے: پوری توجہ سے کام لیں۔ کسی موضوع یا تعاقب کے لئے اطلاق میں مستقل اور مخلص؛ محتاط توجہ اور کوشش کے ساتھ مقدمہ چلایا گیا۔ لاپرواہ نہیں.

شاگرد (فعل): مثال اور ہدایت کے ذریعے ہمارے بچوں کے دلوں میں خدا کے کلام کو داخل کرنا، انہیں دعا کرنا اور خدا کے ساتھ تعلق رکھنا (اخلاقیات اور اقدار کی روحانی تربیت)۔

شاگرد (اسم): ماتھیٹس (یونانی). ایک طالب علم، سیکھنے والا، یا شاگرد. تاہم، نئے عہد نامہ میں اس کا مطلب بہت زیادہ ہے. یہ ایک پیروکار ہے جو اس کو دی گئی ہدایت کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنا قاعدہ بناتا ہے۔ کلاسیکی یونانی میں، "ایک اپرنٹس" وہ ہے جو استاد سے حقائق اور دیگر چیزوں جیسے رویوں اور فلسفوں سے سیکھتا ہے۔ متھیٹس کو "طالب علم ساتھی" کہا جا سکتا ہے، جو نہ صرف کلاس میں بیٹھ کر لیکچر سنتا ہے بلکہ زندگی اور حقائق کو سیکھنے کے لئے استاد کی پیروی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ استاد کے کردار کو سنبھالتا ہے۔

شاگردی / نظم وضبط: ایک دانستہ رشتہ جس میں ہم دوسرے شاگردوں کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے کے لئے مُحبّت میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی، لیس اور چیلنج کریں۔ اس میں شاگرد کو دوسروں کو سکھانے کے لئے بھی تیار کرنا شامل ہے۔

شاگردی (براہ راست): ہدایت شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ عبادت (بائبل کا مطالعہ) کرنے کے لئے ایک طرف رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک منصوبہ بند سرگرمی ہے جس میں خاندان شامل ہے۔

شاگردی (بالواسطہ): تعلیم شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب خدا روحانی چیزوں کے بارے میں غیر رسمی یا غیر منصوبہ بند بحث کا موقع پیش کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین ان مواقع پر توجہ دے رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔

نظم وضبط (بچوں کا): ایک بالغ بالغ کے کردار کی خصوصیات پیدا کرنا (افسیوں 6: 4)، جو اخلاقیات، اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو رکھنا ہیں۔ تربیتی طرز عمل.

حوصلہ شکنی: اتھومیو Athumeo (یونانی). بنیادی لفظ تھوموس ہے، جس کا مطلب ہے "دماغ کی پر تشدد حرکت یا جذبہ، جیسے غصہ، غضب، یا غصہ۔ اس سے پہلے اے (الفا) شامل کرنا اسے نقصان دہ بنا دیتا ہے، جس کا مطلب ہے "جذبے کے بغیر"۔ مایوس، ذہن میں پریشان، اور ہمت کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے (کُلسّیوں 3 :21).

تدوین: اوکوڈوم Oikodome (یونانی). کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

حوصلہ افزائی یا تسلی: پریشانی یا پریشانی کے وقت حوصلہ افزائی، حمایت، اور تسلی، خوش کرنے اور صحیح طرز عمل کی ترغیب دینے کے لئے تیار کردہ نرم حوصلہ افزائی.

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہپومینو hupomeno (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی امید کر سکتا ہے۔

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

تلقین: پیراکلیو Parakleo (یونانی). کسی کی طرف سے پکاریں، مدد کریں، حوصلہ افزائی کریں، نصیحت کریں، یا کسی کو کچھ کرنے کی ترغیب دیں۔ ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ آنا ہے اور خداوند کی چیزوں میں ان کی ترقی میں مدد کرنی ہے۔

عقیدہ: پسٹیو Pisteuo (یونانی). ایمان رکھنا، بھروسہ رکھنا۔ خاص طور پر مضبوطی سے قائل کرنے کے لئے. یہ صرف ذہنی رضامندی دینے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اس پر عمل کرنا جو مانا جاتا ہے۔

بے وقوفی: کردار کی کمی، تفہیم میں کمی، غیر دانشمندانہ، بے عقل، غیر منطقی، مضحکہ خیز، فیصلہ سازی کا فقدان۔

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، سچا، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو انسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

حقیقت: ڈوکیمیون Dokimion (یونانی). کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ استعمال شدہ دھاتیں جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے لئے صاف کرنے کے عمل سے گزری تھیں۔

عزت و توقیر: غور و فکر کرنا، عزت دینا، تعریف کرنا، عزت دینا یا تعظیم کرنا اور اسے کسی معزز مقام پر بٹھانا۔

سربراہ: سردار یار ہنما شخص جس کے ماتحت دوسرے ہیں۔ علامتی طور پر افراد کے بارے میں، مثال کے طور پر، شوہر اپنی بیوی کے بارے میں (1 کرنتھیوں 11:3؛ افسیوں 5:23) جہاں تک وہ ایک جسم ہیں (متی 19:6؛ مرقس 10:8) اور ایک جسم کو ہدایت دینے کے لئے صرف ایک سر ہو سکتا ہے۔ مسیح کے بارے میں اس کی کلیسیا کے بارے میں، جو اس کا جسم ہے، اور اس کے اعضاء اس کے اعضاء ہیں (1 کرنتھیوں 12:27؛ افسیوں 1:22.4:15؛5:23؛ کُلسّیوں 1:18.2:10,19)؛ مسیح کے بارے میں خدا کا بیان (1 کرنتھیوں 11:3). خدا باپ کو مسیح کے سربراہ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے (کُلسِّیوں 2:10۔ افسیوں 1:22).

دل: کارڈیا Kardia (یونانی). خواہشات، احساسات، پیار، جذبات اور محرکات کی نشست۔ دماغ.

دل: لیباب Lebab (عبرانی). ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات). یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔

تکلیف: اس سے انسان دوسروں کے ساتھ تلخی پیدا کر سکتا ہے۔ اگر ہم تکلیف کو تلخی میں بدلنے دیں گے، تو یہ روحانی طور پر چلنے اور بڑھنے کے لئے ضروری خدا کے فضل کو متاثر کرے گا، اور یہ ہمارے آس پاس کے لوگوں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے. یہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات اور اس کی پاکیزگی کے عمل کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ عبرانیوں 12:15 کہتا ہے، **"غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔"**

منافق: کوئی شخص جو جعلی یا نقلی کام کرتا ہے۔ ایک ایسا شخص جو فرضی کردار کے تحت سوچتا اور بولتا ہے، یا عمل کرتا ہے۔

فراہم کریں: اس فعل میں کسی چیز کو بانٹنے کا خیال ہے، جسے کوئی جزوی طور پر برقرار رکھتا ہے۔

دیانت داری: دل کی یکسانیت کی نشاندہی کرتی ہے، نہ کہ دوہرے ذہن کی۔ وہ جو خدا کی مرضی کے مطابق چلتا ہے اور اس کی راستبازی کی مثال پیش کرتا ہے۔

عدل وانصاف: دیانت داری اور دیانت داری کے ساتھ، عدل وانصاف، کردار اور طرز عمل کی راستبازی، اور خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی روزانہ کی خواہش۔ جب آپ خدا کے کلام کو جانتے ہیں، تو آپ صحیح اور غلط کا فیصلہ کرسکتے ہیں.

قسم: کرسٹس Chrestos (یونانی). نیکی کرنا۔ اس سے مراد نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور نیک مزاج ہونا ہے جو سخت، سفاک، تیز، کڑوا یا ظالم یعنی اخلاقی فضیلت کا تصور ہے۔

علم: ایپیگنوسس Epignosis (یونانی). علم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

طویل عرصے تک صبر کرنا: اچانک غصے کے برعکس، لمبے مزاج کا ہونا، لوگوں کے ساتھ تفہیم اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے. ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، ایمان نہ کھوئیں یا ہار نہ مانیں۔

مُحبّت: اگاپے Agape (یونانی). نالائق گنہگاروں کے تئیں خدا کے دل کا ردعمل۔ خدا کی مُحبّت اس کی مُحبّت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا انسان کے لئے معافی لاتا ہے. خدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خدا وہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر مُحبّت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

محبّت: فیلوPhileo(یونانی). انسانی روح کا رد عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلی احترام، اور نرم محبّت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے. دوستی کی محبّت۔ اس کا تعین اس محبّت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خوشی سے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط محبّت ہے.

شاگرد بنائیں:(فعل) ماتھیٹوMatheteuo(یونانی). شاگرد بنانے کے لئے (متی 28:19۔ اعمال 14:21). (متی 13:52) شاگرد بنانے کی ہدایت کرنا۔ یہ "مذہب تبدیل کرنے" جیسا نہیں ہے، اگرچہ یہ یقینی طور پر ظاہر ہے. یہ اصطلاح شاگردوں کو اس حقیقت پر کچھ زیادہ زور دیتی ہے کہ ذہن کے ساتھ ساتھ دل اور ارادے کو بھی خدا کے لئے اس بات کی تعلیم دے کر حاصل کیا جانا چاہئے کہ کس طرح یسوع کی پیروی کرنی ہے، یسوع کی حاکمیت کے تابع ہونا ہے، اور اس کی ہمدردانہ خدمت کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ اس میں لوگوں کو یسوع کے ساتھ شاگردوں کے طور پر اساتذہ کے طور پر تعلق قائم کرنا اور انہیں اس کی تعلیم کو مستند سمجھنا (متی 11:29)، اس کے الفاظ کو سچ کے طور پر قبول کرنا، اور اس کی مرضی کو صحیح کے طور پر قبول کرنا شامل ہے۔

ہیرا پھیری: فنی، غیر منصفانہ اور دھوکہ دہی کے ذریعے کنٹرول کرنا یا کھیلنا، خاص طور پر کسی کے فائدے کے لئے۔

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تاکہ یہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ بائبل کی دنیا میں مراقبہ کوئی خاموش عمل نہیں تھا کیونکہ پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلا مائع میں سرایت کر جاتا ہے، اس لیے بائبل پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر، جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے، اور پورا کرتا ہے.

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور ترتیب میں سیٹ کریں؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کے طور پر خداوند کے لئے محنت کرنا۔

اخلاقیات: خدا کے نقطہ نظر سے صحیح اور غلط کی وضاحت.

میں خوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

نرس: نرسنگ، دودھ پلانے، پرورش، تربیت کا عمل؛ کوئی ایسی چیز جو غذائیت فراہم کرتی ہے، غذائیت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم دینا یا فروغ دینا، کسی کی یا کسی چیز کی ترقی کو آگے بڑھانا۔ (ا۔ تھسلنیکیوں 2:7).

کامل یا پختہ: ٹیلیوس Teleios (یونانی). مقصد یا عزم۔ وہ جو اپنے اختتام، مدت، حد تک پہنچ چکا ہے۔ لہذا، مکمل، بھرا ہوا، کسی چیز میں خواہش نہیں ہے (افسیوں 4:13).

مکمل طور پر تربیت یافتہ: کٹارٹیزو Katartizo (یونانی). کسی چیز کو اس کی مناسب حالت میں رکھنا، قائم کرنا، اس سے لیس کرنا تاکہ اس کے کسی حصے میں کمی نہ ہو۔

اذیت: زخمی کرنے، غم زدہ کرنے یا تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنا۔ ظلم کرنا۔ ظلم و ستم کے ساتھ پیش آنا۔ تکلیف اٹھانے کا سبب بنے گا۔

ذاتی ذمہ داری: اپنے آپ کی دیکھ بھال کرنے کی صلاحیت؛ ان چیزوں کی پیروی کرنا جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے، یا ضروری چیزیں، بغیر کسی اور کو آپ کو اشارہ کرنے کے۔ ملکیت لینا، جوابدہ ہونا، اور اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنا.

طاقت: دونامس Dunamis (یونانی). متحرک طاقت یا وہ کام کرنے کی صلاحیت جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

سزا: سزا کی ترغیب دینے یا سزا دینے کے لئے درد کی پیمائش کی مقدار۔ سزا مجموعی نظم و ضبط کے منصوبے کا حصہ ہے لیکن اصلاحی نتائج سے مختلف ہے. سزا بچے کو والدین کے اختیار کے سامنے جھکنے اور اصلاحی نتائج کو قبول کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔
مقصد: ایک ارادہ یا مطلوبہ نتیجہ یا مقصد.

رد عمل: محرک یا متحرک کے جواب میں کام کرنا یا مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں یا روح القدس کی طاقت اور حکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم پر رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

سرزنش: مجرم ٹھہرانا، کسی کو غلط ثابت کرنا۔

سچائی پر خوشی منانا: بڑی خوشی ہونا۔ خدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خوشی منانا۔

توبہ کریں: عزم کریں۔ اپنے گناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنے کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی؛ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے.

جواب دیں: مثبت یا مقرر رد عمل دیں.

مُحبّت میں جواب دینا: روح القدس کی اندرونی رہنمائی، مُحبّت، حکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

انتقام: توہین کے بدلے میں چوٹ پہنچانا۔

انعام: ایک بہت بڑی قیمتی قیمت.

صحیح طریقے سے تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسے آپ بڑھئی یا چٹائی میں کرتے ہیں یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی جاتی ہے۔

بد تمیز: کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں جارحانہ.

قاعدہ: حکمرانی کرنا، انتظام کرنا، رہبری کرنا، چرواہے بنانا اور رہنمائی کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا مطلب ہے کسی چیز کا خیال رکھنا، محنتی ہونا اور مشق کرنا۔

لعنتیں: تمام مصائب کا ارتکاب خدا اپنے بچوں کے لئے کرتا ہے، جو ہمیشہ ان کی بھلائی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے. اس میں آزمائشوں اور مصائب کی پوری رینج شامل ہے جو گناہ کو ختم کرنے اور ایمان کو پروان چڑھانے کا کام کرتی ہیں۔

اپنے ذہن کو تلاش کریں اور ترتیب دیں: لازمی فعل، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عمل ایک مستقل عمل ہے۔ تلاش کرنے کا مطلب ہے "تلاش کرنا اور خیال کرنے کی کوشش کرنا"۔ اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، مُحبّت اور ضمیر ہے (کُلسِّیوں 3:1-2).

سب سے پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متی 6:33).

اپنا راستہ تلاش کریں: اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے مفادات کے لئے بہترین طریقے سے کام کریں۔ ان پٹ حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خدا کے نقطہ نظر سے ہدایات شامل ہیں.

خود پر قابو: جذباتی، جسمانی اور روحانی طور پر اپنے آپ پر حکمرانی کرنے کی صلاحیت؛ ہمیشہ کم سے کم مزاحمت کے راستے پر نہ جھکنے کی صلاحیت.

خود کی تلاش: اپنے طریقے سے کام کرنا، انتخاب کرنے میں اپنی یا اس دنیا کی حکمت کا استعمال کرنا۔

شٹ ڈاؤن: کمرے کی پابندی جس میں کوئی دوست، فون، ریڈیو، کمپیوٹر، گیمز، یا آئی پوڈ نہیں ہیں۔

کمیشن کا گناہ: ہم اپنے اختیار سے ہٹ کر کام کر کے گناہ کرتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہم ایسا نہیں کرتے ہیں، اور ہم ویسے بھی کرتے ہیں. مثال کے طور پر، خدا کہتا ہے کہ چوری نہ کرو (افسیوں 4:28)، لیکن ہم چوری کرتے ہیں.

کوتاہی کا گناہ: ہم خدا کی طرف سے صحیح کام نہ کرنے سے گناہ کرتے ہیں۔ وہ ہمیں کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور ہم اسے نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، یا، جہالت کی وجہ سے، ہم اپنے بچوں کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے، خدا کی مرضی پر عمل نہیں کرنا. مثال کے طور پر، خدا معاف کرنے کا کہتا ہے، لیکن ہم انکار کرتے ہیں.

اسٹیورڈ: نگران۔ مینیجر; وہ جو محافظ، منتظم یا سپر وائزر کے طور پر کام کرتا ہے۔

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم. اس سے مراد ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

فرمانبردار: ہوپوٹاسو Hopotasso (یونانی). ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی Logizomai (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب کسی کے ذہن میں چیزوں کو جمع کرنا، گنتی کرنا یا شامل کرنا، اور حساب کتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر تیار: خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور فرمانبرداری میں پیروی کرنے کے لئے بااختیار ہوں۔

تربیت حاصل کریں: چانک Chanak (عبرانی). خدا کی خدمت کے لئے وقف کرنا یا الگ کرنا (امثال 6:22)۔

تربیت: پیڈیا Paideia (یونانی). کیونکہ گناہ گار بچوں کے لئے تمام مؤثر ہدایات میں نظم و ضبط اور اصلاح شامل ہے، جیسا کہ خداوند کی منظوری ہے (افسیوں 6:4)۔ نظم و ضبط جو کردار کو منظم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، اپنی مرضی کے مطابق بڑھنے، تیار یا ہنر مند بننے کا سبب بننا.

تبدیل شدہ: میٹامورفو Metamorphoó (یونانی). جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تتلی کے کیٹرپلر کے طور پر کسی بالکل مختلف

چیز میں تبدیل ہونا۔

اقدار: اصول یا اعمال جن پر آپ زندگی گزارتے ہیں۔ آپ کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کس چیز کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

خلا: کچھ ایسا جو چھوڑ دیا گیا ہے. خدا نے ہمارے اندر جذباتی ضروریات کو اتنا ہی اہم رکھا ہے جتنا کہ ہماری جسمانی ضروریات۔ اگر ہمارے پاس سانس لینے کے لئے ہوا، پینے کے لئے پانی اور ہمارے جسم کی پرورش کے لئے خوراک نہیں ہے تو ہم آخر کار مر جائیں گے۔ خدا نے ہر بچے کے اندر جذباتی نشوونما کی ضروریات رکھی ہیں۔ اگر ان سے ملاقات نہ کی جائے تو وہ ایک بالغ کے طور پر سنگین جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ایک بچے کی خاص ترقیاتی اور جذباتی ضروریات ہوتی ہیں جن کی پرورش مستقل مناسب نظم وضبط کے ساتھ مُحبّت کے اختیار کے ذریعہ کی جانی چاہئے. اگر ان ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے یا فراہم نہیں کیا جاتا ہے تو بچے کے اندر ایک خلا پیدا ہوتا ہے۔ یہ اکثر اس لئے ہوتا ہے کیونکہ والدین اپنی خدا کی عطا کردہ ذمہ داریوں یا اچھے یا برے کے لئے ان کے اثر ورسوخ کی حد کو نہیں سمجھتے ہیں۔ زیادہ تر بچے اس بات کی نشاندہی نہیں کر سکتے کہ کیا کمی ہے - خلا کیا ہے - لیکن وہ فطری طور پر اسے کسی چیز سے بھرنے کی کوشش کریں گے۔ حقیقی مُحبّت اور مناسب نظم وضبط کی کمی بچے کو نشے یا جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے جو تباہ کن طرز عمل کا باعث بنتی ہے۔ جب اس پر عمل کیا جاتا ہے تو، بائبل کی ہدایات آپ کے بچے اور آپ کے بچے میں جذباتی طور پر صحت مند شخص کے ساتھ ایک صحت مند رشتہ پیدا کر سکتی ہیں۔

ویلز: میتھوڈیا Methodia (یونانی). جس سے ہم لفظ کا طریقہ اخذ کرتے ہیں۔ چالاکی، مکاری اور دھوکہ دہی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ اصطلاح اکثر ایک جنگلی جانور کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو چالاکی سے پیچھا کرتا ہے اور پھر غیر متوقع طور پر اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔ شیطان کی شیطانی سازشیں چوری اور فریب کے گرد بنائی گئی ہیں۔

اختتامیہ

1۔ماریل الیرپی ایچ ڈی، میتھیو آر ڈیوروس، اور جوشوامارک مین، "2018اپ ڈیٹ آن پرزنرزریسیڈیوزم: ایک 9سالہ فالواپ پیریڈ" ،بیوروآف جسٹس سٹیٹسٹکس، 23مئی2018، https://www.bjs.gov/index.cfm?ty=pbdetail & & & iid = 6266۔

2. اسپائروس زودھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری: نیاعہد نامہ (چٹانوگا، ٹی این: اے ایم جی پبلشرز، 2000)557۔ Zodhiates, *The Complete Word Study Dictionary*, 1088.

3. زودھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری، 1088۔

4. زودھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری، 1017۔

5. ولیم میکڈونلڈ اور آرتھر فارسٹاڈ، بلیورز بائبل کمنٹری: دوسرا ایڈیشن (نیش ول، ٹی این: تھامس نیلسن، 2016)35.

6. زودھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری، 860۔

7. . کینڈیس کیمرون بیور اور ڈارلین شیچپٹ، یہ سب دوبارہ تشکیل دے رہے ہیں (نیش ول، ٹی این: بی اینڈ ایچ پبلشنگ گروپ، 2011)108-09، جلانے.

8. .W.E. وائن اور F.F. بروس، وائنز ایکسپوزیٹری ڈکشنری آف اولڈ اینڈ نیوٹیسٹامینٹ ورڈز، جلد۔2 (اولڈ ٹپن، این جے: ریویل، 1981)144-45۔

9. . ویبسٹرز نیوانٹرنیشنل ڈکشنری آف دی انگلش لینگویج، دوسرا ایڈیشن انابریجڈ (Springfield, MA: G & C Merriam Company, Publishers, 1939).

10. پیٹرک میکالے، ویبسٹرز II نیوریورسائیڈ ڈکشنری ریوائزڈ ایڈیشن، آفس ایڈیشن، (Wilmington, MA: Houghton Mifflin Company, 1996).

11 ویبسٹرز ڈکشنری آف دی انگلش لینگویج (Springfield, MA: Merriam-Webster, Incorporated, 2012).

Zodhiates, *The Complete Word Study Dictionary*, 1017.

12ویبسٹرز نیو انٹر نیشنل ڈکشنری آف دی انگلش لینگو یج۔

13بلیو لیٹر بائبل، رسائی 2013، https://www.biblestudytools.com/lexicons/greek/nas/hupotasso.html.

14جان ایف میک آرتھر، جونیئر، میک آرتھر نیا عہد نامہ تبصرہ: 1 پیٹر) شکاگو، :ILموڈی پبلشرز، 2004 .78-177

15البرٹ بارنس، نئے عہد نامے پر نوٹ: وضاحتی اور عملی، ایڈیشن۔ رابرٹ فرو، جلد۔ 10 (لندن: بلیکی اینڈ سن، 1884)157۔

16زود ھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری، 646۔

17کریگ کاسٹر، شادی ایک خدمت سیریز ہے، خاندانی شاگردی کی وزارتیں۔ یہ ڈاؤن لوڈ کے قابل سیریز ہماری ویب سائٹ، FDM.world پر مفت میں دستیاب ہے ۔

18 .H. A. آئرن سائیڈ، امثال کی کتاب پر نوٹ) نیپٹون، NJ: Loizeaux Bros, 1908 .47-246

19۔ بروس بی بارٹن، ڈیوڈ ویر مین، اور نیل ایس ولسن، لائف اپلی کیشن بائبل کمنٹری: 1 اور 2 تیمتھیس، ٹائٹس) وہیٹن، :ILٹنڈیل ہاؤس پبلشرز، 1994 101

20۔ مائیکل مارٹن، دی نیو امریکن کمنٹری: 1، 2 تھسلنیکیوں، جلد۔ 33 (نیشویل، ٹی این: براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز، 1995)84۔

21۔ زود ھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری، 1220۔

22۔ تھامس ڈی لی اور ہائین پی گرفن جونیئر، دی نیو امریکن کمنٹری: 1، 2 تیمتھیس، ٹائٹس، جلد۔ 34 (نیشویل، ٹی این: براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز، 1992)112۔

23۔ جان میک آرتھر، میک آرتھر نیا عہد نامہ تبصرہ: 1 اور 2 تھسلنیکیوں) شکاگو، :ILموڈی پبلشرز، 2002.45

24.، مکمل لفظ مطالعہ لغت، Zodhiates 68-367 .

25۔ جان ایف والورڈ اور رائے بی زک، بائبل کا علم تبصرہ: پرانا عہد نامہ، ڈلاس تھیولوجیکل سیمینری وہیٹن، :ILوکٹر بکس، 1985 1 تھیس۔ 2: 7.

26.وائن اینڈ بروس، وائنز ایکسپوزیٹری ڈکشنری۔

27.میک آرتھر، میک آرتھر نیو ٹیسٹامینٹ کمنٹری، 46۔

28.میک آرتھر، میک آرتھر نیو ٹیسٹامینٹ کمنٹری، 47۔

.29زود ھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری،936۔

30۔جے ڈی واٹسن،اے ورڈ فار دی ڈے:کلیدی الفاظ نئے عہد نامے سے(چٹانو گا،ٹی این:اے ایم جی پبلشرز،2006)۔

31۔ولیم ہینڈرکسن اور سائمن جے کیسٹیمیکر،نیا عہد نامہ کمنٹری: میتھیو، جلد۔9(گرینڈ ریپڈس،ایم آئی: بیکر بک ہاؤس،2002)999۔

32۔بروس بی بارٹن،لائف اپلی کیشن بائبل کمنٹری: میتھیو) وہیٹن، :ILٹنڈیل ہاؤس پبلشرز،1996.577-78 (

33۔تھامس ایل۔کانسٹیبل،بائبل پر نمائشی نوٹ(گیلیکسی سافٹ ویئر،2003)میٹ۔28:19.

34۔گریگ اوگڈن،شاگردی لازمی: مسیح میں آپ کی زندگی کی تعمیر کے لئے ایک گائیڈ) ڈاونرز گروو، :ILانٹر ورسٹی پریس،1998

35۔ زود ھیٹس ، مکمل لفظ مطالعہ لغت،842-43.

36ان ٹچ منسٹریز،رسائی23اگست 2012، http://www.intouch.org/you/article-archive/content? topic = fruitful _ living _ article.

37زود ھیٹس، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری،5274۔

38اسٹیون جے لاسن اور میکس اینڈرز،ہولمین اولڈ ٹیسٹامینٹ کمنٹری: زبور76-150(نیش ول،ٹی این:ہولمین پبلشرز،2006)289۔

39کارل فریڈرک کیل اور فرانز ڈیلیٹیچ،پرانے عہد نامے پر تبصرہ(پیبوڈی،ایم اے:ہینڈرکسن پبلشرز،1996)ڈیوٹ۔6:6.

40وارن بیکر اور جین کارپینٹر، مکمل لفظ مطالعہ ڈکشنری: پرانا عہد نامہ(چٹانو گا،ٹی این:اے ایم جی پبلشرز،2003)1179۔

41لاسن اینڈ اینڈرز،ہولمین اولڈ ٹیسٹامینٹ کمنٹری،289۔

42ایوان راسکینو،زبور پر ایک پادری کا تبصرہ(نئی دہلی،ہندوستان:ماؤنٹین پیک،2015)772۔

43والٹر اے ایلویل،پی ایچ ڈی اور فلپ ڈبلیو کمفرٹ،پی ایچ ڈی،ٹنڈیل بائبل ڈکشنری(وہیٹن، آئی ایل:ٹنڈیل ہاؤس پبلشرز،2001) 889۔

44فوکس آن دی فیملی،رسائی2006، http://www.famil.org/socialissues/A000001155. سی ایف ایم۔

45والورڈ اور زک،دی بائبل نالج کمنٹری،ڈیو۔6: 6-9.

46، NavPress .رسائی2006، http://www.navpress.com/EPubs/DisplayArtical/3/3.11.32. html۔

مصنف کے بارے میں

ایک احمق. ڈسلیکسیا (Dyslexia) کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بد تمیز باپ۔ پادری کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پادریوں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوعؔ کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوعؔ اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوعؔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پادری کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے مُحبّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

"شمعُوؔن پطرؔس کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوعؔ مسیح کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زِیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے

تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاوٴ۔ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاوٴ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲-پطرس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں ایف ڈی ایم FDM ، بانی اور ڈائریکٹر پادری کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔ وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس ورک بکس فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ **www.FDM.world.**

ایف ڈی ایم روس **Russia** ، یوکرین **Ukraine** ، کیوبا **Cuba** ، میکسیکو **Mexico** ، افریقہ **Africa** ، سنگاپور **Singapore**، جاپان **Japan** اور چین **China** جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں **www.FDM.world**